

باطل فرقوں کے رد پر علمائے
حرمین طیبین کی مبارک تقریظات



اصل عربی عبارات مع تراجم

حُسام الحرمین

علی منخر الکفر والکین

۱۳۲۲ھ



تقریظ بر تعریف اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا

ALHAZRAT NETWORK

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

ہدایہ و مسلمانوں کے لئے
 ذرا اس مقدمہ کتاب مستطاب

حَمْدُ اللَّهِ الْمُنِ عَلَىٰ أَمْرِهِ الْكَافِرِ وَلِلَّهِ
 مستتر نام تاریخی

مُهِينَ الْإِيمَانِ بَاتِ قُرْآنِ
 کو ملاحظہ کرو

جس میں صرف قرآن عظیم کی آیتوں کا بیان ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان کے پیش میں کیا چاہئے پھاٹیو لے کر کھینچے استحقاقی ایمان نظر آتا ہے مسلمان کا ایمان ترقی و رفور قوت پاتا ہے ایک نظر دیکھو تو دیکھو

ذرا اس
 خلاصہ فوائد فتاویٰ

سب سے پہلے علماء حرمین شریفین نے لکھا کہ سب کی فرصت ہو تو یہ پند و رفق کا خلاصہ ہی دیکھو کہ حق و غیر

مستطاب حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دامت برکاتہم
 مطبوعہ الہیہ سنہ ۱۳۰۵ھ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله وكفى وسلم على عباده الذين الصلح لا إله إلا الله محمد بن عبد الله
 المصطفى وآله واهل بيته واصحابه اجمعين اولی الصلح ترو الضحیٰ مسلما نو کتاب مستطاب
 حسام الحرمین علامی حرمین محترمین کا ایک مبارک فتوے ہے جس نے اللہ واحد قہسار اور
 محمد رسول اللہ سید الابرار علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ماننے والوں کو کفن کا سچا ایمان دکھایا ہے
 اس مبارک فتوے نے اللہ و رسول راہل جلالہ علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیروں پر حقیقت
 انبیاء کریمہ کی حقانیت کو ظہور میں لایا ہے جو حق و حقیقت کا اصل مذکر ہے نبی خدیجی
 صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک گھر سے آیا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صلوات و تسلیم کے
 ساتھ آیا ہے جو تعاربا رب عزوجل کی فرمائش اور کبریا کی بات سننے اور حق تسلیم کرنے کی طرف بلاتا ہے
 الَّذِیْ تَقُولُ قَوْلًا فَيَتَّبِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ الْقَوْلَ الَّذِیْ تَقُولُ
 اللَّهُ وَآلِیْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ لَا لَبَادَتْ خُتُوبُیْ مَسْنَاهُ جِسْمٌ بَدَلٌ كَوْجَرُكَانَ لَكَ كَرَامَتُیْ
 ہر اس میں سب سے بہتر کی پیروی کریں انھیں کو اللہ نے ہدایت کی اور وہی قیل والے
 ہیں جہاں اس آیت کریمہ میں تعبارا رہا ہے ہمت سننے اور ماننے والوں کو مشائخ

ان کے مہدی و عاقل ہونے کی شہادت دیا کہ اہل طغوت انھیں میرے بندے فرماتا ہے
طغوت اضاقت کر کے ان کا اعزاز بڑھا رہے ہیں سے نہ مننے یا نہ نہ ماننے والوں کا
حال ظالم کی گیسر اس کے برعکس بدخایہ و مہترم کہ مظلوم و حرم اکرم مدینہ منورہ فرادہ صلا اللہ
شرف و اوقوت کو اور اہل ہما عز و تعظیما انشا و لجا دین متین ہیں ان کے حق میں
شہادت علیہ صید المصلین ہیں قتلے اللہ تعالیٰ علیہ و سلم و شریف و مجدد و عظم و کرم کہ وہ دین
کے مزج و ماہ میں عبادت شویطان سے مشر و وجہ ہیں ان دونوں شہر کریم کے ملائے
اعلام و علمائے کرام کہ ان کے مظالم و شوق کیز بان و حرم و ایتان کچھ کلمات ایمان تمہیں
سکاتے اور تمہاری بھلائی تمہاری خیر خواہی کو حق و باطل کا فرق دکھاتے ہیں خوشی و
شا و مالی اسے کہنے اور نہ آنے اور صبر و پیشانی اسے کہنے اسے کہنے اسے کہنے اسے کہنے
جہاں یہ اصل است فہد و کایات تامل و دیوان یا نویں این و ان کے مننے و نہ مننے میں
وقت گزرتے ہیں ایک فدا ویرا و صبر میں نظر کر حرم کے ملا کیا رشتا د کرتے ہیں ان کی
احزاب و کھینا بھی اگر گراں ہو تو یہ خلاصہ ایچے کہ چند ورق ہی میں مطلب عیاں ہو احمد شا
ماہ فخر و صبر الاخر اور میں انھیں کی منزل ملک طماہر تھی شمالی السیم مدینہ طیبہ کی شمیم لاتی
بھی جنوبی ہو کہ مظلوم پر سے گزر کر آتی کچھ غریبا اپنے مولائے اکرم سرور عالم صلے اللہ تعالیٰ
علیہ و سلم کی نیابت سربراہ طہارت سے مشرف ہو کر کہ ہے میں حرم مہترم کہ مظلوم کا انھیں
کلمہ ستہ ایمانی فتوے گماٹے مدینہ طیبہ یعنی یہاں کی پیاری خوروں سے مفرین کیا لاکھ
مفتوں پر قیام میں شہنشاہ اپنے اپنے کام میں مگر ایک بندہ خدا یہاں بھی اپنے حق پر
کی خدمت میں مشغوف تھا کہ مقدس تصدیقات فتوے کی تلخیص و ترتیب میں مصروف
ہیں افسوس کہ یہاں کہ ہوائیں کہ ان حرفوں کو مشرف کر رہی ہیں کہ مکریم کے اس
جوشی کہ اس کلمہ مستہ کی حدیث بہار رکھنے کو کافی ہیں مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلم کی حرمت
انہل ایمان پر باران وایت و متعاست ہر سائیں آتش کفر و فتنہ مجاہد حق کے لڑائیں لہذا

یہ سن ایمان افروز گیارہ مہینوں سے نہایت اہم تھا اللہ الصمد و اقامہ النعمۃ

گلبن اول حضرات علمائے حرمین شریفین نے

اس فتوے کے صلے میں مصنف کو کن کن کی طرح جلیلا سے یاد فرمایا

اس فصل سے مقصود یہ ہے کہ وہ بندہ خدا جو ان دسٹنامیوں اور ان کے حایوں کے نزدیک عظمت گیر اور عزت مستحق مل جلا و صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حمایت و قدست کے جرم میں سخت سخت گالیوں کے لائق ہو اللہ عزوجل کے نیک بندوں حرمین طیبین کے مسلم مالوں سے انہیں غنیوں کے نزدیک اسی قدر سے کہ ہامٹ ان طبل سنا تھیں کچھ کا مستحق ہے جس تعارض رہا کہ کیا است تا کہا پھر خدا کے وہ کریم کو جس نے اپنے اس بندے کو یہ ہدایت دی یا استقامت دی کہ وہ نہ ان اعظم اکابر کی ان عظیم و حل خرابی سے بلکہ اپنے رب کے حسن نعمت کو دیکھتا ہو کہ ہاکی تیرے لیے کیا تو نے اس پر ان عظمائے حرمین کی آنکھوں میں مغرور فرمایا نہ ان دسٹنامیوں اور ان کے حایوں کی گالیوں سے جو وہ نہ ہائی دیتے اور اخباروں میں چھاپتے ہیں پریشاں ہو کر کہہ کر مالا مال کر تو نے محض اپنے کرم سے اس ناقابل کو اس قابل کیا کہ یہ تیری عظمت اور تیرے حبیب صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کی حمایت کر کے گالیاں کھائے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سرکار کے پتہ دینے والے کشور میں اسکا چہرہ لکھا جائے وہ پتہ دینے والا بندہ خدا خوشی راضی ہے مگر یہ دسٹنامی حضرات بھی اس جملہ پر راضی ہوں کہ وہ ہشر اور رسول رحل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی منہب میں گستاخی سے باز آئیں اور شیطان کا کہ روزانہ اس بندہ خدا کو بچاس ہزار سلاطہ گالیاں سنائیں اور کہ لکھ کر شائع فرمائیں اور اگر اس قدر پر پیٹ نہ بھروسہ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گستاخی سے باز نہ آئیں اس شرط پر مشروط ہے کہ اس بندہ خدا کے ساتھ اس کے باپ و اولاد کا برعلاقہ دست سارا کریم کو بھی

گالیاں دیں تو اچھ برعظم آخوشا نصیب اُس کا کہ اُس کی آپر و اُس کے گناہ و اجاہد کی آپر و بدگوار
کی ہر بانی سے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آپر کے لیے سب سے بڑا سبب
حسان بن ثابت الساری رشتہ اللہ تعالیٰ عنہ گویا ان مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے فرما سکتے ہیں

فان ابی ووالدہ وعرضی | لعرض محمد منک وقاء

یعنی: جو ہر بانی اس لیے تیار سے متاثر ہو رہا ہوں کہ تم مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی بدگواہی سے غافل ہو کر مجھے نور میرے باپ و دادا کو گالیاں دینے میں مشغول ہو جاؤ میری
اور میرے باپ و دادا کی آپر و محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کو بہتر ہو جائے الہی
میں ایسا ہی کر آمین یہی وجہ ہے کہ بدگوشتراں اُس ہنیہ خدا پر کیا کیا اللہ جان بہت ان اُس کے
ذاتی معاملات میں اٹھاتے ہیں انہما وہ اشیہ تباروں میں طرح طرح کی گزشتوں سے
کیا کیا خاکے اُڑاتے ہیں گویا اسقاطاً انہ اس طرف التفات نہ کرنا جواب دہ تیار ہو وہ
مجھتا ہے کہ جو وقت مجھے اس لیے مٹا فرمایا کہ جو نہ تھامے عزت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی عزت کروں مٹا کر اُسے اپنی ذاتی حمایت میں ضائع ہونے والی ہوجاؤ کہ کتنی
دیر مجھے برا کہتے ہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگواہی سے غافل رہتے ہیں

فان ابی ووالدہ وعرضی | لعرض محمد منک وقاء

اب ارشادات علما کی حثین علیہم السلام

علامہ مظہر علامہ کامل ہوتا و ماہر جو اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دین کی طرف سے
جہاد و جدال کرتا جو میرے بھائی میرے عزیز حضرت احمد رضا خاں ملا آزاد نائل کراچی
آنکھوں کی روشنی سے مشکلوں اور دشواریوں کو حل کرتا جو احمد رضا خاں جو ہم بستے ہے
اُس کا کام کامی ہو سکے جسے کے ہوا میرے ملاقات رکھتا ہو یہ کیوں کا خیر و خیر و خیر
سے جہاد و معرفت کا غائب جو ٹھیک دو پہر کو چلتا۔ تلوں کی مشکلات ظاہر و باطن کا نہایت

کھولنے والا جو اس کے فضل پر آگاہ ہو کہ اس کے لئے بہت کچھ چھوڑ گئے۔

زمانے میں میں گر چہ آسمان پر تھا	وہ لائوں جو اگلوں سے مکن تھا
خدا سے کچھ اس کا اپنا جان	اگر ایک شخص میں جی ہو سب جان

اور اللہ تعالیٰ اس کی ذات اور اس کی تصنیفات سے انھوں نے پھلوں کو نفع بخشا اور اس کی زندگی سے تمام جہان کو بہرہ مند کر دیا۔ عالم علیہ السلام کا دریا۔ علمانی عالم کی آنکھوں کی مشق حضرت مولانا عتیق۔ زمانے کی برکت احمد رضا خاں بریلوی۔ امام شیعہ ابو شامہ۔ دکانیہ کی گرفتاری پر تیج بڑاں۔ سید سید احمد رضا خاں۔ ہمارا سردار ہمارا پیشوا احمد رضا خاں بریلوی علامہ۔ عالم علیہ السلام۔ دریا کی رفتار۔ چرگوں۔ بسیار فضل کثیر الانسان۔ دلیر۔ دریا سے بلند ہوئے۔ وہیں۔ دانشمند۔ بھڑا پیداکتار۔ شوق غرت و بہت والا۔ صاحب ذکاوت۔ نہایت کرم والا۔ ہمارا موسیٰ۔ کثیر الغنم۔ حاجی احمد رضا خاں عالم علیہ السلام۔ فاضل کامل۔ مہتمم۔ اور فخر والا۔ اس شخص کا مظہر کہ اس نے پھلوں کے لیے بہت کچھ چھوڑ گئے۔ کیا تھے زمانہ۔ اپنے وقت کا بیگانہ مولانا حضرت احمد رضا خاں۔ وہ کیوں نہ ایسا ہو کہ ملائی کہ اس کے لیے ان فضائل کی گواہیاں دے سبے میں اگر وہ سب سے بلند مقام پر نہ ہوتا تو ملائی کہ اس کی نسبت کیا کہاجی نہ دیتے بلکہ میں کہتا ہوں اگر اس کے حق میں یہ کہا جاسکے کہ وہ اس محمدی کا محبوب ہے تو البتہ حق و صمیم ہو۔

خدا سے کچھ اس کا اپنا جان	اگر ایک شخص میں جی ہو سب جان
---------------------------	------------------------------

یہ کتاب بھیچر احمد کا احسان جو کہ میں حضرت عالم علیہ السلام سے ملا۔ زبردست عالم۔ دریا علیہ السلام کی فضیلتیں وافر۔ پیرائیاں ظاہر و دین کے اصول و فروع میں تصانیف و تالیفات میں سے ان کا اچھا ذکر اور بڑا مرتبہ پہلے ہی سننا تھا اور ان کی بعض تصانیف کے مطالعہ سے شرف ہوا تھا جس کے ذریعے حق روشن ہوا تو ان کی محبت میرے دل میں جہنم گئی تھی۔

جب اللہ تعالیٰ نے اس ملاقات سے احسان فرمایا میں نے وہ کمال ان میں دیکھے ہیں کا بیان طاقت سے اہرہ میں نے علم کا گوہر بلند دیکھا جس کے نور کا ستون اور نچاس ہے اور معرفتوں کا دریا جس سے مسائل نہروں کی طرح چھلکتے ہیں۔ میرا بڑا بہن والا اسی سے علوم کا صاحب ہیں سے فساد بند کیے گئے۔ تقریر علوم دین میں طاقتور زبان والا اور علم کا لام ورقہ و فراغ پر غلبہ کے ساتھ مادی پر تفریق ان سے مستحبات سنن و واجبات و فراغ پر مانتا والا۔ عربیت و حساب کا اہرہ منطبق کاہرہ یا جس سے اس کے کوئی داخل کیے جاتے ہیں۔ علم اصول تک اصول کا آسان کرنے والا حضرت مولانا علامہ فاضل بنوری بریلوی حضرت احمد رضا صاحب مجھے انھیں دیکھ کر قول یاد آیا کہ

تعلیم جانتا ہے جس سے جاسے تھے یہاں | حال دریافت پر منتا تھا نہایت اچھا
جب ملے ہم تو وہ اکی قسم ان کا انوں نے | اس سے بہتر نہ تھا تاج نظر نے دیکھا
میں نے اپنے آپ کو اکی مرح میں رہا تھا نہایت اچھا | ہرگز دیکھا تھا نہایت اچھا
جس کی طرف اطراف سے استفادے کے لیے سفر کیا جائے۔ غلیظ سم والا حضرت
احمد رضا صاحب سے فیصل والا۔ اس فتوں کے زمانے میں دین تین کو زندہ کر کے والا
اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے بھلائی کا انرا وہ کیا۔ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا
وارث۔ علم کے مشاہیر کا سردار۔ معزز ماضیوں کا امیر۔ دین اسلام کی سعادت
بابت محمود میرست۔ ہر کام میں پسندیدہ۔ صاحب عقل۔ عالم داخل۔ صاحب احسان
میر لے احمد رضا خان اللہ تعالیٰ نے نیک ترقوت مبارک تر
احسان کیا اگر اللہ الہ کے آفتاب سعادت سے مجھے برکت ملی اور اس کے احسان
پوشش کے میدان میں جس نے پناہ ملی اللہ تعالیٰ نے مجھے احسان کیا کہ آسمان سعادت
آفتاب معرفت کا نور مجھے نظر پڑا وہ جس کے اعمال حیدر اسکی آیات فضیلت کے ظاہر
کرنے والے ہیں۔ دائرہ علوم کا مرکز۔ قدام اسلام کے گھر میں ستارہ ای آسان علوم کا

میر لے احمد رضا خان اللہ تعالیٰ نے نیک ترقوت مبارک تر
احسان کیا اگر اللہ الہ کے آفتاب سعادت سے مجھے برکت ملی اور اس کے احسان
پوشش کے میدان میں جس نے پناہ ملی اللہ تعالیٰ نے مجھے احسان کیا کہ آسمان سعادت
آفتاب معرفت کا نور مجھے نظر پڑا وہ جس کے اعمال حیدر اسکی آیات فضیلت کے ظاہر
کرنے والے ہیں۔ دائرہ علوم کا مرکز۔ قدام اسلام کے گھر میں ستارہ ای آسان علوم کا

مسلمانوں کا یا اور۔ راہِ باہول کا ننگہ پھیان۔ عتقوں کی تیج مہراں سے بیہنیوں کی زبانی
کاٹنے والا۔ ایسی زبان کے ستون روشن کا بلند کرنے والا حضرت مولیٰ احمد رضا خاں
مالِ مجسم خیر فی خلیفوں والا۔ اللہ ہی کو مدد ہے کہ اُسکو ایسی شمتیں دیں۔ علیہ السلام

وہ معزز مجاہد تھو سے کی معاف و مغفرت
رب باغنت کا مبارک کام دینی کا ستر لے
حق اور جمع و شہدیں وہ عزت والا
اُس نے کی شرح مقاصد وہ ہوا اسوال الدین
وہ ہدایت کا عند۔ مقرر وہ محمود و فاضل
مشکلات اُس سے کھلے اسکا بیان کیا پہلی
اُس سے اسماء و اولاد کا منور الافصاح
دین کے علویں کا وہ زمرہ کن احمد سیرت
وہ ہر ملی وطن احمد وہ رضا رب کمال
یہ سب سب غلت الیٰ ہر سے
وہ شیخ گوئے کہ میں مقیم ابن عسلا
شرح کا حکم بالا کہ خفت جی کا کمال
یاد پر علم کھائے کوئی اُس کا سامنا

جسکی سبقت پر ہے اجماع جلال کی محبت
 صاحب عالم کر دنیا کا ہے ناز و نرسبت
 جس سے عملوں کے بدلہ ہو کیا ایسی عظمت
 ذہن سے کشف کیے موقف دین و ملت
 وہ جو کشتافی شہزاد ہیں جو محکم آیت
 جسکی طریقوں سے جو اہر کو چر زب و زینت
 اس سے اسرار بلاغت کی جلابے رحمت
 وہ رضا حاکم ہمسر حادثہ تو تصور مت
 خلق کو جس سے ہدایت کی ملی یہ دولت
 جس کے آیات بلند ہی ہیں سما کی رفعت
 جن جو کہ معجز ہیں سے ہوئے حریف نفلت
 ان کے غرض شید سے دکھتا جو ترقی اسبت
 صاحب فضل اور اسکی توجہ مشہود آیت

حضرت صاحبزادہ احمد رضا خان شریعت روشن کا حامی۔ نادر جعفر کا
خلاصہ لیل و نہار۔ وہ علامہ جسکے سبب پچھلے اٹھکوں پر شکر کرتے ہیں۔ جلیل فہم والا احسن
اپنے بیان روشن سے سبحان ضعیف البیان کو باطل نیز بان کر چھوڑا۔ میرا سرور و میری
سند حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ آئندہ کا خاص بندہ۔ مہاتمان دین کا دفع کرنے والا
ماللان باطل کا مستند۔ رسول و اس کے فاضلوں کا خلاصہ۔ علامہ زمان۔ یکساں روزگار

اہل بیت علیہ السلام میں اس جیسے بکثرت پیدا کیے۔ ہشتاراموئے علامہ
 دیبائی عظیم الفہم حضرت احمد رضا خاں حضرت جناب احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ
 مسلمانوں کو اسکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے۔ عالم علامہ فاضل کابل مولوی احمد رضا خاں
 بریلوی۔ اللہ تعالیٰ اہل بیت مسلمانوں کو اس سے نفع پہنچائے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے
 بندوں میں سے جسے پسند کیا اسے خدمت شریعت کی توفیق بخشی اور نہایت تیز فہم
 طاہر کے ہر دوسری توجہ مشہد کی رات اندھیری کو لے کر اپنے آسمانِ علم سے ایک
 چاندیوں رات کا پاندہ نکالتا ہے۔ اہل حانظان شریعت اعلیٰ درجے کے کامل علما
 پرکھنے والوں میں سب سے زیادہ عظمت والوں سے عالم کثیر العلم دیبائی عظیم الفہم
 حضرت جناب مولوی احمد رضا خاں جو عالم علامہ مرثیہ محقق کثیر الفہم عرفان
 و عرف والا اللہ عزوجل کی پاکیزہ عطاؤں والا ہمارا سردار استاذ دین کا نشان
 و نشان۔ فائدہ لیتے والے کا مستند و مثبت پناہ۔ فاضل حضرت احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ
 اسکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اسکی فیض کے نوروں سے علوم سکے آسمان روشن
 رکھے۔ عالمہ اعظم تیز ذہن۔ بالاہست۔ خبردار۔ صاحب عقل۔ صاحب جاہت و جلال
 کے دہر و زما حضرت مولوی احمد رضا خاں بریلوی۔ عالم علامہ۔ کمال اور اگر
 عظیم فہم والا۔ اسی محقق و الابجہ قول کو حیران کر دے جناب حضرت احمد رضا خاں
 عالم علامہ بشکایت علوم کا کشادہ کرنے والا اپنی توفیق شافی و تقریر کافی سے اُنکے منطق
 و فہم کا لہر کر دینے والا حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ عالمہ تبار و بہر نہایت
 دین والا مشہور حضرت احمد رضا خاں عالم فاضل۔ انسان کامل۔ علامہ محقق
 امام و متقی حضرت جناب احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ اُسے کدھنے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کے لیے اس کا نفع ہمیشہ رکھے۔ اے اللہ! اس کی کرامت ہر مشہور و مشہور صاحب
 حق و متقی و تہذیبی عالم اہل سنت جماعت جناب حضرت احمد رضا خاں

گلاب بن محمد علی ای کبر آم حرمین شیرین سے

اس فتوے کے صلے میں مصنف کو کن کن دعاوں سے شاد فرمایا

علاء معظمہ اللہ اسے اس کے بیان پر عمدہ جزا عطا فرمائے۔ اسکی کوشش قبول کرے۔ اہل کمال کے دلوں میں اسکی تعلیم و صحت پیدا کرے اللہ تعالیٰ مصنف کو سب مسلمانوں کی طرف سے جزائے کثیر دے۔ وہ رہتی دنیا تک حق کا نشان بلند کرتا اے حق کو بعد دیتا رہے ہمیشہ مدد و عنایت الہی کی نگاہ میں رہے۔ قرآن عظیم ہر دشمن ماسد و بچاؤ کے لئے اسکی حفاظت کرے حد قرآن کی وجاہت کا جو انبیاء و مرسلین کے نام میں الہی درود و سلام نازل فرمائے پورا اور ان کے آل و صحابہ اور نیک بیعت ہر قسم سے احمد رضا خاں۔ اللہ تعالیٰ اسکی حفاظت کرے سلامت رکھے ہر بری اور ناگوار بات سے کب سے بچائے۔ ہمیشہ سلام اور اللہ کی رحمت اور کبریاں برکتیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو مسلمانوں کے لیے مفید و طالع بنا کر قائم رکھے۔ اپنی بارگاہ اس کو بڑھائے اور بلند مقام دے۔ چار پیشوا احمد رضا خاں اللہ اسے سلامت رکھے دین کے دشمنوں پر اس کو فتح دے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کا دار اور اس پر سلام ہو مولا احمد رضا خاں۔ وہ جہاں ہوا اللہ اس کا جو۔ ہر جگہ اس کے ساتھ لطف فرمائے۔ اسے پوری جزا بخشے۔ ہمیشہ امتداد و صحت کی اپنی بغیر کثیر و واف کرے۔ اہل آباد تک اس کے فضل کو متد کرے نہایت وسیع عیش کے ساتھ جس سے جی نہ اگتا ہے نہ کوئی حادثہ پیش آئے۔ مرفار مرسلین کا حد قرصے اللہ تعالیٰ علیہ حضرت احمد رضا خاں۔ اللہ اسے احسان والا اسے سلامت رکھے۔ اللہ اسے دین اور اہل دین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا کرے۔ اسے اپنے احسان اپنے کرم سے اپنا فضل اپنی رضا بخشے حضرت احمد رضا۔ اللہ اسکی عمر دراز کرے

اللہ تعالیٰ اس کو سب مسلمانوں کی طرف سے جزائے کثیر دے۔ وہ رہتی دنیا تک حق کا نشان بلند کرتا اے حق کو بعد دیتا رہے ہمیشہ مدد و عنایت الہی کی نگاہ میں رہے۔ قرآن عظیم ہر دشمن ماسد و بچاؤ کے لئے اسکی حفاظت کرے حد قرآن کی وجاہت کا جو انبیاء و مرسلین کے نام میں الہی درود و سلام نازل فرمائے پورا اور ان کے آل و صحابہ اور نیک بیعت ہر قسم سے احمد رضا خاں۔ اللہ تعالیٰ اسکی حفاظت کرے سلامت رکھے ہر بری اور ناگوار بات سے کب سے بچائے۔ ہمیشہ سلام اور اللہ کی رحمت اور کبریاں برکتیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو مسلمانوں کے لیے مفید و طالع بنا کر قائم رکھے۔ اپنی بارگاہ اس کو بڑھائے اور بلند مقام دے۔ چار پیشوا احمد رضا خاں اللہ اسے سلامت رکھے دین کے دشمنوں پر اس کو فتح دے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کا دار اور اس پر سلام ہو مولا احمد رضا خاں۔ وہ جہاں ہوا اللہ اس کا جو۔ ہر جگہ اس کے ساتھ لطف فرمائے۔ اسے پوری جزا بخشے۔ ہمیشہ امتداد و صحت کی اپنی بغیر کثیر و واف کرے۔ اہل آباد تک اس کے فضل کو متد کرے نہایت وسیع عیش کے ساتھ جس سے جی نہ اگتا ہے نہ کوئی حادثہ پیش آئے۔ مرفار مرسلین کا حد قرصے اللہ تعالیٰ علیہ حضرت احمد رضا خاں۔ اللہ اسے احسان والا اسے سلامت رکھے۔ اللہ اسے دین اور اہل دین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا کرے۔ اسے اپنے احسان اپنے کرم سے اپنا فضل اپنی رضا بخشے حضرت احمد رضا۔ اللہ اسکی عمر دراز کرے

وہ نول جہان میں اُسے ہمیشہ سلامت رکھے۔ اُسکے نام کو روتیج برہنہ کرے جس کا نیام
 یہ ہو گا اہل باطل کی گردنیں۔ آمین اہم آمین۔ اللہ اُس کا نگہبان ہو۔ اللہ اُسکے ثواب
 مضاعف کرے۔ اُسکو سب سے بہتر جزا قیامت کے دن عطا کرے۔ اُسپر اللہ کا سلام
 ہو۔ اللہ بقائے اُس کو ہر نام اور مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر دے۔ اُسکی
 سعادت کا ہر تمام آسمان شریعت روشن میں چکنا رہے اُسے اپنی محبوب پسندیدہ
 باتوں کی توفیق پہنچے اُس کی تمنا کی انتہا تک اُسے خیر عطا فرمائے آمین اہم آمین
 اُس پر اللہ کا سلام اور اُس کی رحمت اور اُس کی برکتیں اور اُسکی برضا
 اللہ اُس کو اسلام و مسلمین کی طرف سے بہتر وہ جزا دے جو اپنے خالص بندوں
 کو عطا فرمائی۔ اُسے اس شریعت روشن کے زندہ کرنے کی توفیق دے اور
 اس کام کا ختمک صلح کرے اور اُسے سعادت و تائید بخشے۔ ان پر بخوں پر
 اُسکی مدد کرے۔ ہمیشہ اُسکے اقبال کا اہ تمام اُسکے آسمان کمال میں چمکے۔
 آمین اہم آمین

و اما ہر کمال اُسکا سامنے عز ہوا

اللہ تعالیٰ مولیٰ محمد رضا خاں کو اسلام و مسلمین کی طرف سے سب سے بہتر جزا عطا
 فرمائے اُسے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں کی توفیق دے۔ اُسکے سب مرادے
 تیرے عطا فرمائے آمین اہم آمین حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ اللہ تعالیٰ اُس کے
 دشمنوں کی گردنوں پر اُسکی تلوار کو قابو دے۔ اُس کے سر عزت پر اُس کے نشان
 کشادہ کرے۔ اسلام و مسلمین کی طرف سے اُس کو جزائے خیر دے۔ ہمیشہ اُس کے
 دنیا کی ہستی بختری رہے۔ ہمیشہ اُس کا دوازدہ کعبہ مرادات و مقاصد ہے جب تک
 مت کرے و اُسکی مدد میں نغمہ سرائی کریں۔ اللہ اپنے خاص بندوں و مایان بہت
 کی مدد کرے جب تک موجب تودین کو عزت دے اور اُس سے تواضع و عہدہ پورا کرے کہ مسلمانوں

اللہ تعالیٰ اُس کو ہر نام اور مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر دے۔ اُسکی سعادت کا ہر تمام آسمان شریعت روشن میں چکنا رہے اُسے اپنی محبوب پسندیدہ باتوں کی توفیق پہنچے اُس کی تمنا کی انتہا تک اُسے خیر عطا فرمائے آمین اہم آمین اُس پر اللہ کا سلام اور اُس کی رحمت اور اُس کی برکتیں اور اُسکی برضا اللہ اُس کو اسلام و مسلمین کی طرف سے بہتر وہ جزا دے جو اپنے خالص بندوں کو عطا فرمائی۔ اُسے اس شریعت روشن کے زندہ کرنے کی توفیق دے اور اس کام کا ختمک صلح کرے اور اُسے سعادت و تائید بخشے۔ ان پر بخوں پر اُسکی مدد کرے۔ ہمیشہ اُسکے اقبال کا اہ تمام اُسکے آسمان کمال میں چمکے۔ آمین اہم آمین

مدد کرنے کا ہر حق پر بالخصوص حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ اللہ تعالیٰ حاسدوں
 کی ناک خاک میں رگڑنے کو سبب جنت سے اُسکی حفاظت کرے حضرت احمد رضا
 خاں وہ ہمیشہ راہِ ہدایت چلتا رہے بندوں کے سروں پر فضل کے نشان پھیلاتا رہے
 شریعت کی حمایت کے لیے اللہ تعالیٰ اُسے ہمیشہ رکھے۔ اُسکی کوار کو دشمنوں کی گردنوں
 میں جگہ دے۔ اُس کو مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے جس اور اُسکو حسن و
 خوبی و برائی کی نعمت دے آمین یا رب العالمین۔ اللہ تعالیٰ کو حسب بہتر جزا عطا فرمائے
 اللہ تعالیٰ جہاد اور اُس کا حشر زیر نشان پیدا لایا صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کرے۔
 حضرت احمد رضا خاں اللہ اُسکی کو سبب قبول کرے۔ اللہ اُسکی سچی شکر کرے
 اللہ اُسکی کو سبب قبول کرے بیدنیوں کی جہاد کھیلنے کے لیے یقینی جہتوں سے اُسکی
 مدد کرے صدقہ مستحبہ المسلمین صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وجاہت کا اُس پر اللہ کی رحمت
 و برکت اللہ تعالیٰ اس مصطفیٰ کا توشہ پر ہیز گاری کرے۔ مجھے اور اُسے بہشت اور
 اُس سے زیادہ نعمت عطا کرے۔ حسب مراد اُسے بھائیوں دے آمین صدقہ اُن کی
 وجاہت کا جو امین ہیں صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت احمد رضا خاں۔ اللہ تعالیٰ اُسے
 اور سب مسلمانوں کو دونوں جہان میں اُسکے علوم و تصنیفات سے نفع بخشے۔
اولینہ طیبہ حضرت احمد رضا خاں کے ملای ہند سے جو اللہ عزوجل اُس کے
 ثواب کو کیا تھا دے۔ اُس کا انجام خیر کرے۔ اللہ اُسے اپنے نبی اور دین اور مسلمان
 کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا فرمائے۔ اُسکی عمر میں برکت دے یہاں تک کہ اُس کے
 سبب بہشت گمراہوں کے سب سببے ملے۔ اللہ تعالیٰ حضرت جناب احمد رضا خاں کو
 جزائے خیر عطا کرے کہ اُس نے اپنے فتوے سے شفا دی اللہ تعالیٰ حضرت جناب
 احمد رضا خاں کو جزائے خیر دے۔ اُس میں اور اُسکی اولاد میں برکت رکھنا سے اُن میں
 سے کرے جو قیامت تک حق پوریں گے۔ سلام اور اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں اُس کی

ملے دونوں جہان
 بالخصوص حضرت
 احمد رضا خاں
 کی طرف سے
 بہتر جزا عطا
 فرمائے
 اللہ تعالیٰ
 اُسے ہمیشہ
 رکھے
 اُسکی کوار کو
 دشمنوں کی
 گردنوں میں
 جگہ دے
 اُس کو مسلمانوں
 کی طرف سے
 بہتر جزا عطا
 فرمائے
 اللہ تعالیٰ
 جہاد اور اُس
 کا حشر زیر
 نشان پیدا
 لایا صلے
 اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم
 کرے
 حضرت احمد
 رضا خاں
 اللہ اُسکی
 کو سبب قبول
 کرے
 اللہ اُسکی
 سچی شکر
 کرے
 اللہ اُسکی
 کو سبب قبول
 کرے
 بیدنیوں کی
 جہاد کھیلنے
 کے لیے یقینی
 جہتوں سے
 اُسکی مدد
 کرے
 صدقہ مستحبہ
 المسلمین
 صلے اللہ
 تعالیٰ علیہ
 وسلم کی
 وجاہت کا
 اُس پر
 اللہ کی
 رحمت و
 برکت
 اللہ تعالیٰ
 اس مصطفیٰ
 کا توشہ
 پر ہیز گاری
 کرے
 مجھے اور
 اُسے
 بہشت اور
 اُس سے
 زیادہ
 نعمت
 عطا کرے
 حسب مراد
 اُسے
 بھائیوں
 دے آمین
 صدقہ اُن کی
 وجاہت کا
 جو امین
 ہیں
 صلے اللہ
 تعالیٰ
 علیہ وسلم
 حضرت
 احمد رضا
 خاں
 اللہ تعالیٰ
 اُسے
 اور سب
 مسلمانوں
 کو دونوں
 جہان میں
 اُسکے
 علوم و
 تصنیفات
 سے نفع
 بخشے

تو یہ کہ کسی حد اس کی رہنمائی حضرت جناب احمد رضا خاں پر اللہ تعالیٰ اُسے دے گا
اور اپنی جنتوں میں پہنچائی نصیب کرے۔ اُسے اللہ تعالیٰ اسلام اور مسلمانوں کی طرف
سے خیر جزا عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اُسے اپنے دین اور اپنے ہی کی طرف سے
بہتر جزا عطا فرمائے۔ اسلام و اہلین کی طرف سے سب سے زیادہ کامل جزا سے
اُس کا جناب پورا کرے۔

وہ ہمیشہ سے اسما، تمہیں ایک شخص ہیں جس سے ختمی بقری والے عمارت

حضرت مولوی احمد رضا خاں بریلوی جنکی وہ ہمیشہ عمر فخر کا پھولا پہلا باغ رہے
اور علوم و تحقیق کی منزلوں میں سیر کرتا ہوا ماہ تمام اللہ تعالیٰ مجھے اور اس سے ثواب عظیم
و طاف فرمائے۔ مجھے اور اس سے حسین و اقیب نصیب ہے۔ ہم سب کو شش خاتمہ روزی کرے
من کے ہمسائے میں جو تمام جہان سے بہتر اور جود و حوریں رات کے باغ میں صلے اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم حضرت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ اسکی زبان کی نگہبانی فرمائے
و اسکی شادمانی ہمیشہ رکے حضرت جناب احمد رضا خاں۔ اللہ تعالیٰ اس کا
حال اور کام اچھا کرے آمین۔ اللہ تعالیٰ اس کو اس بہترین امت سے نہایت کامل
جزا عطا فرمائے۔ اس سے اہ وجہ نے لوگ اسکی پناہ میں ہیں انھیں اپنا قرب پہنچے اس سے
سنت کو قوت دے اور بدعت کو طبعاً جسٹ حضرت احمد رضا خاں
بریلوی۔ اللہ تعالیٰ اسکی توفیق اور بلندی ہمیشہ رکے

گلہاں سوم علما عظام حرمین محترمین نے

اس فتویٰ مصیقت اور اسکی اصل اہمیت مستند کی کیا کیا ستائش و قدر افزائی فرمائی
 ملازمہ کابل نے اسے نہایت باکریگی سے لکھا۔ اسی کتاب محمد اسد علی صاحب دہلوی
 بہرہ کی سب سے بڑھت مسرور اور کارآمد کیا انکی خدماتوں اور فساوول کاموں پر فاش کس پنجاب کے

تخلل برآگاہ ہو سزاوار ہے کہ کہے اگلے پچھلوں کے لیے بہت کچھ چھوڑ گئے خصوصاً ان
دلیلوں اور حق واضح باتوں کے باعث جو اہل حق نے اس رسالہ سزاوار قبول و تسلیم و اجلال
مستے پر مقدمہ مستند بنی ظاہر کیں جن سے اہل کفر و الحاد کی جڑ کھود والی انوار مہر شیک
آہپہ نے جواب دیا اور حق شیک دیا تحریریں و ادب تحقیق و حق مسلمانوں کی گردنوں میں
احسان کی سیکیں ڈالیں۔ اللہ عزوجل کے یہاں حمد و ثواب کا سامان کر لیا۔ میں اپنے
رب عزوجل کا شکر کرتا ہوں کہ یہ بلند ستارہ چمکا اور یہ پورا نفع دینے والی دوا اس دور کے
رہائے میں پیدا ہوئی۔ اس نے اور گردیدگی کے نواقص سے جسکو یہ روشن ستارہ لایا اللہ عزوجل
رسالہ خوشنما تحریر یہ رب تعالیٰ کے کسی سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں نہ غیر سے وہی جو جنت میں
رحمی لگا کر نہیں کہ اسکی خوبی اہل کافین ظاہر ہے اس کے مولف نے اس تخلیل و تحقیق و
وضاحت و تفریق میں زیادہ عواصم پائی۔ انصاف کیا۔ بدل کیا۔ ہر امت کی وجہ سے جو کہ شہرہ
کے وقت اسی تحقیق کی طرف رجوع کی چاہئے اور ایسی پر اعتماد ہو۔ میں اللہ عزوجل کی حمد و
ثناء ہوں کہ اس نے اس ملامت کو مقرر فرمایا تاکہ بے ثبات معتزل کو آیتوں اور قطعی حقائق
سے باطل کر سکے۔ حضرت عائشہؓ نے کہہ تے پھر پڑا احسان کیا کہ یہ نالیف جلیل و تعظیم
آپ دلائل میرے دیکھنے میں آئی۔ حضرت مولف ایسے مقام پر قائم ہوئے جس کا شکر
سب مسلمان کریں ان مشرکوں کے رد اور ان کی برائیوں کے بیان میں حضرت
مولائے احمد رضا خاں نے اس باب میں غرض کفایہ ادا کر دیا۔ اپنی قلعی محنتوں
سے اہل بطلان کی گمراہی کا قلع قمع کر دیا۔ اللہ جلے نے مجھ پر احسان کیا کہ شہر الیہ
کے اس رسالے پر واقع ہوا جسے اس نے اپنے ان رسالوں کا خلاصہ سمجھنا چاہا
جن میں عین قائم کیں۔ اس رسالے سے ان کی صریح گمراہی کا موجد کالا کر دیا۔ تو اس وقت
مجھے یہ حدیث یاد آئی کہ یہ امت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گی انہیں نقصان
نہیگا جو ان کا خلاف کرے گا۔ مولف نے منہ نہ ادا کیا اور اپنے آقاؤں سے دین کے

چہرے سے تاریکیاں نکالیں۔ باہل باطل کی گمراہیوں کا قلع قمع کر دیا۔ مصطفیٰ نے ان کا
 ہر ایک نافرمانیہ قدر رسالے میں لکھا جس کی جہتیں روشن ہیں اس مالی جہم نے اپنے
 رسالوں سے ان کی غلوں کے اقوال رد کیے۔ اس زمانے میں جس کا سبب عام ہو رہا
 ہے فرض کفایہ کی بجا آوری کی۔ ان ظالموں کی بناؤں سے مسلمانوں کو باز رکھا
 ۔ وہ کھلے احمد رضا خاں نے فرض کفایہ ادا کیا اور احمد رضا مستند میں ان کا رد لکھا
 خیریت روشن کی حاکمیت کرنا ہوا۔ عظمت والا رسالہ نورانی شریعت کا مکمل قلم جان
 دہلوں کے متونوں پر بلند کیا گیا ہے کہ باطل کو نہ آئے آگے راہ جو نیچے پید نیوں
 کے سبب اس کے سامنے ٹھہر نہیں سکتے وہ اس کے خوف سے چھپے ہوئے ہیں اس
 رسالے نے قلعہ جہتوں کی کواڑیں کا فروں کے عقیدوں پر کھینچیں اور اپنے روشن
 ستاروں سے شیطانوں پر تیراندازی کی۔ اس تیغ برہنہ سے ان کے ستر نیچے کیے گئے
 اور عقلمیں ان کی رسوائی مشہور ہوئی۔ مجھے انہی جان کی قسم یہ وہ تعنیف جو جہر ملا
 باز کریں جل کر نے والوں کو ایسا ہی مل کر لپا ہے۔ مولف نے مسلمانوں کی گونوں
 بنفتوں کی حمایتیں ڈالیں اور دین کو نصرت دی اس مضمون تالیف کے ہوتا کرنے
 سے جو جہت مخالف کو ہمال کرنے کی حاکم ہوئی۔ ان کے رسالے نے مرتدوں کے عقیدوں
 ستر سے ٹھیسے متون و عادیہ۔ بیشک اس میں حکمت اور ذکاوت بات امانت کی گئی
 اہل عقل کے نزدیک مقبول ہو اور جسے اللہ نے گمراہ کیا اور اس کے کان اور دل پر
 مہر و دی اور آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ایسوں میں سے جو اس رسالے پر ہلکار کرے
 اس کا کیا اعتبار کرے اسے کون راہ دکھائے خدا کے احمد

یہ رسالہ نورانی شریعت کا مکمل قلم جان دہلوں کے متونوں پر بلند کیا گیا ہے کہ باطل کو نہ آئے آگے راہ جو نیچے پید نیوں کے سبب اس کے سامنے ٹھہر نہیں سکتے وہ اس کے خوف سے چھپے ہوئے ہیں اس رسالے نے قلعہ جہتوں کی کواڑیں کا فروں کے عقیدوں پر کھینچیں اور اپنے روشن ستاروں سے شیطانوں پر تیراندازی کی۔ اس تیغ برہنہ سے ان کے ستر نیچے کیے گئے اور عقلمیں ان کی رسوائی مشہور ہوئی۔ مجھے انہی جان کی قسم یہ وہ تعنیف جو جہر ملا باز کریں جل کر نے والوں کو ایسا ہی مل کر لپا ہے۔ مولف نے مسلمانوں کی گونوں بنفتوں کی حمایتیں ڈالیں اور دین کو نصرت دی اس مضمون تالیف کے ہوتا کرنے سے جو جہت مخالف کو ہمال کرنے کی حاکم ہوئی۔ ان کے رسالے نے مرتدوں کے عقیدوں ستر سے ٹھیسے متون و عادیہ۔ بیشک اس میں حکمت اور ذکاوت بات امانت کی گئی اہل عقل کے نزدیک مقبول ہو اور جسے اللہ نے گمراہ کیا اور اس کے کان اور دل پر مہر و دی اور آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ایسوں میں سے جو اس رسالے پر ہلکار کرے اس کا کیا اعتبار کرے اسے کون راہ دکھائے خدا کے احمد

اداکشی جوئی آنکھوں کو مبرا لکھا ہے	ایماندہ بانوں کو مبرا لکھا ہے
------------------------------------	-------------------------------

رسالہ قطعی دلیاؤں اور ایسی جہتوں سے روید ہو جو قرآن وحدیث سے ثابت کی گئی ہیں
 زیادہ بہتر کہ اس میں بلا لکھا ہے تیز تار ہے کافر باہر کی گونوں پر

وہ یس میں ہی کوئی علت نہیں ہے۔ مستند میں ہر مذہب کا افروں کا ایسا تذکرہ ہے جو انھیں کافی ہے جن کو دل کی آنکھیں ہیں اور جن میں حق سے انکار نہیں۔ بیشک مولف نے یہ تصنیف بہت اچھی پید کی ہے۔ مستحکم طرز نہایت خوبی کی محالی۔ بیشک ان عظیم نعمتوں سے جن کا شکر نہیں ہو سکتا یہ جو کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت امام محمد رضا خاں کو مقرر فرمایا کہ ان مردوں کا تذکرہ کرے۔ میں نے یہ مختصر رسالہ کہ الملحق للسلطان کا نمونہ ہے مضاف کیا تو اسے خالص حسن نے کا کھڑا پایا۔ مریوں یا موت زبردستی لڑیوں سے ایک سو ہر جیسے کھڑا بنائے گئے ہاتھوں سے قائم۔ بخشش کی لڑی میں گوندھا۔ یہ نمونہ دلالت کرتا ہے کہ انکی اصل حق کی حقیقت کا ہے اور ہدایت کا چمکتا آفتاب جس کے اوپر نگاہ نہ ٹھہرے۔ احوال باطلہ کا سرکوب اور شہادت اہل کبی کی اندھیر لیل کا شانیو وہ اسکی روشنی سے خدا کی قسم بالکل نیست نابود ہو گئیں۔ وہ اس نبوت میں مٹ رہے اور جواب میں راہ حق یا نہ والی۔

مدینہ منورہ میں مطلع ہوا اُسے چو حضرت احمد رضا خاں نے اُن گروہوں کے
 زو میں لکھا جو دیں سے نکل گئے اور اُسے چو اُن کے حق میں اپنی کتاب المعتقد المستندین
 فتوے دیا تو میں نے اُسے پایا کہ اس باب میں یکتا ہے اور کفایت میں کھرا ہیں اس
 روشن رسالے کا مبرا واضح کلام پر مطلع ہوا تو میں نے پایا کہ حضرت احمد رضا خاں
 نے ہیکل اس گروہ کافر کے نزدیک لے کر اور کسی کی المعتقد المستندین اسکی بُری
 کتبائیاں ظاہر کیں۔ اُن کے فاسد عقیدوں سے ایک بھی بغیر باقی و بچہ کیسے نہ چھوڑا
 تو اُس کا مطلب تبخیر الارم ہے کہ اس روشن رسالے کا وہ من کپڑے جسے مصیقت نے
 جزوی لکھ دیا تو اُن گروہوں کے نزد میں چو ظاہر و روشن و سر کو ب دلیل پائے گا
 ضرور متا جو اُس گروہ ضائع اندوین کے اندر سے ہوئے نشان کھول دینے کا قصد کرے
 جسے دلایہ کہا جاتا ہے حضرت جناب احمد رضا خاں نے شفاء ہی اور کفایت کی

اپنے فتوے سے جو معتقد المستند میں لکھا جیسے ملائی کہ کمرہ کی تقریظیں ہیں۔ دہلی
حق واضح ہے جس کا اعتقاد باجماع ملائی مسلمین واجب ہے جس طرح مولوی احمد رضا خاں
نے المعتد المستند میں تحقیق کیا۔ حضرت مولوی احمد رضا خاں نے اپنی کتاب المعتد المستند
میں کئی والوں کا خوب کھراڑ کیا۔ میں نے اُس رسلے کو پاپا مٹھلیوں کا پورا کر لئے والا
تھا سو کی تکمیل کرنے والا۔ ذہن سے نکل جانے والے مضامین کا ٹوکنے والا جس میں
سرسا اور وارو کے لیے آب شیر میں پھر جس نے لدوں کے تمام شہوں کو گھیر کر انچ بیکند
کر دیا۔ زنیقیوں کی رسیوں کو کاٹ دیا واپلوں کی روشنی اور جمنوں کے ٹھوڑے اور روشوں
کی شیرینی اور میز انوں کی دستری کے ساتھ میں نے اس رسلے کے کمالات حیلان کن
کے میدان میں نگاہ کی باگ و وصلی کی تو میں نے اُسے جواب و ہدایت کی پوشاک بال
و مبال میں تازہ کرنا پاپا کہ بدھ ہوں گراہوں کے روکا ذرا لیے ہوئے ہو تو وہی معتد
و مستند ہے وہی ہدایت پانے والوں کی جائے پناہ و مسند ہے۔ اس رسلے نے
وہ بانیں ظاہر کر دیں جنکی باریکیوں تک پہنچنے میں عقلیں بہک رہی تھیں۔ وہ باتیں
تحقیق کیں جنکی حقیقتوں کے پانے میں تدموں نے لغزشیں لیں۔ میں مطلع ہوا اُس پر
جو تقریر کیا عالم علامہ نے اُس خلاصہ میں جو اسکی کتاب المعتد المستند سے لیا گیا تو
میں نے اُسے اعلیٰ درجہ تحقیق پر پایا۔ اللہ کے لیے ہے خوبی اس معترف کی بیشک اُس
سے مسلمانوں کی راہ سے ہر ایذا کو دور کر دیا اور اللہ و رسول اور دین کے اناموں اور
عام مسلمانوں کی خیر خواہی کی میں نے اپنی نظر کو حلال دیا عالم علامہ کے رسالہ میں
جس کا نام المعتد المستند ہے تو اُس میں جن لوگوں کا ذکر ہے ان کے رویہ میں نے
اُسے شافی و کافی پایا۔ میں نے اُسے پاپا بقلندوں کے لیے سحر حلال اور ہر جواب سے
اگے جانے والے زہر دیے ہوئے کے لیے تریاق بیشک اسکی بات سچی ہے اور اُس کی
دلیلیں حق۔ مسلمان پر فرض ہے کہ انھیں دلائل پر عمل کرے اور علامہ و باطن میں ہی اسکی

نہ کیا۔ انہیں دلیل و محبت قائم کرنے کے ساتھ ہر ایک احکام و حکمت کے کاملاً بخشنا۔ علماء میں
 جنہوں نے قرآن و حدیث کی ابتداء نے ان کے نشان بلند فرمائے۔ ان کے مخالفت کو پست کیا
 انہوں نے مشرق و مغرب میں شہرہ پایا۔ خدا نے آسمان و زمین کو ملائے مارغین کے
 چراغوں سے عزتیں فرمایا۔ ان کی برکات سے چارے لیے ہدایت کے راستوں کو روشن
 کر دکھایا۔ خدا نے دین کو ملائے باطن سے عزت دی جو علم و فہم کا اگر اہم پل ہے یہ وہ
 ستارہ برکات کا ایک زمانوں میں ان سے روشنی اچھلے۔ وہ شہابِ گمان سے
 بد مذہب ایسے ہیں کہ خاکِ سیاہ ہو جائیں۔ خدا نے اپنا جو بندہ پسند کیا اسے حمایت
 شریعت کی توفیق بخشی۔ اسے علم و حکمت میں ہنر و دل کا وارث کیا اور یہ کیسا بلند و بالا مرتبہ
 ہے جس کے وارث ملائے ناما و مرین کے توہ سے سخت اندھیرے میں روشنی اچھائی ہو
 اللہ عزوجل نے ان کے بقا تک ان کا وجود رکھے۔ بلند یوں کے آسمان میں ان کے سد ستار
 سب جگہ ظاہر کرے آمین۔ خدا نے ملائے آسمان میں معرفت کے آفتاب چمکائے تو
 انہوں نے ان کی بلند شمعوں سے دین پر سے ہٹان والوں کی اندھیریاں ٹھان دیں
 خدا نے ملا کو انہیں علیہم السلام کا وارث بنایا جو حق سے بد بختوں کی اندھیریاں دور کرتے
 ہیں۔ اس سے مشابہت ملائے نیز ملائے قلم سے قلم اسلام کی تائید کی۔ ہر زمانے میں
 اس کے حامی و مددگار بنے جو عزیزوں اور مشرقت و سلسلے میں کہ ان کی حرم کی حمایت کرتے
 ہیں۔ ان کے ملے کو قوت دیتے ہیں۔ ان کی محنتوں کی تقریر کرتے ہیں۔ ان کی راہ کشاہ کو
 روشن کرتے ہیں۔ اور ایسے ہی ہر زمانے میں مددگار بنی رہے گی دشمن پر قہر و تا
 سبے گاہیاں تاکہ کہ حکم الہی پورا ہو۔ ورنہ وہ اسلام ان پر جنموں نے دین میں راہِ جہاد
 ظلی اور ظہور کی تلواریں کافروں کے جھڑکنے کو برہنہ کی جائیں۔ خدا نے
 ہر زمانے میں کچھ لوگ قائم رکھے جنکو اپنی خدمت کی توفیق بخشی بیہنیوں کی ساز و دست
 کے وقت اپنی دوستی ان کی تائید کی۔ ان کو اللہ عزوجل علیہم السلام کی رضا و جوہر سے شہرہ

1892

122

۱۰۰

20

— 10 —

20

6. 1990

۱۰۰

...

...

卷之四

21

卷之四

1997

1914

الشيخ محمد بن عبد الله

2

بے مثل خاتم کیے ہوئے ہیں۔ انہی تیسرے دوستوں نے جھگڑنے اپنے حسبِ مزاج کی توفیق دی دین کے جو بار و دشمنی پر اٹھائے تھے اور اگر دنیے حلالا کر دیا جانی عاجز ہی دیکھ رہے تھے اگر تو مدون فرمایا انہی ان ہمتوں کی لڑی میں جس میں ہر دوسرے اور فضل میں ان کے ساتھ حصہ دے۔ یہی لوگ ان کے گروہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہنگامی کار کے ساتھ ان کی روشنیوں میں رہا انوں علموں کو میدانوں کے سینوں میں بھالیں کرے۔

میں بندہ طیبہ انہی ہر زمانے میں شریعت کے ادبوں اور ہر شہر میں دین کے حامیوں کو ان سب جزائوں سے فضل دے چوکیو کا مصل کو پس اور ان سب ثوابوں سے زیادہ جو مقبول کو عطا ہوں۔ خدا کے (ان سنت کو قیامت تک معز کیا۔ ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب کچھ بے غریب ظاہر ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے کی زبان پر چاہے ان پر انبی حجت ظاہر فرمادیتا ہے۔ انہی ذریعے شریعت کی تلاش ہوئی جس طرح حدیث ہے کہ ہمیشہ میری امت کا ایک گروہ غالب رہے گا۔ چاہے سرور اہل بیت تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میری امت سے ایک گروہ قیامت تک حق کے ساتھ غالب۔ دین انہی پر ثابت قائم رہے گا انھیں نقصان نہ دیگا جو ان کا خلاف کرے گا اور اللہ تعالیٰ ان سے اس گلشن ایمان افروز و کفران سوز کا دوسرا رنگ طبع رنگت۔

مسلمانوں مبارک فتویٰ تمہارے رب جل و علا تمہارے پیارے نبی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت و عظمت کی حمایت اور ان کے بگڑیوں پر حکم شریعی کے بیان و ہدایت میں لکھا ان بگڑیوں کی دشمنائیں جنہاں سے میں نے ہر پانچ قسم میں (۱) انجاس قادیانی ایسی بہت و رسالت و وحی کا ادا کیا ان کی تکذیب صحیحات سے استہزا و غیرہ وغیرہ جن کا بیان آں میں صفحہ ۹ و صفحہ ۱۰ پر ہے (۲) انجاس شیطانی کہ ابلیس کا علم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (کے بگڑیوں) کے علم سے زیادہ وسیع ہے۔ یہ سنت علم بلان کے لیے نفس سے ثابت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے مائے تو

انہی ہر زمانے میں شریعت کے ادبوں اور ہر شہر میں دین کے حامیوں کو ان سب جزائوں سے فضل دے چوکیو کا مصل کو پس اور ان سب ثوابوں سے زیادہ جو مقبول کو عطا ہوں۔ خدا کے (ان سنت کو قیامت تک معز کیا۔ ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب کچھ بے غریب ظاہر ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے کی زبان پر چاہے ان پر انبی حجت ظاہر فرمادیتا ہے۔ انہی ذریعے شریعت کی تلاش ہوئی جس طرح حدیث ہے کہ ہمیشہ میری امت کا ایک گروہ غالب رہے گا۔ چاہے سرور اہل بیت تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میری امت سے ایک گروہ قیامت تک حق کے ساتھ غالب۔ دین انہی پر ثابت قائم رہے گا انھیں نقصان نہ دیگا جو ان کا خلاف کرے گا اور اللہ تعالیٰ ان سے اس گلشن ایمان افروز و کفران سوز کا دوسرا رنگ طبع رنگت۔

نہ اسے دیکھ رہی۔ اس کا بیان صفحہ ۱۰۳ پر ہے۔ (کتاب ہودہ) مگر یہ صحابی کہہ چکا کہ
 جو نہ اسے کوئی سخت بات نہ کہو۔ لگے بہت امام بھی نہ آکر جھوٹا مانتے تھے۔ یہ حنفی
 مانتے تھے۔ اس کا اختلاف یہ کہ کسی نے ہاتھ ناف کے نیچے آکر دھسے کسی نے اوپر دھسے کسی نے
 خدا کو سچا کہا کسی نے جھوٹا۔ و قریح کذب کے معنی درست ہیں۔ اس کا جمل بیان صفحہ ۱۰۱ او
 صفحہ ۱۰۲ پر ہے۔ (۴) نبوت ستمانی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد
 کوئی نبی نہیں آئے گا۔ کچھ منع نہیں مگر انہیں کئے معنی پھیلے نبی جھنا جھالت جو اس کا اجمالی
 بیان صفحہ ۱۰۱ پر ہے۔ (۵) جنوں سگانی کہ جیسا ظلم غیب حمت و رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کے جگہ یوں آکر جو ایسا نوہر پاگل اور جانور اور چوپائے کو ہے۔ یہی ہیں اور ان
 میں کیا فرق ہے۔ اس کا بیان صفحہ ۱۰۱ سے صفحہ ۱۱۲ تک ہے۔ اللہ اللہ اور مسلمان بچے
 اپنے دین و ایمان کا واسطہ کیا یہ پاخوں قسم کے الفاظ ایسے تھے کہ اللہ جل جلالہ اور
 اللہ مستبد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں اس کے صحیح گالی۔ سخت دشنام دینے
 میں کسی لکھ کو مسلمان کو اپنی شک ہو سکے۔ خدا را ذرا صدق بل سے لا الہ الا اللہ
 محمد رسول اللہ ایسے اللہ تبارک علیہ وسلم پر ہلکا کرنا نہیں بند کر کے کانوں میں انگلیاں دیکر
 گونہ گونہ کر اسلامی دل کی طرف متوجہ ہو کر غور کر دیکھو کیا یہ کلمات اگر آئیا جھوٹے تھے
 لی نبوت باطل ہو جتھے سمریزم تھے شیطان کا علم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے
 زیادہ ہے شیطان ایسی ندانی صفت رکھتا ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں ان کو انہیں
 خدا کا شرک جانو خدا جھوٹا ہو جو اسے جھوٹا کہے مسلمان نبی صلح ہو۔ خدا کے بچے اچھوٹے
 ہونے میں اختلاف ایسا ہی لڑکا ہو جیسا باہم حنفی شافعی کا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب سے
 پچھلے نبی نہیں اس کے بعد اور نبی ہو جائے تو صحیح نہیں جیسا ظلم غیب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کو تھا ایسا تو ہر پاگل ہر چوپائے کو ہوتا ہے کسی مسلمان کی زبان یا قلم سے نکل سکتے
 ہیں کیا یہ کہنے والا مسلمان ہو سکتا ہو کیا اس کہنے والے کو جو مسلمان گمان کرے جو مسلمان

یہ خود کار اور غلط ہوا ہے۔ شیطان سے جھوٹا مانتے تھے۔

رہ سکتا ہے نہیں نہیں لاکھ بار نہیں مسلمان کا ایمان ابھی انھیں سنتے ہی غور و گواہی دیجیے
کہ یہ سب کلمات یقیناً کفر ہیں اور اس کے قائل قطعاً کافر مگر صد ہزار دفعہ سوال کہ اب وہ کون
کون سا لایا گیا کہ یقیناً انہوں پر حکم کفر لگائے ہیں وہاں قائم کرنے فتوے طیار کرنے کی حاجت
ہے پھر ان پر کسی طرحی شریعت کی نہیں ہوں اس انتہائی غلطی کی ضرورت ہو اور ان پر بھی
انذیہ لگا ہوا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے امتی ہونے والے دیکھیے
اب بھی کہتے ہیں یا وہیں سہل و سہل جاتے ہیں آہ آہ آہ اس اسلام کیا ہوئی تیری
غزت - تیرے نام لیووں کی نگاہ سے کہ ہر گز گئی کیا ہوئی تیری عداوت تیرے کہ
پڑھنے والوں کے دلوں سے کہ ہر گز گئی اِنَّا لِلّٰہ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ ۵ آہ ایک لاکھ
وہ تھا کہ باپ سے کہ گستاخی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان پاک
میں بجا تحقیق بیاد نہ بیٹھتے کہے خود ان سے پرتواریک کھڑا ہو گیا کہ اور ملعون کیا بکا تھا
خود ان سے میں مقدم ہوا کہنے وہ نکاح بیگ نکاح نہ کروں کہ کون عزیز کون ذلیل ہے
اگر حکم آئے نہ جانتے تو وہ ہونہار بیٹا اشد فی باب کوئی لٹا کر نہ جی چکا تھا یا اب یہ وقت
ہے کہ اسلام کے لباس میں اسلام کے دشمن ہوں مودت بھر کر اشد و اشد ہمارا اور اس کے
جنیپ مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شری شری گالیوں سناتے گھٹ لکھ کر چاہتے ہیں
اور کہہ گواہی کہ انہوں نے دلتے انھیں مولوی ملتی - فاعظہ یہی جی سمجھ جاتے ہیں جو عرب
مسلمان جو شیعہ اگر کہیں کہ اسے ایسی مصطفائی نگاہ کی نادان بھڑو و بھڑو بھڑو ہے
ان سے یہ تمنا سے یہود و نصاریٰ رسول کو گالیاں دیتا ہے ان کی بات نہیں سنتے اور
نہیں تو کان نہیں دھرتے اور کان بھی دھریں تو پرواہ نہیں کرتے نہ ان دشنامیوں
سے بل جوں چھوڑیں نہ ان سے برشتہ ملاقات تو نہیں بلکہ اسٹے ان غریب مسلمانوں پر
طاہد زنی کو طیار ہو جائیں کہ میاں یہ ایسے ہی کافر کہہ دیا کرتے ہیں انکی کشیں ہیں کفر ہی
کے خور سے چھپا کرتے ہیں - ظانا ہمارا سا بھائی یا ابراہیم منظم اتنا دوست جو اسے کہے

مسلمین کے لئے
یہ ایک خوفناک
واقعہ ہے جس کا
مقابلہ کرنا
بہت مشکل ہے
لیکن اگر ہم
اللہ تعالیٰ سے
مدد مانگیں
تو ہر شے ممکن
ہو سکتی ہے

[illegible]

آئینے وہ وہ ہیں کہ اس پیار سے حبيب روقت حبيب علیہ فضل الصلاة والسلام کو حبيب قبر احمد
 میں آنا اور ایسا ہے بیدار گشتش میں میں فضل یا قثم بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے
 کان لگا کر سننا اور آہستہ آہستہ عرض کر رہے ہیں ترتیب اُمّیّی اُمّیّی ابو میر سے رب
 میری اُمّت میری اُمّت۔ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حسن اللہ پیدا میرے تو تو باقی
 یاد۔ دنیا سے تشریف لے گئے تو تمہاری یاد۔ کیا کبھی کسی کے باپ۔ اُستاد پیر آقا
 حاکم۔ بادشاہ نے بیٹے شاگرد مرید۔ غلام۔ نوکر رعیت کا ایسا خیال کیا ایسا فوہ رکھا ہے
 استغفر اللہ۔ آرمے وہ وہ ہیں کہ تم چادر تان کر شام سے خزانے لیتے سچ کی خبر
 لے کر۔ تمہارے درد ہو کر رب چوٹ پھینکی ہو کر توں ہل رہے ہوں باپ، بھائی، بیٹا
 بیٹی۔ اقربا دوست آشنا و دربار میں کچھ ملے گئے سوئے آخر تک تک کر جا پڑے
 اور جوڑے گئے وہ بیٹھے بیٹھے آؤ گھر رہے ہیں غنیمت کے بھونکے آ رہے ہیں اور وہ پیارا
 بیگناہ ہے خطا ہو کر تمہارے لیے رالوں جاگایا کیا تم سے ملے ہو اور وہ نازدار زور بازو
 رہتے رہتے صبح کر دی ہو کہ ترتیب اُمّیّی اُمّیّی ابو میر سے رب میری اُمّت میری اُمّت
 کیا کبھی کسی کے باپ۔ اُستاد پیر آقا۔ حاکم۔ بادشاہ نے بیٹے شاگرد مرید۔ غلام۔ نوکر
 رعیت کا ایسا خیال کیا ایسا فوہ رکھا ہے سناٹا لٹا رہے ہیں اہل دل دور۔ بیماری
 مرض یا خصیت میں ہل باپ کی محبت کیا جانچنا کہ ان میں نہ تمہاری خطا نہ ماں باپ پر
 جفا۔ یوں کہنا کہ ماں باپ بیٹا اہل بیتوں سے تمہیں نوازیں اور رحم نعت کے بدلے سرکشی
 کرو نافرمانی ٹھانڈی ہو گئی اور ایک نہ انہوں سے جوے باپ سے جوے رات دن
 جوے ہر وقت جوے۔ دیکھو تو ماں باپ کہاں تک تمہیں کلچے سے لگاتے ہیں گروہ پاپا
 وہ غمِ محبت وہ منتوں والا وہ ہمد تن رفت ہو کر تمہاری لاکھ لاکھ نافرمانیاں دیکھ کر
 کر رہ گشتگاریاں پائے اسپر بھی تمہاری محبت سے باز نہ آئے دلنگ نہ ہو ترک فرمائے
 ملو تو وہ کیا فرما رہا ہے۔ دیکھو تم گود میں لیے کھٹے پڑتے ہو اور وہ فرما رہا ہے ہٹو

بانی حضرت آقا ارسے میری شرف آواز سے میری طرف آؤ مجھے چھوڑ کر کہاں جا رہے ہو۔
 دیکھو وہ فرات ہے تم پر رونے کی طرت آگ پر گرے پوتے ہوا دھڑ میں تھا ہا ہنہ کر کہ سے
 روک رہا ہوں۔ کیا کبھی کسی کے باپ۔ بہتاد۔ پیر آقا۔ حاکم۔ بادشاہ نے مجھے شہساز گرد
 نام نہ کر۔ رعیت کا ایسا خیال کیا ایسا دور کھلے۔ ہتھیار اشد آرسے دنیائی سعادت تیر
 ہے آنکھ بند کیے سویرا جو قیامت بہت جلد آنے والی جو۔ مانتا ہے قیامت کیا ہو ۞ یوم یوم
 المومنین انھیں ۞ راحۃ ۞ و انھیں ۞ و صلاحتہ ۞ و یوم ۞ و یوم ۞ و یوم ۞ و یوم ۞
 یومین ۞ و یومین ۞ جس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی ماں باپ۔ چورو
 بیٹوں سب سے۔ ہر ایک اُس دن اپنے ہی حال میں غلط پچھال ہر گاہ کہ وہ سوئے کا
 خیال ہی نہ اس کے گا۔ اُس دن ہائیں کر غلغل یا غلغل تیرے کام آسکیں۔ حاشش شد
 و اشد غلیظ اُس دن وہی پیارا حبیب صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کام آئے گا اُس کے سوا
 باقی ایسا و مسلمین علیہم الصلاۃ والسلام کو تو جمال عرض ہوگی نہیں سب نفسی نفسی فرامیں گے
 براہ کسی کی کیا حقیقت ہو اُن وہ بیاد تو دیکھوں کا سہارا دہے باروں کا یا را و شفا
 کی تکرار آتا۔ محبوب بخش آراہ۔ روف رحیم ہر ما صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمائے گا
 انا لکھا انا لکھا میں ہوں شفاعت کے لیے میں ہوں شفاعت کے لیے صلے اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ تیرے بھی نظر کرنا ہے کہ سنکھوں کی گنتی میں
 ازو عام ہزاروں منزل کے فاصلوں میں مقام لاکھوں حساب کے لیے حاضر کیے گئے
 میزان عدل والی گئی نامہ اعمال پیش ہوئے لاکھوں کو صراط پر چلنے کے حق سے جو پائے جنم
 نصب ہے تو ارسے زیادہ تیز اور بل سے زیادہ باریک اور ہزاروں برس کی راہ پہنچے
 نظر کر کے تو کروں منزل تک کا گہراؤ اور اُس میں وہ تھراگ شعلہ زن جس سے برابر
 پھول اُٹھ کر گر رہے ہیں۔ جانتا ہے وہ پھول کیسے۔ اونچے اونچے پھول کی ہر گویا
 آگ کے قلعے ہیں کہ پانی در پڑے آستین لاکھوں پیاس سے جتا ہر پیاس ہزار

بریں کا دل۔ تائب کی زمین۔ سرور پر دکھا ہوا خواب۔ زبانیں پیاس سے تباہ زبان
 دل ابل ابل کر گئے۔ ہر اس کے میں۔ آتش از دوا عاقد ہاتھ مختلف کام آواز سے خاصوں پر
 مقام اور شہر گہرا صرحت ایک وہ محبوب ذی اللہ لال والا کرام علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام
 ابھی میزان پر اس کے اعمال کو اس کے حسنت کے لیے گراں کرانے۔ ابھی صراط پر کھڑے
 ہیں غلام گز رہے ہیں وہ دوزخ کا آواز سے عرض کر رہے ہیں سہاوت سے تیرے سیکھ آگے
 پہلے پہلے۔ ابھی حوض کوثر پر جلوہ فرما ہیں پیاسوں کو وہ شربت جالفاں پر دست ہیں
 گویا تین مکرہ میں جان رفتہ واپس لا رہے ہیں۔ آتش دھن سے اللہ تعالیٰ عنہ سے غرق
 کی بار رسول اللہ حضور میری شفاعت فرمائیں۔ فرمایا میں کرے والا بول عرض کی یا رسول
 اس دوزخ کو کہاں تک لائیں کہ میں فرمایا سب میں پہلے صراط پر عرض کی اگر وہاں
 نہ پاؤں۔ فرمایا میزان پر عرض کی وہاں نہ پاؤں۔ فرمایا حوض کوثر پر کہ ان تین جگہ سے
 نہیں نہ جاؤں گا۔ صلے اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و صحبہ و بارک و سلم اہل ایمان۔
 اللہ العزیز ان کے احسانوں سے جہاں میں کسی کے احسان کو کچھ نسبت ہو سکتی ہے
 پھر کیا سخت کفر اتنا کہ جو انکی شان میں ہو گئی کرے تعالیٰ دل میں اسکی وقعت اسکی
 نسبت اس کا لحاظ اس کا پاس نام کو بھی اپنی رہے ع ہیں کہ انکو بریدی و اگر پوسنی و
 عیسیٰ علیہ السلام ان کی ان کی ان کی ان کو سچا سلام عطا کر صدقہ اسے حبیب کریم
 کی وجاہت کا صلے اللہ تعالیٰ علیہ و سلم۔ عرض ان اقسام غم و مشام پر رفتہ
 میں جو حکام کے عطا کرے کرام حرمین حرمین نے جس خمیں و تعلیم و روح و کرم سے لے
 وہ تو اس کے گھنوں میں میں چکے تو وہ سب براہ تسلیم ان کے اقبال کریم تھے ہی اگر خود
 ان حضرات نے بہت قصاصات کا اضافہ فرمایا کچھ تمام اقسام کو عام کچھ بعض بعض
 خاص و ائمہ کے گھنوں میں ان تمام احکام ملے اسے کرام کا اختصار شمار ہو و اللہ اعلم

گلبین چہارم۔ اُن تمام دشنامیوں کی نسبت علمائے حرمین شریفین نے عام احکام کیا کیا فرمائے

حدیث میں شریفین اُن اقوال کے قائلین بدعت کفر والے۔ اعتقاد اُن کافروں کے

مذہب کا بھی لازم جو اسلام کے نعر کو پردہ بنائے ہیں۔ یہ کتب کے سب مرتد ہیں۔ باجماع امت اسلام

ت علیہم السلام **مکتبہ مظہر** بیگمینی و بدعتی کے خمیشت سردار۔ سرحدیث اور سند اور حدیث

سے بڑا فاجر و جاہلی گمراہی کے سبب قریب ہی کہ سب کافروں سے کینہ تر کافروں میں

ہوں۔ اُن کفر میں۔ بلکہ ہیں۔ جو اُن اقوال کا مستحق ہو کافر جو گمراہ ہے۔ دوسروں کو گمراہ کرتا ہے

وہن سے نکل گیا جیسے قیر نہ لے سے مسلمانوں کے تمام سلا کے نزدیک۔ اُن کو گمراہ نہ سلام

بیشک گمراہی کے وہ پیشوا جن کا تم نے نام لیا ایسے ہی ہیں جیسا تم نے کہا۔ تم نے اُن کے

بارے میں جو کچھ کہا سنو اور قبول نہ کرو۔ اُن کا جو حال تم نے بیان کیا اُس پر وہ کافروں سے

بہر میں۔ کذاب بدوین زیاں کار گمراہ مستکار کفار ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ حسرتی

یہ دوزخ کے کتے یہ شیطان کے گروہ کافر ہیں اُن کے کفر میں کوئی مشابہ نہیں۔ بیشک

کی مجال۔ اُن میں کوئی دین نہیں کو چھینکے کوئی ضرورت۔ یار دین کا انکار کیوے۔ اسلام میں اُن کا

نام نشان کچھ نہ رہا۔ یہ گمراہان گمراہ فاجر کافروں سے خلیج۔ کافروں کے یہاں کے

مناوی ہیں۔ دین محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو باطل کرنا چاہتے ہیں۔ جاہلوں کو دھوکے

دیتے ہیں۔ کافروں کے راز دار ہیں۔ دین کے دشمن ہیں۔ اُن باتوں سے اُن کو مطلب

بہت کہ مسلمانوں میں بھڑک اٹھیں۔ گمراہ کافر ہیں۔ کافران گمراہ گمراہ۔ بطلان دین

سخت جھوٹے مفتری ظالم میں سامن سے بڑھ کر ظالم کون۔ اللہ کی راہ سے جسکے چہرے

ہیں۔ اپنی خواہش کو خدا بنا لیا۔ اُن کی کہانوت کتے کی طرح ہے کہ تو اُس پر ملک کیوے تو باطل کا لکھ

بانت اور چھوڑے تو زبان نکالے۔ حد سے گزے ہوئے ہیں۔ تو بے حد و حد ہیں جسکے چہرے

حدیث میں شریفین اُن اقوال کے قائلین بدعت کفر والے۔ اعتقاد اُن کافروں کے
مذہب کا بھی لازم جو اسلام کے نعر کو پردہ بنائے ہیں۔ یہ کتب کے سب مرتد ہیں۔ باجماع امت اسلام
ت علیہم السلام **مکتبہ مظہر** بیگمینی و بدعتی کے خمیشت سردار۔ سرحدیث اور سند اور حدیث
سے بڑا فاجر و جاہلی گمراہی کے سبب قریب ہی کہ سب کافروں سے کینہ تر کافروں میں
ہوں۔ اُن کفر میں۔ بلکہ ہیں۔ جو اُن اقوال کا مستحق ہو کافر جو گمراہ ہے۔ دوسروں کو گمراہ کرتا ہے
وہن سے نکل گیا جیسے قیر نہ لے سے مسلمانوں کے تمام سلا کے نزدیک۔ اُن کو گمراہ نہ سلام
بیشک گمراہی کے وہ پیشوا جن کا تم نے نام لیا ایسے ہی ہیں جیسا تم نے کہا۔ تم نے اُن کے
بارے میں جو کچھ کہا سنو اور قبول نہ کرو۔ اُن کا جو حال تم نے بیان کیا اُس پر وہ کافروں سے
بہر میں۔ کذاب بدوین زیاں کار گمراہ مستکار کفار ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ حسرتی
یہ دوزخ کے کتے یہ شیطان کے گروہ کافر ہیں اُن کے کفر میں کوئی مشابہ نہیں۔ بیشک
کی مجال۔ اُن میں کوئی دین نہیں کو چھینکے کوئی ضرورت۔ یار دین کا انکار کیوے۔ اسلام میں اُن کا
نام نشان کچھ نہ رہا۔ یہ گمراہان گمراہ فاجر کافروں سے خلیج۔ کافروں کے یہاں کے
مناوی ہیں۔ دین محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو باطل کرنا چاہتے ہیں۔ جاہلوں کو دھوکے
دیتے ہیں۔ کافروں کے راز دار ہیں۔ دین کے دشمن ہیں۔ اُن باتوں سے اُن کو مطلب
بہت کہ مسلمانوں میں بھڑک اٹھیں۔ گمراہ کافر ہیں۔ کافران گمراہ گمراہ۔ بطلان دین
سخت جھوٹے مفتری ظالم میں سامن سے بڑھ کر ظالم کون۔ اللہ کی راہ سے جسکے چہرے
ہیں۔ اپنی خواہش کو خدا بنا لیا۔ اُن کی کہانوت کتے کی طرح ہے کہ تو اُس پر ملک کیوے تو باطل کا لکھ
بانت اور چھوڑے تو زبان نکالے۔ حد سے گزے ہوئے ہیں۔ تو بے حد و حد ہیں جسکے چہرے

ہو نہ ہی۔ چوتھیں من کا نہ روزہ قبول نہ نماز نہ زکوٰۃ نہ حج نہ کوئی فرض نہ نفل۔ اسلام است
 نکل گئے جیسے بالی آٹے سے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان سے ہزاروں بار
 باطل والے کا قہر ہے۔ کجرو۔ گمراہ۔ گمراہ گردین سے ہا ہر تیں۔ اپنی سرکشی میں آتے
 ہو رہے ہیں۔ اہل بطلان اہل فساد۔ کئے کا فرمان گمراہ گردین۔ بھٹکے گمراہ گردین گمراہ
 اور کئے کفر والے ان میں کوئی وہ جو جس نے خود بت ظالمین کی سٹان میں کلمہ مرگیا۔ کوئی
 فوہ میں نے رسولوں کو عیب لگایا۔ ان کے قتال ان کا کفر و عیب کر رہے ہیں۔ وہ سترار
 مذاہب میں بلکہ وہ کافروں سے بھی بدتر ہیں۔ کہنے۔ عاجز۔ بد بخت۔ منکسر۔ بد بخت
 رسوائی کے مستحق۔ کئے کفر والے ہیں۔ بدین۔ کافر۔ بطلان والے شیطان۔ عقلا میں رسوا
 ان کا مرنے کا پہرہ ان چٹو سے کئے آفتاب مارو شش۔ وہ وہ میں جن پر اللہ نے لعنت کی
 انہیں ہزاروں بار ان کی آنکھیں بند کی گئیں۔ وہ وہ میں سے بالکل نکل گئے۔ ان کو وہ میں
 رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہو گا کوئی شک نہیں کہ وہ کفر صریح کی بیج و اٹے ہیں۔ وہ
 سے نکل گئے بیسے میر لٹاٹ سے حساب کے جن سخت تر مذاہب کے منہ و انہیں
 سرکش۔ کافر۔ دین رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مخالف ہیں۔ مفسد۔ مرنے والے
 نے چاہا تھا کہ اپنے مرنے سے اللہ کا تو ٹھکانا ہو۔ انہیں اللہ نے مراد کیا ان کے کفر
 اور دلوں پر منہ لگا دی۔ ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ انہیں کون راہ
 دکھانے خدا کے بعد۔ خدا کی قسم وہ بیشک کافر ہو گئے۔ دین سے نکل گئے وہ دلوں
 جن پر خدا نے لعنت کی۔ اور کائنات بھر سے گرد لیے۔ اور انہیں اندھی۔ بے بین۔ کافر
 عاجز۔ واپی۔ مرنے والے۔ دلوں کو جھٹک رہے ہیں۔ ان پر کفر کا حکم ہے۔ سرکش۔ بد مذہب
 مفسد۔ گمراہ۔ طاعت سے نکلے ہوئے۔ وہ ہر لیے۔ دین سے خارج۔ تو کافروں سے
 دین میں انکی مضرت سخت تر۔ جالوں فقروں نیکوں کی نفس ہستہ میں۔ اور اہل ان خیر
 سے بھرا ہوا۔ انہیں اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ وہ گمراہ گمراہ ہیں

مکتبہ اسلامیہ
 دارالافتاء
 دارالحدیث
 دارالعلوم

[illegible]

نوازشوں کو ان کے سامنے آنا مستہ کیا سان میں اپنی مراد کو پہنچ گیا۔ طرح طرح کے کفر ان کے لیے گڑھے تو ان میں اندر سے ہو چکے ہیں یہاں تک کہ خود رب کریم کی بارگاہ میں حملہ کر بیٹھے اور نہایت گندی باتیں اور تشبیہات کہ جو سب مہولوں کے خاتم میں علی اللہ تعالیٰ علیہ السلام

گلبین خیمہ میں ان میں خاص خاص اشخاص و علمائے کرام

حزین شریفین کے بعض احکام علاوہ احکام سابقہ عام

ظاہر ہے کہ احکام عامہ کہ گلبین سابق میں گزرے ان تمام طوائف کو شامل ہیں۔ ان کے بعض بعض الفاظ ان میں خاص خاص طوائف کی نسبت بھی بعض اشادات میں وارد ہوئے یہ ان کی تفسیر ہے (انجاس و تالیف والوں پر احکام) **حرمین شریفین** **مکہ**

ایک وصال ہو جو اس زمانے میں پیدا ہوا۔ مسیح و جالی کذاب کا شیل ہو ایک شیطان ہے جسے شیطان بھی کرتا ہے بناوٹ کی بات دھوکے کی نبوت کا مدعی اللہ پر مفسری البیہ

انہی سے پہلے آپ کو فضل بتانے والا معجزات کو کر دے سمریہ مرثانے والا ہمارے غیر مل کو مجتہد بنے والا اس کا دعویٰ نہایت کثرت سے ظاہر شقاوت کی بیخیاں چڑھ گیا

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایڈیٹے والا۔ اگلے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو اذیت پہنچانے والا جیسے رسول اللہ و مریم ام اللہ کی شان میں سخت مانگتے ہیں کہ وہ

نبوت علیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منکر **مکہ معظمہ** وہ تم نبوت کا منکر کہ نبوت کا مدعی ہے جیسے اور مہدی بتا رہی **مدینہ طیبہ** وہ مدعی نبوت ہی نہیں ہیں و جالی

کتاب آخر زمانے کا سیلہ ہے مشککہ کذاب کا بھالی اور بلاشبہ ہر جاہلوں میں کا ایک ہے اللہ تعالیٰ نہ اس کا علم قبول کرے نہ عمل نہ کوئی قول نہ فرض نہ فعل اس لیے کہ وہ دین اسلام

بھل گیا جیسے تیر نشانے سے اور اللہ راہ اس کے رسول اور اُمم کی روشن آیتوں کے ساتھ کفر کیا۔ جو ان کی باطل باتوں سے کسی بات پر راضی ہو یا اسے اچھا جانے وہ بھی کافر

مکہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نماز کی ابتدا کرتے ہوئے یہ دعا پڑھی تھی

میں۔ غیبت رسالے قرآن مجید کی تفسیر میں۔ لغوی کفریات ارجاس شیطان
 بیاں قول۔ یہ الفاظ۔ علم نہیں پر ایمان اور علم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ کفر
 ارجاس میں۔ ولت دینے والا کفر خدا کی قسم ہر ایمان کا قطعہ قطع نہیں کرتی مگر ان چیزوں کو
 جن کے جوڑنے کا اللہ عزوجل نے حکم فرمایا مگر سب رحمانی نہ بیان۔ ظلم۔ گمراہی۔ گمراہی
 نبوت سستی۔ غیبت غفلت۔ شیطان وحی۔ شیطان کی فریبی بناوٹ جنوں سنگانی
 سنگانی جبارت۔ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے ملنے والا ہر علم کا سلب۔ غیبت تقریب۔ گمراہی
 تخریر۔ عموم قدرت الہی سے الگ کر دینا

ہذا ینہ طیبہ انجاس قادیانی باطل ہیں جنہیں سنتے ہی کان بھینک کر رہ جاتے ہیں
 طیبہ اس سے گھن کر دیں۔ اللہ و رسول و قرآن کے ساتھ کفر باطل ہیں۔ غیبت مسلک
 کفر ارجاس شیطان کفر ہے۔ صاف صاف حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کی شان گستاخ۔ ایمان کی بات کو شرک بتانا سب تکذیب رحمانی کا کفر منافقین کی باتوں
 سے جو خوف میں و عام کسی پر مخفی نہیں۔ وہ سب شرابیوں کا ابطال ہے۔ اس سے لازم کہ
 یمن کی گواہی۔ اللہ کی کسی کتاب پر عقائد نہ ہو۔ اب : ایمان مع قول نہ تصدیق متصور
 وہ سب رسولوں کی تکذیب ہے۔ اس کے کفر میں۔ کی شک نہیں نبوت سستی۔ انجاس
 قول پرہ انہی وہ سب قیامت تک اللہ کا غضب اور اس کی لعنت جنوں سنگانی کفر ہے
 غر ہے بالانفاق۔ اس میں انجاس شیطان والے اقبال سے بھی زیادہ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم کی تفسیر شان ہے بدرجہ اولیٰ کفر قیامت تک اللہ تعالیٰ کا غضب و لعنت کر سب
 ان گھبنوں کے غیچے۔ غلبوں کے اشارے

مکہ معظمہ اسکا پر دست درازی۔ گمراہی۔ کفری و بکاری والوں کے سب سے کفری
 کہ ہر مذہبی۔ کفر طغیان۔ ضلال۔ رسولی۔ پاک۔ نابیتائی۔ گمراہیوں کی ایسی بات
 بتانے والوں کی اندھیر پال۔ شبہات کی تاریکیاں۔ تنقیص شان سیوا کفر و انبیاء

جس نے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اللہ اور پرہیزگاروں کی باتیں صبراً یاں۔ کفر۔ منار۔ سرکش۔ فساد۔ کفر۔
ظنیان۔ جہل کی نگ۔ کیونکہ کی عمارت۔ دہلیوں کے پاس۔ کی۔ ترک۔ کافروں

کی بات ہے اس لیے کہ یہ سب کچھ اچھا ہے بہت

عبدین علیہ السلام برادر ایشان - الحاکم - الامام الشافعی - نام سزا است - تقیص شأن سیر عالم

عَلَيْهِ أَشْرَقَ تِلْكَ مَلِكُ دَوْلَتِ مُسْلِمِ شَيْطَانِ جَعَلِي سَعْدِ دَوْلَتِ مُسْلِمِ

گلبدین ششم حضرات علمائے کرام حرمین شریفین نے

ان بدگروں کے حق میں کیا کیا دعائیں فرمائیں

حوصین خریفین

علیہ وسلم کو ایذا دی اور اللہ تعالیٰ کی لعنت اُس پر جس نے کسی نبی کو ایذا دی۔

میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ کر اس کے ہاتھوں میں دے دی۔

لوہے سب کو ایسا کر دے کہ کچھ بھاس گئے ہوئے کے مہرل کچھ مرد و عورتوں کے شہر و دیہاتوں میں

انہیں تمام خلق میں کشاکش کیا، انہیں عداوت و دشمنی کی طرح ملا کر، ان کے گھر کھنڈ کر دیے۔

خدا ان پر لعنت کرے۔ ان کو رسوا کرے۔ ان کا ٹھکانہ جہنم کرے۔ ہر اسے غفلت والے

مولیٰ سے بول کر تمہیں کہ ان میں سے کسی کو سزا کرے جو ان کی شکایت کرنا نہ کرے۔

وہاں کہ ٹکڑاٹ سے تو وہ نور مسکرت ہو کر آئے ہوں کہ ان مسکرتوں کا دل مسکرت ہو کر نظر آئے ہو

شک مصلحت بر حریز قاصد - انشاء اللہ - رسالہ اذکار خیرہ کے

[illegible]

خداوند متعال را در این مقام دعا کنیم که این دعا را در هر روز بخواند و در هر وقت که بخواند، خداوند متعال او را از هر بیماری و آفتی که خواهد خواست، محفوظ بدارد و او را از هر دشمنی و آفتی که خواهد خواست، محفوظ بدارد و او را از هر دشمنی و آفتی که خواهد خواست، محفوظ بدارد.

۱۔ اے اللہ! تمہارے فضل سے کہ

الغیر اسیل کل لورے اماں او جے جاسے ہیں۔

علیہ السلام حضرت علمائے دین تفسیر کیا علم فرمایا جو ان بزرگوں کو کافی ہے

تقریر ۱۹۱۱ء

فرمایا میں اُن سے ہزارہ مجھ سے ہیگا نے۔ اشرار حکم فرمائے اُس مرد پر جو کافروں اور
گمراہوں سے دور ہو اور اشرار شیعہ پناہ پہنچا سکے چندوں میں پڑنے سے بچے تمام ملکہ کے
نزدیک سزاوارتہ دلیل میں۔ کافروں سے اُنکی مشورت سخت تر ہے اسلئے کہ شیعہ کافروں سے
عوام بچتے ہیں اور یہ تو عالموں کی مشیت میں ظاہر ہوتے ہیں تو عوام اُن کا ظاہر ہی دیکھتے ہیں
جسکو اُنھوں نے خوب بنایا اور اُنکا اعلیٰ جان خاں خاں سے بھلا ہو وہ کسے نہیں جانتے
اور خود کو کھاتے اور جو کفر اُن سے منتہی میں اُسے قبول کر لیتے ہیں۔ تو اُن مسلمانوں پر اُن سے
سخت خطرہ کا خوف ہو۔ خضر صا اُن شہروں میں جہاں حاکم مسلمان نہیں۔ ہر مسلمان پر اُن سے
دور رہنا فرض ہے جیسے اگے میں گرتے اور خود بخوار و دندوں سے دور رہنا ہی اور جس سے
دور سکے کہ اُن کو خود دل کرے اُنکے قتل کی بڑا کھڑے اُس پر فرض ہے کہ اپنی حد قدرت تک
اسے بچا لے۔ جو شیعی کی بدظاہر ہیں کہ باعث اُنھیں چھوڑے اُس پر اشرار کی رحمت برکت
اُن سے اُنھیں یہاں تک کہ کافر بھی بچا یا جائے نفرت دلائی جائے۔ بہر حال پر واجب ہے کہ اُنکی تظہیر کر
دینا چاہیے۔ مثلاً پیر ملکی زبان کو اشرار نے وسعت دی ہے اُن پر فرض ہے کہ ان لوگوں کی
بدظہیاں نازل کر دیں کہ کشش کریں تاکہ ہندو اور شہر اور دھن اُن کی تکلیفوں سے
راحت پائیں اور عوام پر فرض ہے کہ اُنکے میل جول سے بالکل احتراز کریں کہ خدا کی قسم اُن سے
میل جول بنیادی کے میل جول سے ایذا میں سخت ضرر ہو۔ واجب ہے ہر مسلمان پر جو اشرار تھامے
اور اُسکے مذہب سے دُور ہے اور اُنکی رحمت و ثواب کا امیدوار ہو کہ اُس گرو سے پہنچ
کر ہے اور اُس سے ایسا بھاسکے جیسا شیر اور بنیادی سے بھاگتا ہے کہ اُسکے پاس پہنکنا
سراست کر جائے والا عرض ہے اور ملتی ہوئی با اور غصت ہو۔ آج جو سوال میں بیان ہوا شک
اُن کے کفر پر حکم کرتا ہے۔ اور یہ کہ مرتدوں کا حکم اُن پر جاری کیا جائے اور یہ حکم ان جاری
ہو تو واجب ہے کہ مسلمانوں کو اُن سے بُنا یا جائے اُن سے نفرت دلائی جائے مگر مل پاور۔
مسائل اور مجلسوں اور محفلوں میں تاکہ اُن کے ستر کا ادھ مل جائے اور اُن کے

کہ کہ حرکت جلتے کہیں ان کی گمراہی کی رُوح اسلامی دنیا کی طرف سرایت نہ کرے

گلبین یازدہم علمائے کرام حرمین شریفین نے مسئلہ امکان

کذب مسئلہ علم غیب کا ان تحریروں میں کیا تذکرہ فرمایا

وہ دونوں مسئلے اس فتوے میں زیر بحث نہ تھے بلکہ مکذیب رحمانی والوں کے تذکرہ
میں نہ تھا مسئلہ امکان کذب مذکور ہو کر یہ لوگ امکان مانتے تھے بالفعل کا کذب جہاں
تھے۔ اور جہاں شیطانی والوں کے رد میں نہ تھا مسئلہ علم غیب کا ذکر آگیا کہ ایسے محبوب
سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وصیت علم سے منکر ہوتے اور انہیں یقین کے عالم کو اس کے
خبر پر ترجیح دیتے ہیں جسے اس کے سولی غرض میں نے یہ معلوم مظہیر عطا فرمائے اور انجا
فر یہ دونوں مسئلے ضمنی تھے اصل و تقریظات کسی میں کوئی خاص بحث ان پر نہ ہو سکی
میں بعض کلمات علمائے کرام جو ان کی نسبت بالشیعہ واقع ہوئے ان کا یہاں تقییس
کر رہا ہوں کہ اسے غالی یا فائدہ نہیں و شیعہ

مسئلہ سرودہ امکان کذب

حرمین شریفین: فرمودہ: یہ کذاب میرے اپنے چہرہ لائق اسماعیل دہلوی کے اتہام سے
تہ عزوجل پر یہ افترا باندھا کہ اس کا جو نام ہونا ممکن ہے اس کا یہ بیوہ بیٹا مستقل کتاب
نہ دیکھا گیا اور اللہ عزوجل اسے پہلے نہ تھا کہ وہاں ان دونوں کے مکر کو راہ دکھاتا تو وہ نہ کھڑے
ہو سکتے نہ کسی سے روپانے کے قابل تھے ہر امکان کذب ہونے کا برا انجام و توح کذب کا
کی صورت کھینچ لے گیا **ملکہ عظیمہ** پاکی پر تھے وہ جو ہر نفس و کذب نام نہاد بات سے منکر
ہو گا نہ وہ صدا پاک ہر سب میں اور ان بُری باتوں سے جو کئی دوسرے کہتے ہیں اللہ بلند بالا کو
خبر باتوں سے بظاہر کہتے ہیں۔ پاکی اسے جو ایسا خدا پر جو چھوٹ اور نفیس کو اس کا کائنات اور وہ
حاصل شدہ طریقہ **شب خرمیاں** اس خدا کو جس کے لیے ذات و صفات میں کمال ملحق باذات

اس میں خطا
ہو اس کے
میں غلطی
نہ ہو
میں غلطی
نہ ہو
میں غلطی
نہ ہو

واجب بود و چکی تسبیح کرتا اور بعض سے اسکی پاکی بولتا ہی جو کہ اسکی زمین اور آسمانوں میں
 ہے۔ اس کا کلام حاصل نہیں اور صریح حق ہی اور وہ جو یہ گمراہ فرقہ اللہ عزوجل کا مسکن
 کتب ماننا ہے (پاکی پر اللہ کے لیے اور وہ بہت بلند بلندی اس بات سے کہ یہ کتب
 ہیں) اور اس پر اس سے مستدل آتا ہی کہ بعض ائمہ گنہگاروں کے لیے خلف و عید
 جائز رکھتے ہیں (یعنی یہ کہ گنہگار کو بخش دے اور عذاب نہ کرے) تو یہ مستدلانا باطل ہی
 اس لیے کہ ہر وہ حقیقت مشیت الہی کے ساتھ مقید ہے کہ اللہ عزوجل خود فرمایا ہی بیشک اللہ
 ان کو نہیں بخشتا اور اس کے پیچھے جو کچھ ہی جسے چاہے بخشدے گا تو کیوں کہ حضور کہ خلف
 و عید جائز ماننے والوں پر امکان کفر طبع کا دعویٰ آئے۔ اللہ عزوجل سے مدد مطلوب ہی
 ان لوگوں کی باتوں پر۔ خاص فی قصہ کے کتاب عقائد میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کا اجل و کذب
 ممکن نہیں ملامت والی نے اسکی شرح میں کہا کہ خلف و عید جائز ہونے سے مستدینے کا
 دفع یہ سب کہ وہ یہ کہ ان شرطوں سے شرط و طہ میں جہاں آیتوں حدیثوں سے
 معلوم ہوتی ہیں انہی بخلاف یہ کہ توہ نہ کرے اور اللہ تعالیٰ اسماء نہ فرمائے تو گو یا اید پر آیا گیا
 کہ ماضی اگر اور اگر کرے اور تائب نہ ہو اور نہ نفاعت و غیرہ معافی کی وجہ بھی نہ پائی جائیں
 اس حالت میں عذاب ہو گا تو ان شرط و عذاب سے کسی شرط کے نہ پائے جانے سے
 عذاب نہ ہو تو معاذ اللہ کذب لازم نہیں آتا یا یہ کہ آیا سے کہ آیات سے مراد تالیف کا انشاء
 ہے نہ حقیقت خبر دینا تو کذب کا اصلا دخل نہیں تنبیہ یہ بیان جو کلام علماء میں فصحا
 آیا اسی سے صرف مستدل امکان کذب ہی پر غفلت ہشت پارچہ ان لوگوں کے لیے طیار ہو گیا
 اللہ عزوجل پر اقرار ماننا جیو وہ کہنا تو ہمارے گنہگار پر لا تعجب امر کی دوسرے۔ لاکھ گمراہ فرقہ
 مسئلہ المقبولہ علی غیب

الحق مستند
 منہج و مدبر
 علی بن محمد
 علی و اولاد

جو میں شرط نہیں

نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ جنہیں اللہ عزوجل نے سکھا دیا
 جو کچھ وہ نہ جانتے تھے اور اللہ عزوجل کا فضل بے انتہا عظیم ہے۔ وہ جنگو ہر چیز روشن ہو گئی اور

جانتا غیب کو اور جو کچھ دیکھنے والا ہے سب کو۔ اور یہ وہ حضور پر جس کا کہ اور معلوم نہیں
 ہو سکتا اس کا فطرت پرانی کھینچا جاسکے اور یہ حضور کا غیب کو جانتا حضور کے ان ہجرت
 سے کہ جو بالیقین معلوم ہیں اور جنکی خبر بالتواتر پہنچی ہے۔ اور یہ کچھ ان آیتوں کے
 منافی نہیں جو بتاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا اور اگر میں غیب جانتا تو
 بہت ہی بھلائی جمع کر لیتا کہ ان آیات میں بغیر خدا کے ہائے غیب جاننے کی
 نفی ہے۔ بلکہ خدا کے ہائے سے حضور کا غیب کو جانتا تو یہ امر یقینی ہے اللہ تعالیٰ
 فرماتا ہے اللہ اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے پسندیدہ رسولوں کے

جَلَّ جَلَالُهُ وَصَلَّى اللہُ عَلَیْہِ

عَلٰی سَیِّدِہٖمُ وَرَہْمٰہِمْ وَعَلَیْہِمْ

عَلٰی الرَّحْمٰنِ وَبَارَکَ وَبَارَکَ

اٰمِیْنُ وَالحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

الحمد لله

رب العزّة جلّ جلاله کی تعریف و تکیب اور حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
و انبیائے کرام علیہم السلام و ائمہ اہل بیت علیہم السلام کی تعظیم و توقیر میں یہ سہار کی سرفروزی و فخر شکن
علمائے مکرمہ و عظامائے مذہبیہ مشہور و نامور اللہ تعالیٰ شرفاً و کرمات
تصدیقات علیہ و تحقیقات علیہ کند و مرتب جہی بنام تاریخی

حسام الشریعین علیٰ منکر کفر و اہلین

۱۲ ۲۴
مع تیس ترجمہ قدسی بنام تاریخی

مبین احکام تصدیقا اعلام

۱۳ ۲۵

جس میں مسلمانوں کو اتنا سبق زیادہ روشن طور پر دکھا یا کہ اولیائے قادیانیہ و
گستاخیہ نافرمانی و یوہنہ شائع کرنے خدا و رسول کی شان کو کیا کچھ گھٹایا اعلیٰ
عزیز شریفین نے پہلے امت مسلمہ کی مذہبی و مرتد فرمایا ان کو مولوی و رکن
مسلمان جاننے یا نہ کہ جس پیشے کے ہاتھ کر لکھو ہر دور و زمانہ کی اسلام تبلیغی

مطبعہ اہل سنت و جماعت



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْكَ عَلَى سِرِّ سُرُوكِ الْكَرِيمِ

سَلَامُنَا وَتَرْخُمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَى سَادَتِنَا طَلَبَةِ الْبَيْتِ الْأَمِينِ وَقُلُوبِنَا
كِبَرَاءَتِنَا سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى وَسَلَامُ بَرَكَاتِهِ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ أَهْلِهِمْ وَلِعَدْلٍ فَإِنَّ الْمَعْرُوضَ عَلَى جَنَابِكُمْ بَعْدَ لِسْمِ اعْتَابِكُمْ
عَرَضَ عَتَا جُفَاءً مَظْلُومٍ أَسِيرٍ ذِي قَلْبٍ كَسِيرٍ عَلَى عِظَامِ كُرُوبٍ مَا يَفِي
رَحْمَاءُ يَدُ فَحِ اللَّهِ بِهَمِّ الدِّسْلَاءِ وَالْعَنَاءِ وَسِرْقِ بَهْمِ الْهَنَاءِ وَالْغِنَاءِ
إِنَّ السُّتَّةَ فِي الْهِنْدِ غَرِيبَةٌ وَظَلَامَتِ الْفَقْرَ وَالْحَنَ مَوْدِيَّةً وَتَدَا
لِصَعْلَةِ الشَّرِّ وَأَمْسَتُ عَلَى الضَّرِّ وَتَفَاقَمَ الْأَمْرُ فَالْسُّغَى الصَّهَابُ عَلَى يَدَيْهِ
كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ فَوَجَّهْ عَلَى ذِمَّتِهِمَا أَمْثَالُ كَرَامَةِ السَّادَةِ الْفَتَاذَةِ
الْكَرَامِ أَعَانَةِ الدِّينِ وَأَهَانَةِ الْمُفْسِدِينَ أَذْلِيلِ السُّيُوفِ
فِي الْأَقْلَامِ وَالْغِيَاثِ الْغِيَاثِ يَا خَيْلَ اللَّهِ يَا فَرَسَانَ عَسَاكِرِ رَسُولِ
اللَّهِ أَمْدٌ وَنَابِئَةٌ وَاجِدٌ وَالِدٌ فَعِ الْإِعْدَاءَ عِدَّةً وَشَدَّ وَاحِضَةً



بسم الله الرحمن الرحيم نعمتہ رسولی علی رسولہ الکریم

سلام ہماری طرف سے اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہمارے سرداروں اسن و لے شہر
درمقلہ کے مالوں اور ہمارے پیشواؤں تیدالہرین علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہر میں ملکہ
کے فاضلوں پر اللہ تعالیٰ درود و سلام و برکت نازل کرے جو اسے نبی اور سب انبیاء چھپا کی
آستانی ہوئے کے بعد اچھی جناب میں عرض (اسی عرض جیسے کوئی صاحب نہ ہے) تو اسے یہ گرفتار
دل شکستہ و غمت و لے کر دیں اٹھاو لے جیوں سے عرض کرے جن کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ
یہ صبح و روز فرماتا اور انکی برکت سے خوشی و سود مند می بخشا اچھا ہو کہ نہ غیب میں نصرت و ہندوستان
میں غریب ہو اور غنوں اور غنوں کی تار کیا مال غیب میں ملے اور ضرر غالب اور کام نہایت خوش
نوشی اپنے دین پر صبر کرنے والا مسافر جیسے آگ میں رکھنے والا آپ جیسے سرداروں
پیشواؤں کریموں کے ذمہ محبت پر مدد دین اور قلیل و غنہ میں واجب ہو جب تلواروں سے
نہیں تو فکروں سے بھی قریب اور قریب اور قریب کے لشکر و نبی علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی فوج کو سہارو
ہماری مدد کرو اپنی مددگاری سے اور دین و دنیا کے لیے مسلمانوں کو مددگار اور اس نعمتی میں بلا سے ہوا

في هذه الشبهة + ومن الميسور + على قدر الحقد + في ايانة هذه الامور
 ان سرجلا من علماء بلادنا + الملقب على لسان عمائدنا واسيادنا + بعالم اهل
 السنة والجماعة + وقف نفسه على + دفاع تلك الضلالة + والشناعة + فصف
 كتبها + والى خطباء تنوف كعبة على ما تمتين + بها الدين زين + وجلاء
 المرين + منها شرح علقه على المعتقل المنتقد + سماه المعتمد المستند + و
 قد تكلف في محض اشريف منه على اصول المبدع الكفوية + الشائعة
 الان في الدنيا + الهندية + فخر منها كرى بعض الفرق باقطة ليشرب
 منها كرى + وتسمى في + وتظهر السنة + ويظهر عياكل محنة بعور التقوى
 منكم والتحقيق + وقد كثر اصرارهم ان ائمة الضلال + الذين سواهم هل هم
 الاقال + فقال له في هذا القول تحقيق + ام لا يجوز تكفيرهم + ولا تحذر
 العوام عنهم وتنفيهم + وان انكروا ضروريات الدين + وسبوا الله
 رب العالمين + وسبوا سواه الامين للمكين + وطبعوا واساعوا كلامهم
 للدين + لانهم علماء مولوية + وان كانوا من الزهادية + فتعظيمهم واجب
 في الدين + وان نقول الله وسيد المرسلين + صلى الله عليه وعلى
 آله وصحبه اجمعين + كما نرى بعض الجهالة من الذين بدل دين + واساداننا
 بينوا فضل الدين ربكم ان هؤلاء الذين سماهم ونزل كلامهم (وهو حق)
 نبت من كتبهم كالا عجايز الحمري وانزاله الا وهام للقاديالى وصورة
 فتيا رشيد احمد الكنكوشي في فتو غرافيا والبراهين القاطعة
 حقيقة له ونسبة لتاميد خليل احمد الانبهي وحفظ الايمان
 لاشر فعل التانوي معروضات + مضروب بخطوط متارة على
 عباراتها المردودة استعمل في كتاباتهم في المنكرين المضربا بالدين

يدرك ذلك
 عن قائله
 في هذا القول
 تأملت والله
 في هذا القول
 لم يصح
 غفر الله

گوشت کھانا اور ان امور کے ظاہر کرنے میں بقدر قدرت ایک انسان اس قدر ہے کہ ہمارے
 شہر وں کے علماء سے ایک مروی ہے جو ہمارے سرداروں اور علماء کی زبان پر لقب عالم
 اہل سنت و جماعت سے غلبہ پانے والی زبان کو ان گراہیوں اور قہاحتوں کے دفع میں وقف
 کروا کرتا ہے تصنیف کیں اور بیانات تالیف کیے اسکی تصنیفیں دوسروں سے زیادہ ہیں جن
 دین کے لیے زینت اور زنگ کا ڈھیر بنا ہو ان میں سے استغفر اللہ کی شرح استغفر اللہ
 اسکی ایک مبحث شریف ہے ان کفری بدعات کے اصول پر کلام کیا ہو جو آج ہندوستان
 میں شائع ہو رہی ہیں اس بوث میں سے ہم بعض فرقوں کا ذکر اسی کی عبارت میں آپ صحت
 پر عرض کرتے ہیں تاکہ حضرات کی نگاہ و تصدیق سے مشرف ہوا وینت شاد وں کو سرور
 ہوا و حضرات کی تصحیح تحقیق کی برکت سے مذہب اہل سنت پرستے ہر شکل دور ہوا و صاف
 ذکر فرمائیے کہ وہ سرداران گراہی جن کا ذکر اس مبحث میں کیا ہوا ایسے ہی میں جیسا
 نے کہا ہے تو ہم حکم اس میں اس نے لگا یا سزاوار قبول ہے یا ان لوگوں کو کافر کہنا جائز
 نہیں ہے عوام کو ان سے بچانا اور نفرت دلانا ہوا ہے اگرچہ وہ ضروریات دین کا انکار
 کریں اور اللہ رب العالمین اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو برا کہیں اور اپنا یا اذیت بھرا
 کلام چلا دیں اور شائع کریں ایسے کہ وہ عالم و مولوی ہیں اگرچہ وہ عالم ہیں تو ان کی تعظیم شرعاً
 واجب ہو اگرچہ اللہ و رسول کو گالیاں دیں جیسا کہ بعض جاہلوں کا گمان ہے جنکے دلوں میں
 ایمان مستقر نہ ہوا اور ای ہمارے سردار و اپنے رب عزوجل کے دین کی مدد کو بیان فرمائیے
 کہ یہ لوگ جن کا نام مصنف نے لیا اور ان کا کلام نقل کیا اور ان پر ہیں کچھ انکی کہہ ہیں جیسے
 علامہ یاقوتی کی اعجاز احمدی اور مازانہ الامام اور مرقیہ رشید احمد گلوہی کا خولہ اور یوں میں عالم
 کو حقیقت اسی گلوہی کی ہے اور نام کے لیے اس کے شاگرد غلیل احمد بھٹی کی طرف نسبت
 ہے اور اس مشرعی تصانیف کی حفظ الامان کہ ان کتابوں کی بابت مردودہ پر امتیاز کے
 خط لکھنے پر ایسے گئے ہیں یا یہ لوگ اپنی ان باتوں میں ضرور یاسن دین کے مستند ہیں

سید محمد
 اس وقت تھا
 اور اس وقت
 علی علیہ السلام
 علیہ السلام
 علیہ السلام
 علیہ السلام

فان كانوا كافرا امتد بينهم فهل يفترض على المسلمين الكفار
 كما امتد على الضم ورياءات الذين قال فيهم العلماء الثقاة من مشرك
 في كفره وعذابه فقد كفر كما في شفاء السقام والبرازمية وجمع
 الاثر والدر المختار وغيرها من الكتب الغرر ومن شك فيه او
 وقف في تكفيرهم او عظمهم او غي عن تحقيرهم فالحكماء في الشرع
 للمبين ولا يلتزم بفضل الله مفيضين على المسلمين احكام الدين
 آمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين محمد وآله وصحبه

قال في المعتمد المستند

(بعد ما حقق ان صاحب البدع المكفرة اعنى به كل مدع للاسلام
 منكر لشي من ضرر ريات الدين كافر والعقيد وفي الصلاة فخلق وعلى
 والمناجاة والذبيحة والمجاسة والمكالمه وسائر المعاملات حكمه حكم
 المرتدين كما نص عليه في كتب المذهب كالهديات والغرر والفتاوى
 المجموع والدر المختار وجمع الاثر وشرح النقاية للبرجندى والفتاوى
 الظهيرية والطريقة المحمدية والمحدثات السندية والفتاوى
 الهندية وعن غيرها متونا وشروحا وفتاوى ما نصه ولنعقد
 بعض من يوجد في اعصارنا وامصارنا من هؤلاء الاشقياء فان
 المقتن داهية والظالماترا حكمة والزمان كما اخبر الصادق
 للصديق صلى الله تعالى عليه وسلم يصير الرجل مؤمنا او كافرا
 كافر او نبي مؤمنا او يصير كافرا والعياذ بالله تعالى فيجب التنبه
 على كفر الكافرين المستترين باسم الاسلام ولا حول ولا قوة الا بالله

مکرم ہیں اور مرتد کافر ہیں تو آیا مسلمان پر فرض ہو سکتا نہیں کافر کہے جیسا کہ تمام مکرمین
 ضروریات دین کا حکم ہے جن کے پاس سے ملنا ہی مستعدین نے فرمایا جو ان کے کفر و مذاب
 میں شک کرے خود کافر ہو جیسا کہ شفا السقام و تہذیب و مجمع الانہر و ذخیرہ روشن
 بن بولہ و زاد جو ان میں شک کے یا انہیں کفر کہنے میں مل کر یا ان کی تکلیف کرنا ان کی حقیر سے منع کرے
 تو شرع میں ایسے شخص کا کیا حکم ہے آپ حضرات ہمیشہ افضل خدا سے مسلمانوں پر احکام
 دین کا اتنا خبر فرماتے ہیں اور درود و سلام نازل ہو تمام رسولوں کے سزاوار
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب و صحب

المستندین

و آیا تحقیق کی کہ جہت کفریہ والا یعنی سرورہ شخص کہ دعویٰ اسلام کے ساتھ ضروریات
 دین میں سے کسی چیز کا مکرم یا یقیناً کافر ہو اس کے چھپے ناپوش ہونے اور اس کے جاننے کی غلطی ہونے
 اور اس کے ساتھ شادی بیاہ کرنے اور اس کے اچھے کا زوجہ کھانے اور اس کے پاس بیٹھنے
 اور اس سے بیات چیت کرنے اور تمام معاملات میں اس کا حکم لینا وہی ہے جو مرتدوں کا
 حکم ہے جیسا کہ کتب مذہب مثل ہدایہ وغیرہ و مفتی الابحار و مفتی تاج الدین و شرح
 نقایہ بر جندی و فتاویٰ ظہیریہ و طریقہ محمدیہ و مدلیقہ ندویہ و فتاویٰ ملکیہ و فیہ استنباط
 شروح و فتاویٰ میں تصریح ہو (اس تحقیق کے بعد یہ جہات لکھی گئی ہیں چاہیے کہ ہم
 گناہیں ان اشتیاق میں سے بعض فرستے جو ہمارے شہروں اور زمانہ میں پائے جاتے ہیں
 اس لیے کہ فتنے سخت صدور رساں ہیں اور فتنیں گھنکھو رنگش کی طرح چھائی ہیں اور مذہبی وہ
 مالک جو جیسی صادق صدق علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خبر دی تھی کہ آدمی صبح کو مسلمان ہو گا اور شام کو
 کافر اور شام کو مسلمان ہے اور صبح کو کافر و العیاذ باللہ تعالیٰ تو ان کا تہذیب
 کے کفر پر آگاہی لازم ہے جو اسلام کے نام کو اپنا پرزہ بنائے ہو سکتا
 ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

فمنهم المزمعون ونحن نسبحهم الغلامية نسبة إلى غلام محمد
 القادى إلى دجال حدث في هذا الزمان فادعى أو لا مثالة للمسيح
 وقتل صديقاً لله فأتى مثل المسيح الدجال البكر البكر
 ترقى به الحال فادعى البوحي وقتل صديقاً لله فادعى البوحي
 شأن الشيطان يومى بعضهم إلى بعض من عرف الغول عن ربه
 أما نسبة الإيحاء إلى الله سبحانه وتعالى وجعله كتاباً
 إلى إبراهيم الغلامية كلام الله عز وجل فذلك أيضاً ما أوحى إليه
 إبليس أن حدث منى وانسب إلى الله العالمين ثم صرح بأداء النبوة
 والرسالة وقال هو الله الذى أرسل رسوله في قاديان وزعم
 أن ما أنزل الله تعالى عليه أنا أنزلناه بالقاديان والحق نزل وحكم
 أنه هو أحمد الذى بشر به ابن البتول وهو المراد من قوله تعالى عذبه
 ومبشراً برسول يأتي من قبلى اسمه أحمد وزعم أن الله تعالى
 قال له أنت أنت هذا الآية هو الذى أرسل رسوله بالهدى
 ودين الحق ليظهر على الدين كله ثم أخذ يغضل نفسه بالثبوت
 على كذا من الأنبياء والمرسلين وصدقات الله تعالى وسلامه
 عليهم جميعاً وخص من بينهم كلمة الله ورسوله الله ورسوله
 الله عيسى صلى الله تعالى عليه وسلم فقال له ابن مريم كى ذكر كجوز
 أسس كجوز غلام محمد به اى اتركوا ذكرا ابن مريم فإن غلام أحمد
 اخضل منه فادعى أخذ يأتى تدعى مماثلة عيسى رسول الله عليه
 الصلاة والسلام فإين تلك الآيات الباهرة التى أوحى بها عيسى كجاء
 المنوسة وأمر أرواحه وأبصره وخلق هياكله الطير

آئین میں سے ایک فرقہ مزیاسیہ ہو اور ہم نے ان کا نام غلامیہ رکھا ہے غلام احمد قادیانی کی طرف
 نسبت وہ ایک دجال ہے جو اس زمانہ میں پیدا ہو کر جندائیشیل مسیح ہونے کا دعویٰ کیا
 اور اللہ اس نے سچ کہا کہ وہ مسیح دجال کذاب کاشیل ہے پھر اسے اور اونچی چڑھی
 اور دعویٰ کا ادا کیا اور داعشہ وہ اس میں بھی متجاوز اس لیے کہ اللہ تعالیٰ وہ بارہ ششیا علیہم
 فرماتا ہے ایک ان کا دوسرے کو دہی کرنا ہی بناوٹ کی بات دھوکے کی ہے اس کا
 اپنی ہی کو اللہ سبحانہ کی طرف نسبت کرنا اور اپنی کتاب براہین غلامیہ کو اللہ تعالیٰ کی
 کتاب بتانا یہ بھی شیطان ہی کی دہی سے ہو کر لے بھڑھے اور نسبت کر رب العالمین کی
 طرف پھر دعویٰ نبوت و رسالت کی صاف تصریح کر دی اور لکھدا کہ اللہ وہی ہے
 جس نے اپنا رسول قادیان میں بھیجا اور نہ علم کیا کہ ایک آیت اُس پر اتاری ہو کہ ہم نے تم
 قادیان میں آمارا اور حق کے ساتھ آریا اور تم کو کیا کہ وہی وہ احمد ہے جن کی بشارت
 ہے علیہ الصلاۃ والسلام نے دی تھی اور ان کا یہ قول چوتھ تین جمعیہ میں غور ہے میں
 بشارت دیتا آیا ہوں اس رسول کی جو میرے بعد تشریف لائے والے ہیں جن کا نام پاک
 احمد ہے اس سے میں ہی مراد ہوں اور زعم کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے کہا ہے کہ
 اس آیت کا مصداق تو ہی ہے کہ اللہ وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے
 دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کرے پھر اپنے انفس شیعہ کو بہت انہیا
 و ملین علیہم الصلاۃ والسلام سے منسلق بنا کر اللہ کے دین کیا اور گروہ انبیاء علیہم السلام
 سے کلہ خدا و فرح خدا و رسول خدا عز و جل سے علیہ الصلاۃ والسلام کو تشبیہ شلن
 کے لیے خاص کر کے کہا ہے **ابن مریم** کے ذکر کو چھوڑ دیا اس سے بہتر غلام احمد ہے
 اور جبکہ اس سے مواخذہ ہوا کہ تو اپنے آپ کو رسول خدا سے علیہ الصلاۃ والسلام کا منسلق
 بنا ہے تو وہ منسلق کو حیران کر دینے والے مجھے کہہاں ہیں جو منسلق علیہ الصلاۃ والسلام کہاتے
 تھے جیسے مردوں کو جیلانا اور دار نادہ سے اور دین لٹوے کیا چکا کرنا اور کسی ایک منکر صورت بنا

من الطعن فيشهوره فيكون ظاهرا بان الله تعالى فاجاب بان عيسى اذا
 كان يشكها فسمي بزم اسمهم من الشعرة بلسان الشكارة قال ولو ان الله
 اصابني ذلك لاني كنت بها واد قد تعود الانباء عن الغيوب الا تبيته كثيرا
 ويظهر فيه كذبه كثر يراى براد اوى دارة هذا بان ظهر الكذب
 في اخبار الفيسك لا ينال النبوة فقد ظهر ذلك في اخبار امر بعائث من
 النبي من واكثر من كذب اخبار عيسى وجعل يصنع مصاصا للشقاوة
 حتى من ذلك واقعة الحمد يبيته فلعن الله من اذى رسول الله صلى
 الله تعالى عليه وسلم ولعن من اذى احدا من الانبياء صلى الله تعالى
 على انبيائه وبارك وسلم واد قد ارادهم المسلمين على ان يجعلوا اياته
 المحرم الموعودا من مريم البتول ولم يضر من ذلك المسلمون ولم يخلوا
 يتلون فضائل عيسى صلوات الله تعالى عليه قائم بالنضال وطفه ويدعى
 له عليه الصلاة والسلام مثل ما في معانيب حتى تعدى الى امه الصديق
 البتول المصطفاه المظهرة المبررة بشهادة الله تعالى ورسوله صلى الله
 تعالى عليه وسلم وصرح ان مطاعن اليهود على عيسى وامه لا جواب
 عن احمد ناو لا نستطيع ردّها اصلا وجعل يلزم البتول المظهرة من لقاء
 نفسه في عدة مواضع من سائر انجيله التي يستثقل المسلمون
 حكاية توضح ان لا دليل على نبوة عيسى قال بل عدة دلائل قائمة على
 ابطال نبوته ثم تفسر فاعلم المسلمون ان يفر واضنه كانه فقال
 وانما نقول بنبوته لان القرآن عدة من الانبياء ثم عاده فقال لا يمكن
 نبوت نبوته وفي هذا حكما ترى اكذاب القرآن العظيم ايضا
 حيث حكى ما قامت الادلة على بطلانه الى غير ذلك من كفر بآيات المعونة

ہرگز اس میں کچھ شک نہ ہو کہ اس کا حکم خدا عزوجل سے پروردگار اور اس کا جواب دہا کہ میرے
 بانی میں سحر و جادو سے کرتے تھے اگر انگریزی میں ایک قسم کے شعبہ کے کام میں اور لکھا کہ اس
 ایسی باتوں کو کہ وہ نہ جانتا تو میں بھی کہہ دیتا اور جب یحییٰ کوئی کوئی کی عادت اسے پوری
 ہوئی ہے اور یحییٰ کو تو میں اس کا جھوٹ نہایت کثرت سے ظاہر ہوتا ہے تو کو اپنی اس
 یہ ماری کی یہ دعا نکالی کہ یحییٰ کو تھیل جھوٹی جانا کچھ نبوت کے منافی ہیں کہ پہلے چاہئے انہیں
 کی پیشگوئیاں جھوٹی ہو چکی ہیں اور سب میں زیادہ جی پیشگوئیاں جھوٹی ہوئیں وہ سب میں یہی صلاۃ
 والسلام اور یہ ہیں شقاوت کی طریقہ صیال پڑھتا گیا یہاں تک کہ انہیں جھوٹی پیشگوئیاں میں غرق
 ہو گیا کہ انہیں اتنا شرف کی محنت ہو اس میں سے انہیں وہی حصول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور
 اللہ تعالیٰ کی محنت اس میں سے کسی نہ کسی کو انہیں اور اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ہمارے کس اور سلام
 انہیں علیہم الصلاۃ والسلام پر تادھیکہ اس نے چاہا کہ مسلمان اور وہی اس کو دین میں رہنا لیں
 مسلمان اس پر راضی نہ ہوئے اور یہی علیہ الصلاۃ والسلام کے فضل انہیں سے پرہیز
 کیے تو ان کی کہے لیے اٹھا اور یہی علیہ الصلاۃ والسلام میں غیب اور خیراں بتانی شروع
 یہاں تک کہ ان کی والدہ ماجدہ کہ ستر کی جو صدیقہ میں اور غیر خدا سے بے علائقہ اور اللہ تعالیٰ
 اور رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اسی سے جی ہوئی وہ تھری اور بے غیب میں انہیں
 کردی کہ یہودی جو عیسیٰ اور ان کی ماں یحییٰ کو تھے اس کا جواب نہیں نہ ہم اس پر
 رد کرتے ہیں اور ان پاکہ قول کو اپنی طرف سے اپنے غیب رسالوں میں جا بجا وہ غیب و کما
 کہ مسلمان پر جب تک نقل کرنا بھی گراں نہ آوے تو یہی کہ عیسیٰ کی نبوت پر کوئی دلیل نہیں کہ بتاؤں
 ان کے بطلان نبوت پر قائم ہیں چہرہ اس نبوت سے کہ تمام مسلمان اس سے نفرت کر جائینگے یوں
 اپنے کفر پر تہ و تہ الا کہ ہم انہیں صریحاً اس وجہ سے ہی کہتے ہیں کہ قرآن مجید نے انہیں ایسا ہی
 شکار کیا جو تہمت لپٹ گیا اور ہلاک ان کی نبوت کا ثبوت ممکن نہیں آوے ان کے اس قول میں جیسا کہ وہ
 سب بہ قرآن مجید کا بھی جیسا کہ انہیں کہتے ہیں بلکہ قرآن جس کے بطلان پر دلائل قائم ہیں ان کے سوا ان کے
 کفریات اور مذمت ان کے

أما والله المسلمين من شره وشر الدجال جلة اجمعين ومنهم من
الوهابية الامثالية والنحو اتمية وقد قصصنا عليك اقوالهم
وشأنهم وانهم كانوا وابانوا فيما قبل وهم مقفون الى الاميرة
نسبة الى امير حسن وامير احمد الهسوانييين والندرية المنسوبة
الى نذير حسين الدهلوي والقاسمية المنسوبة الى قاسم النانوري
تحد ير الناس وهو القائل فيه لو فرض في زمانه صلى الله تعالى عليه وسلم
بل لو حدثت بعدة صلى الله تعالى عليه وسلم نبي جديد لم يخل ذلك
بمخاتمة وانما تخيل العوام انه صلى الله تعالى عليه وسلم خاتم النبيين
بعضه اخر النبيين مع انه لا فضل فيه اصلا لهذا اهل الفهم الى اخر
ما ذكر من هذا يانات وقد قال في الثقة والاشياء وغيرهما اذا لم يعرف
ان محمد صلى الله تعالى عليه وسلم اخر الانبياء فليس بمسلم لانهم
الضرب ويرى ان ام النانوري هذا هو الذي وصفه محمد علي الكانظوري
ناظم السند وقد تكبر الامة المعصية في بعض مقلبي القلوب والابصار
ولا حول ولا قوة الا بالله الواحد القهار العزيز القهار غفول المودة
المريدة الخناس مع اشتراكهم في تلك السلاهيية الكبرى مختلفون
فيما بينهم على امر اخرجي بها اليهم الشيطان غرورا وقد فصلت في
غير ما رسالة ومنهم الوهابية الكذابة انتاع
سر شيد احمد الكنكوهي نقول اولاً على الحضرة الصمدية تبعاً
لشيخ طائفته اسمعيل الدهلوي عليه ما عليه بامكان الكذب قد
رددت عليه هذا يانه في كتاب مستقل عمدة بعض السبعين
كذب مقبوح وارسالته اليه وعليه بصيغة الا ان تزام من مقلبه وانت

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اُسکے اور تمام قبائلوں کے شر سے بچا دے دوسرا فرقہ وہابیہ
 امثالہ یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چار سات نشں موجود تھے عالم اور
 خاتمہ یعنی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوا اولیقا حضرت میں ہیں پھر خاتم النبیین جو جو جاتے
 والے اور پھر سابقین میں اُنکے احوال و احوال اور یہ کہ وہ تھے آدہ سے وہابیہ بیان کر چکے ہیں اور
 دہائی قسم میں ایک امیر امیرین و امیر مسلمانوں کی طرف منسوب اور دہائی قسم میں
 دہائی کی طرف منسوب اور قاسمیت و اسم نا توئی کی طرف منسوب جسکی تقدیر بالکمال ہو اور
 اُس نے اپنے اس رسالہ میں کہا ہے بلکہ بالفرض آپ کے زمانہ میں ہی کہیں اور کوئی نبی ہو جب
 بھی آپ کا خاتم ہو نا مستور باقی رہنا ہی بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی خاتم
 محمد ہی ہیں کچھ فرقہ آئین گاہوں کے خیال میں تو رسول اللہ کا خاتم ہو نا ہی بخیر ہے کہ آپ سب میں کچھ
 نبی ہیں مگر اہل فہم و کوشش کہ قدم با قدم زمانہ میں بالذات کچھ فضیلت نہیں ان کا ان کو مادی تصور اور
 الامت بقاء و انقطاع وغیرہ میں تصریح فرمائی کہ اگر محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سب سے پہلے نبی نہ جائے
 تو مسلمان نہیں رہتے کہ حضور اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا آخر الانبیاء ہونا سب سے پہلے زمانہ
 میں پہلا ہونا ضروریاتہ دین سے ہوا و یہ وہی نا توئی ہے جسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے زمانہ میں
 حکیم امت محمدیہ کا لقب دیا ہائی ہر کسے جو دلوں اور آنکھوں کو لپٹ دیتا ہے و لا حول و لا قوۃ الا باللہ
 اسی کو حکیم تو یہ کمرش شیطان کے چیلے لاکھ اس معیبت عظیم میں سب شریک ہیں ہر ایک
 راہوں میں پھونکے ہوئے میں جو شیطان فریب کی راہ سے لگے دلوں میں ڈالتا ہے اور ان کی
 تفصیل متعدد رسائل میں ہو چکی تیسرا فرقہ وہابیہ کذابہ و شیعہ محمد ٹکڑی کے پیرو پہلے تو اس
 نے اپنے پیروکارانہ تعمیل دہائی کے اتباع سے اللہ عز و جل پر یہ اعتراض کیا کہ اُس کا
 جھوٹا محمد نام بھی محض ہے اور میں نے اُس کا یہ جیہ کہنا ایک متشخص سب میں نہ کیا میں کا
 نام محض اسماء علیہ السلام کہ سب سے پہلے رکھا اور میں نے یہ کہنا کہ اب یہی ہے جسکی
 طرف اور اس پر بھی اور بدعیدہ ڈالک

شر يك وكتب فيه ان هذا الشريك ليس فيه حبة خرد من ايمان
 فيها للمسلمين + يا المؤمنين يستدل المرسلين + صلى الله تعالى عليه و
 عليهم اجمعين + انظر الى هذا الذي يدل على علو الكعب في العلوم والاثبات
 وسعة الباع في الايمان والعرفان + ويذكر في اذنا به بالقطب وطلوع
 الزمان + كيف يسب محمد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
 ملائقيه + يؤمن بسبعة علم شيخه ابليس ويقول لمن علم الله ما لم يكن
 يعلم وكان فضل الله عليه عظيم الذي تمجلى له بكل شئ وعرفه و
 علمه ما في السموات والارض وعلم ما بين المشرق والمغرب وعلم
 علم الاولين والآخرين كما انص على كل ذلك الاحاديث الكثيرة
 انه امي نفس في سعة علم فهل ليس هذا ايمانا بعلم ابليس وكفر
 بعلم محمد صلى الله تعالى عليه وسلم وقد قال في نسيم الرياض كما
 تترجم من قال فلان اعلم منه صلى الله تعالى عليه وسلم فقد عابه و
 نقصه فهو سابع والحاكم فيه حكم السامع من غير فرق الى استلزامه
 صورة وهذا اجماع من لدن الصحابة رضي الله تعالى عنهم
 ثم اقبل انظر الى ان ارضى الله تعالى كيف يصير البصير اعمى + و
 كيف يختار على الهدى العمى + يؤمن بعلم الارض المعيط لا بليس
 + اذ جاء ذكر محمد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال هذا شرك
 وايضا الشريك اثبات الشريك لله تعالى فان شئ اذا كان الثبات لاحد
 من المخلوقين شركا كان شركا قطعاً لكل الخلائق اذ لا يصح ان يكون
 احد شركا لله تعالى فانظر وكيف آمن بان ابليس شريك له سبحانه
 واما الشراكة مختلفة عن محمد صلى الله تعالى عليه وسلم ثم انظر الى

عشاوة غضب الله تعالى على بصره يطالب في علم محمد صلى الله تعالى
 عليه وسلم بالنص ولا يرضى به حتى يكون قطعياً فاجاب على سئالي
 صلى الله تعالى عليه وسلم تسليماً في هذا البيان نفسه على ما يستد
 اسطر قبل هذا الكفر المذهبي بتحديث باطل لا اصل له في الدين
 ونفسه كذا الى من امره وبل مردة بالمر المسلمين حيث يقول مروى
 الشيخ عبد الحق (قدس سره) عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم انه قال
 لا اعلم ما وراء هذا الجدار اراه مع ان الشيخ قد سأل الله تعالى سره انما
 قال في مدارج النبوة هكذا يشكل ههنا بان جاء في بعض الروايات
 ان قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم انما انما عبد في العلم
 ما وراء هذا الجدار وجوابه ان هذا القول لا اصل له ولم يسم به
 الرواية اهل النظر وكيف يجتزأ بالتقريب الضلوع ويترك وانتم سكرى
 وكذلك قال الامام ابن حجر العسقلاني لا اصل له اهل وقت الامام ابن
 حجر المكي في بافضل القرني لم يعرف له سند اهل وقد عرضت قوليه
 هذا من عنه ما اختلف من تكذيب الله سبحانه وتنقيص علم رسول الله
 صلى الله تعالى عليه وسلم على بعض الامم في ردّه ومريد به فاجابني فقال
 ما كان شيخنا البغوي بامثال هذا الكفر فامرته الكتاب وكشفت
 عن كفرة الحجاب فاجاءه الاضطراب الى ان قال ليس هذا الكتاب
 لشيخنا انما هو لتلميذ له خليل احمد الانصاري فقلت هو قد قرأ عليه
 وسماه كتاباً مستطاباً وثانياً نفيساً ودعا الله تعالى ان يقبله وقال
 هذا الكتاب دليل واضع على سعة نور علم مؤلفه وسعة ذكائه
 وفهمه وحسن تقريره وبها عتبر به اهل فقال له انظر فيه مستوعباً

اغتصب آئی کا گھٹا تو سب اسکی آنکھوں پر دیکھو علم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں تو نص
 لگتا ہے اور نص پر بھی راضی نہیں جتنا کہ قطعی نہ ہو اور جب حضور اقدس صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کی نفی ہو کیا تو خود اسی بحث میں صفحہ ۴۶ پر اس ذلت دینے والے
 کفر سے چھوڑ کر پہلے ایک باطل روایت کی سند پکڑی جس کی دین میں بالکل اصل نہیں
 اور اُن کی طرف اسکی جھوٹی نسبت کرنا ہی جنہوں نے اسے روایت نہ کیا بلکہ اسس کا
 ثابت نہ کیا کہ کتنا ہے شیخ عبدالحق روایت کرتے ہیں کہ جھگڑا دلو اس کے پیچھے کا بھی
 علم نہیں۔ حالانکہ شیخ نے دارج النہج میں یوں فرمایا ہے یہاں یہ اشکال نہیں کیا جاتا
 ہے کہ بعض روایات میں آیا کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یوں فرمایا میں تو ایک بندہ
 ہوں اس دیوار کے پیچھے کا حال مجھے معلوم نہیں اس کا جواب یہ ہے کہ یہ قول محض
 بے اصل ہے اسکی روایت صحیح نہ ہوگی دیکھو کسی کا تقریر بقول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دلیل دیا
 اور اُن کے مستحکم کو چھوڑ گیا اسی طرح امام ابن حجر مستطانی نے فرمایا اسکی کچھ اصل نہیں
 اور امام ابن حجر کی نے فضل نعمتہ کی میں فرمایا اسکی کوئی سند نہ پہچانی گئی اور میں نے
 اس کے یہ دونوں قول یعنی وہ جو اس نے تکذیب آئی عز وجل اور تنقیص علم رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دیاں اپنے سر لیا اس کے بعض شاگردوں اور مریدوں کے سامنے
 پیش کیے تو اس نے مہر اخلاف کیا اور بولا بھلا دارے پیر کہیں ایسے کفر کا کہتے ہیں
 تو میں نے اسے کتاب دکھائی اور اس کے کفر کا پردہ کھولا تو مجبور ہو کر اسے یہ کہنا پڑا
 کہ یہ کتاب میرے یہی نہیں یہ تو ان کے شاگرد خلیل احمد انہی کی ہے۔ میں نے کہا
 اس نے اس پر تقریر لکھی اور اسے کتاب مستطاب اور تالیف فقیہ کہا اے اللہ تعالیٰ
 سے دعا کی کہ اسے قبول کرے اور کہا یہ میرا ابن قاطعہ اپنے مصنف کی بہت نور علم
 اور کسرت و کار و فہم حسن تقریر و بلاغت شعر و پیر و سیل و ادب ہے تو اس کا موروثہ
 کہ شاید انہوں نے یہ کتاب مسامی نہ دیکھی

انما نظر بعض مواضع متفرقة واعتمد على تلك المبادئ قلت كلابيل قد صرح
 في هذا التقرير بغير ان رآه من اوله الى اخره قال العبد لم ينظر فيه نظرا
 قلت كلابيل صرح فيه انه رآه بنظر غائر وشهد اللفظة في التقرير بغير ان
 احقر الناس وشهد بحمد الله تعالى طالع هذا الكتاب المستطاب البر
 القاطعة من اوله الى اخره بأمدان النظر ام فبحمت الذي كابر والله لا
 عهدى كيد المكابرين ومن ~~تحت~~ براء هؤلاء الوهابية الشيطانية
 رجل الخمر اذا تاب التكنوحي يقال له اشرف على التأني صنف رُسيلة
 لا تبلغ اربعة اوراق وصرح فيها بان العلم الذي لرسول الله صلى الله
 تعالى عليه وسلم بالمغيبات فان مثله حاصل لكل صبي وكل مجنون بل
 لكل صبي وان وكل بحسنة وهذا الظن الملعون ان صم الحكم على ذات
 النبي المقدسة بعلم المغيبات كما يقول به زيد فالمسؤول عنه الله
 ما اذا اراد بهذا البعض الغيوب ام كلها فان اراد البعض ~~فان~~
 فيه لمحضرة الرسالة فان مثل هذا العلم الغيب حاصل لزيد
 وعمر ويل لكل صبي ومجنون بل لجميع الحيوانات والبهائم وان اراد
 الكل بحيث لا يشك منه فرد فبطلا انه ثابت نقلا وعقلا امر اقول
 فانظر الى آثار ختم الله تعالى كيف يسوي بين رسول الله صلى الله
 تعالى عليه وسلم وبين كل اولئك وكيف ضل عنه ان علم زيد وعمر
 وعلم عطاء وهذا الملقب الذي سماه بالغيوب لا يكون ان كان الاظنا
 وانما العلم اليقيني بها اصالة لانبياء الله تعالى وما حصل به القطع ^{هم} لغير
 فاما يحصل بانبياء الانبياء عليهم الصلاة والسلام لا عن غير المرئى
 ريت كيف يقول وما كان الله ليطلعكم على الغيب ولكن الله

کسی میں متفرق جگہ سے کچھ دیکھی اور اپنے شاگرد کے علم پر بھروسہ کیا میں نے کہا میں نہیں
 بلکہ اس نے اسی تقریظ میں تصریح کی ہے کہ اس نے یہ کتاب اقل سے آخر تک دیکھی ہوگا
 شاید انھوں نے غور سے نہ دیکھی ہوگی جس نے کہا چشت بلکہ اس نے تصریح کی ہے کہ میں نے
 اسے بھر دیکھا اور تقریظ میں اسکی عبارت یہ ہے۔ اس احقر الناس برشید احمد سنگوی نے
 اس کتاب مندرجہ بالا میں قاطعہ کو اہل سے آخر تک بھر دیکھا۔ اسے

تو تک بھر کر دیا گیا ناسی جمعہ نے والا اور اللہ تعالیٰ بہت دھرموں کا کمزیر بننے دیا اور
 اس فرقہ واریہ شیطانہ کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی سنگری کے دم چھلوں میں جو جسے
 اشر علی تھا وہی کہتے ہیں اس نے ایک چھوٹی سی رسلیا تصنیف کی کہ چار ورق کی ہے جس
 او میں تصریح کی کہ غیب کی باتوں کو جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پہنچا تو جہنم
 اور ہر اہل بلکہ ہر جانور اور ہر چار پائے کو حاصل ہو اور اسکی لوح ہمارت یہ ہوگی ذاتی ہر
 غیب کا حکم کیا جائے اگر قبول نہ ہو تو وہ یافت غلب یہ امر ہے کہ اس غیب کے سراویں قریب
 یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ سراویں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہو ایسا علم غیب تو زید عمر
 بلکہ ہر کسی و ہر جان بلکہ ہر حیوان کے لیے بھی حاصل ہوگی الی قولہ اور اگر تمام علوم غیب
 سراویں اس طرح کہ اسکی ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقل سے
 ثابت ہے۔ میں کہتا ہوں اللہ تعالیٰ کی مہر کا اثر دیکھو یہ شخص کسی بہا بری کر رہا ہے رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور جنس یہ چٹاں میں اور کیونکر اتنی سی بات اسکی سمجھ میں نہ آئی کہ زید
 عمرو اور اسمی جیسا ہر نے دانے کے یہ ٹہوے میں کا اس نے نام لیا انھیں غیب کی کوئی بات
 علوم ہوگی بھی تو محض بطور ملن حاصل ہوگی اور غیب پر علم یعنی تو اسالہ خاص انبیاء علیہم السلام
 والسلام کو ملتا ہے اور غیر انبیاء کو جن امور غیب پر لقین مل جاتا ہے وہ انبیاء ہی کے بتائے
 سے ملتا ہے علم الصلاة والسلام اور کسی کے کیا تو نے اپنے رب کو نہ دیکھا کیا ارشاد
 فرماتا ہے کہ اللہ کی یہ شان نہیں کہ تم کو اپنے غیب پر مطلع کر دے ہاں اللہ تعالیٰ

يحتجب من رسله من يشاء وقال عز من قائل علم الغيب فلا يظهر على غيبه
احد الا من اراده من رسله الآية فانظر كيف ترك القرآن وودع
الايان وولخذ يسأل عن الفرق بين النبي والحيوان كذا في طبع
الله على قلب كل متكبر فخوان واما انظر وكيف حصر الامر في مطلق
العلم والعلوم المطلق ولم يجعل الفرق بين الحروف او حروف بين علوم
خارجية عن العدد والحد شيئا فانحصر الفضل عند في الاحاطة
التامة ووجب سلب الفضيلة عن كل فضل ابقى بقية فوجب سلب
فضل العلم مطلقا عن الانبياء عليهم الصلوة والسلام ومن دون
تخصيص بالغيب والشهود وتجريان تشريرة الخبيث فيه اظهر من
جريان في علم الغيب فان حصول مطلق العلم ببعض الاشياء لكل
الانسان وحيوان الظاهر من حصول بعض علوم الغيب لهم كما اقول
لمن ترى ابدا من ينقص شأن محمد صلى الله تعالى عليه وسلم وهو
معظم لربه عز وجل كلا والله انما ينقصه من ينقص ربه تبارك و
تعالى كما قال عز وجل وما تدرى الله حق قدره فان ذلك التقدير
الخبيث ان لم يخرج في علم الله عز وجل فانه يخرج في عين من دون
كافة في قدرته سبحانه وتعالى كان يقول لمحمد منك لقد رزقه العادة
سبحنه وتعالى متعلما من هذا الجاحد المنكر لعلم محمد صلى الله تعالى
عليه وسلم انه ان هو العظم على ذات الله المقدسة بالقدر رتبة عليه
الاشياء كما يقول به المسلمون والمسئول عنهم انهم ما ارادوا
بهذا البعض الاشياء عام كلها فان ارادوا البعض فامى خصوصية
فيه لحضرة الالهية فان مثل هذه القدرة على الاشياء حاصلة

اسکے لیے اپنی اشیت کے مباح حق اپنے رسولوں کو جتنا ہے اور اسی نے فرمایا عزت و اہل
 و وفرا نے والا (اللہ غیب کا جاننے والا) تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سو اپنے
 پسندیدہ رسولوں کے دو کچھ واس شخص نے کیسا قرآن عظیم کو چھوڑا اور ایمان کو نصبت کیا
 اور یہ پوچھنے بیجا کہ ہی اور جانور میں کیا فرق ہے ایسے ہی اللہ نے لگا دیا جو ہر ضرورت پر
 و غلام کے دل پر چھو خیال کرو اس نے کہہ کر مطلق علم اور علم مطلق میں ہصر کر دیا اور ایک دو
 حرف جاننے اور ان علموں میں جتنے ایسے حد نہ شمار کچھ فرق نہ جانا تو اس کے نزدیک
 فضیلت اسی میں منحصر ہو گئی کہ پورا احاطہ ہو اور فضیلت کا سلب واجب ہوا ہر اس مکمل
 سے جس میں کچھ بھی باقی رہ جائے تو غیب اور شہادت کی کچھ تفصیص نہ رہی مطلق علم کی
 فضیلت کا سلب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے واجب ہوا اور علم غیب میں جاری ہونے
 سے مطلق علم میں اسکی تقریر فضیلت کا جاری ہونا زیادہ ظاہر ہے کہ ہر آدمی و جانور کے
 بعض مشیہا کا مطلق علم حاصل ہونا انھیں علم غیب حاصل ہونے سے زائد کوشش و کوشش میں
 کہتا ہوں ہرگز کسی نوزدیکھے گا کہ کوئی شخص محبت علیہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان
 گھٹائے اور وہ ان کے رب جل و علا کی تعظیم کرتا ہو یا شاخ کی قسم اگلی شان دی گھٹایا
 جو ان کے رب تبارک و تعالیٰ کی شان گھٹاتا ہو جیسا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ ظالموں
 نے قرار واقعی خدا ہی کی قدر نہ پہچانی ایسے کہ یہ گنہگار تھے اگر علم اللہ عزوجل میں جہاں
 نہ ہو تو وہ قدرت الہی میں عینہ بغیر کسی تکلف کے جاری ہو جیسے کوئی بیدین جو اللہ سجدہ
 تعالیٰ کی قدرت عامہ کا منکر ہو اس منکر کو کہ علم محمد علیہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا
 انکار رکھتا ہے سیکھ کر یوں کہے کہ اللہ عزوجل کی ذات معتمدہ پر قدرت کا حکم کیا جانا
 اگر بقول مسلماناں صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اسی قدرت سے مراد بعض مشیہا
 معتمدہ ہے یا کل ہستی یا اگر بعض پر قدرت ہو تو مراد ہے تو اس میں اللہ عزوجل کی
 کیا تفصیص ہے ایسی قدرت

لم يولد وعمره قبل لكل صبي ومجنون بل بجميع الحيوانات والبهائم وان
 امرادوا الكل بحيث لا يشك منه فرد فيطلانه ثابت عقلا وفلا فنان
 من الاشياء ذاتة تعالى شافه ولا قدس له على نفسه وان كان
 مفقودا كان مسكنا فلم يكن واجبا فلم يكن الها فانظر الى الفجور كيف
 يجبر بعضه الى بعض والعياء بالله رب العالمين وبأجملته هؤلاء
 الطوائف كانوا كفارا مرندون بخارجون عن الاسلام باجماع
 المسلمين وقد قال في البرازية والدمرو والفرير والفتاوى الخيرية
 وجميع الافهر والدمر المختار وظهرها في جملات الاسفار في مثل
 هؤلاء الكفار من حيث في كفره وعذابه فقد كفره وقال في الشفاء
 الشريف وتكفر من له يكفر من د ان بغيرة الاسلام من الملل او وقت
 فيهم او شكاه وقال في البحر السائق وغيره من حسن كلام اهل الهواء
 او قال معنوى او كلام له معنى صحيح ان كان ذلك كفر من
 القائل كفر المحسن ام وقال الامام ابن حجر في الامام في فصل الكفر
 المتفق عليه بين ائمتنا الاعلام من تلفظ بلفظ الكفر بكل من استحسنه
 او رضى به يكفر ام فالكفر بالحدس ام ايها الماء والمدد فان الدين
 اعز ما يؤثر وان الكافر لا يوقر وان الضلال باهم ما يجدد وان
 المشرك جلب للشرك وان الدجال شر منظر وان اتباعه اوقر كل شر
 وارواحهم اظهر واكبر وان الساعة ادهى وامر وفقر الى الله
 وقد بلغ السيل زياه ولا حول ولا قوة الا بالله واغما الحنيفة
 في هذا المقام لان التنبية على هذا من اهم المهام وحينما
 الله ونعم الوكيل واغفل الصلاة واكمل التبجيل على سيدنا

نزدیک و غریب ہر جہتی و جہان بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہوا اگر نیک اشیا پر قدر رکھو اور
 بے اسطرح کہ انکی ایک فرد بھی نہ باقی نہ رہے تو اسکا بطلان ذیل نقلی نقلی سے ثابت ہو کہ ہر شیا
 میں خود ذات باری بھی ہو اور اسے خود باخشی ذات پر قدرت میں تختہ قدرت ہو جائے گا تو ممکن ہو جائیگا تو
 واجب نہ رہے گا تو اگر نہ ہو جائے تو بدکاری کو دیکھو کسی ایک دوسری کی طرف کھینچنے کے لیے آتی ہو اور اللہ کی
 راہ جو سارے جہان کا ایک ہی خلاصہ کلام ہے کہ یہ عالموں کے سب کا فروغ و ترقی کا جامع امر ہے اسلام
 میں اور بیشک ہزار ہا اور ہزار ہا اور فساد کی خیر باد جمع الاہل اور در در ہمارے غیر ہر امت کا جو
 میں ایسے کافروں کے حق میں فرمایا اگر جو انکے کفر و عداوت میں شک کرے خود کا کفر ہی اور اللہ کے
 میں فرمایا ہم اسے کافر کہتے ہیں جو ایسے کو کافر کہے جس نے اپنے اسلام کے سوا کسی ملک اختیار
 کیا انکے ہاتھ میں تو قوت کیسے یا شک کے اور بھلا ان کے غیر میں فرمایا جو بد و نیک کی بات کی حسین
 کیسے یا کسی کچھ معنی ہوتی ہو یا اس کلام کے کوئی صحیح معنی ہیں اگر اس کے منہ والے کسی وہ بات کفر ہی تو جو
 انکی حسین کو کہہ رہے ہیں کافر ہو جائیگا اور نامہ ابن حجر نے کتاب الاعلام کی اس فصل میں جس میں تمہیں
 لکھا ہے کہ کفر ہونے پر پہلے اسے اسلام کا اتفاق ہو فرمایا جو کفر کی بات کہے وہ کافر ہو اور جو اس پر
 کو اچھا بنائے یا اس پر رخصتی ہو وہ بھی کافر ہو۔ ہاں ہاں اعتقاد اختیار اسوئی اور پانی کے پینے کے نامہ میں
 جو پسند کی جائیں دین ان میں زیادہ عزت والا ہے اور بیشک کافر کی توفیق کی جائیگی اور بیشک ہر
 سے چنانچہ زیادہ اہم ہو اور بیشک ایک شر و دوسرے شر کو نہایت کھینچ لانے والا ہو اور بیشک جن
 چیزوں کا انتظار کیا جاتا ہے ان میں ہر فرد ہاں ہے اور بیشک کچھ برون لوگوں کے پیروں
 بھی بہت زیادہ ہو گئے اور بیشک اس کے سچے ان کے شیعروں سے زیادہ ظاہر اور بڑے
 ہر گز اور بیشک قیامت میں زیادہ و جنت والی اور جہنم زیادہ کڑی ہے تو اللہ کی طرف
 بھاگو کہ ان باتوں کے پہنچ گیا اور نہ بدی سے پھر نہ انکی کی طاقت گواہی کی توفیق سے میں نے
 اپنے اس مقام میں کلام طویل کیا کہ ان باتوں پر تنبیہ کرنا ان چیزوں میں تھا جو ہم سے بڑے ہر
 میں آواہنہ تھی بلکہ کافی ہو اور کیا اچھا کام نہ آیا اور کچھ بہتر روز اور کچھ کامل تر تعلیم پر آمین

عجل والله اجمعين ، والحمد لله رب العالمين ، استغفر كلام الحق المستند
هذه اما السردنا عرضنا عليك ، ورجونا ان يحول خير وبركة لدنياكم
افيدونا الجواب ، ولكم جزيل الثواب ، من ليلناك الوهاب ، والقصد
والسلام عتله انما هي النصوص ، والال ، والاصحاب الى يوم الحجاز
والحساب ، في الحجة يوم الخميس سنة ١٢٨٠ في مكة المكرمة
شهادة الله شرفا وتكريما آمين

(١) صبورنا سحرية البحر الطيطام ، الخبر القبيح تام ،
السلامة الرهام ، والرحلة القمر الكرام ، بركة الانام
المفضل المقدم ، المتبذل الى الله ، التقى النقي الاوان
شيخ العلم الكرام ، ببلد الله الحرام ، سيدنا و مولانا
الشيخ محمد سعيد با بصيلى ، اسبل الله عليه
من منة البطل ، مفتي الشافعية ، بمكة المحمية .

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل علماء الشريعة المعتمدين في حجة الوجود ، وعلماء
بالشأن وهم ايضا حقه الحق المداين والنجود ، وحرس بيتنا الهام
عن دين سيد المرسلين ، وسور حلة المطهر عن التعليل عليه ، وبطل
بأولهم الواضحة ضلال الفضل من المحدثين ، أما بعد فقد نظرت

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کی تمام اہل پیرو سب غویاں خدا کو ایک ساتھ جانتی ہیں
 وہاں تک معتدل ہند کا کلام ختم ہوا۔ یہ سچہ ہے ہم نے آپ پر مٹی کرنا پایا اور آپ کے پاس سے
 بر خیر و بیکت کی امید ہو جس جانب افادہ کیجیے اور آپ کے لیے بادشاہ کشمیر اعظم کی طرف
 سے بہت ثواب ہوا اور وہ دو سدا ہم دنیا کی حق اور ان کے آل و اصحاب پر روز جزا و شہاد
 تک افزائی ہو جو بیخودہ شہادہ کہ کہہ میں لکھ لکھا اللہ اس کا مشرف و ناعز و زیادہ
 کرے۔ اتمی ایسا ہی کرے

(۱) تقریباً در یامی نزار عالم کبیر جلیل لمعت دار قلام بلند ہمت مرجع
ستفیدین تہوار کریم ہرکت خلق نصاحب فضل و تقدم منقطع
بخدا پرتہیزگار پاکیزہ نصاحب درود لکھ معظمتہ میں علمائی
گرام کے ہستاد و محترم محترم میں شافعیہ کے مفتی سید نور الدین
محمد سعید باسیل الشان پر اپنے احسانوں سے نہایت
وسیع دامن ڈالے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مستوجب خیال اس خدا کو جس میں نے علمائی شریعت محمدیہ کو مالہ کی تازگی بنایا، اور ان کی پرہیز
کار جماعت کو واضح کرنے سے شہروں و بلاد بلند پر لکھ جوہر دیا، اور ان کی حمایت دین و مبداء المسلمین
و سلمے اللہ تبارک و علیم سے ہندو کی شہرت پاکیزہ کی چار دیواری کو درست و از کو مستحکم و نفاذ کیا
اور ان کی روشن بصیرت سے کفار و کفرینوں کی گمراہی کو بظلمت کر دکھایا، بعد صدہ صلوٰۃ علیہ و آلہ و صحبہ کرامی

الى ما حركه ونطقه العلامة الكامل ، والجهد الذي عن دين نبينا
 محمداً هدى ، وبناضل ، ونجى وعزيزى الشيخ احمد رضا خان فى كتابه
 الذى سماه المعتقد المستند ، الذى رد فيه على سرّوس اهل البدع
 والزندقه الخبيثاء بل هم اشر من كل خبيث ومفسد ومعاند وبين
 فى هذه الرسالة مختصراً للفهم الكتاب المذكور وبين فيها اسماء جماعة
 من الفجرة الذين كادوا ان يكونوا بضلاً لهم من اسفل الكافرين فجزاه
 الله فيما بين ، وهناك به خيمة خفتهم وضأوه من الجراء الجميل ، وشكر
 سعيه واحله من قلوب اهل الكمال المحل الجليل ، قاله بقعه ، وامر
 برقه للمرحوم منيرة كمال الذليل ، محمد سعيد بن محمد بابصيل ، مفتى
 الشافعية ، بمكة المعينة ، غفر الله له
 ولوالديه ولشايخه ومحبيه ولجميع المسلمين



صورة ما زبده اوجد العلاء الحقائق ، وافرد العظماء الربانيات
 ذو المناصب المحامد فخر الامثال والامجاد ، الورع الزاهد
 والبارع الملاحد ، شيخ الخطباء والائمة ، بمكة المكرمة ،
 مانع الزيف والفساد ، مانح الفيض والشداد ، مولانا
 الشيخ احمد ابو الخير صيرداد ، حفظ الله تعالى الى يوم التثا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذى من على من شاء بالفضل والهداية التى هى من عظم

جسے اُس طائر کا فریاد ہوتا تھا کہ ہم نے نہایت پاکیزگی سے لکھا جو اپنے نبی علی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم کے دین کی طرف سے جدا وہال کرتا ہے یعنی میرے بھائی اور میرے معزز حضرت محمد مصطفیٰ
 نے اپنی کتاب شیخ محمد مستند میں اس میں بابت یہی و بسید نبی کے طبیعت سروروں کا ذکر
 کیا ہے بلکہ وہ ہر طبیعت اور صفت اور ہمت و حرمت سے بدرجہا اور مصنف نے اس میں
 بیان میں اپنی کتاب مذکور سے کچھ غلطی کیا جو اُس میں اُن چند خاندانوں کے نام بیان
 کیے ہیں جو اپنی گمراہی کے سبب قریب و کر سب کافروں سے گھبرائے تر کافروں
 میں ہوں تو اللہ اُسے اُس کے بیان پر اور اس پر اُس نے انکی خباثتوں اور فسادوں کا
 پردہ فاش کر دیا عہدہ جز اعطا فرمائے اور اُسکی کوشش قبول کرے اور اہل کمال
 کے دلوں میں اُسکی عظیم وقعت پیدا کرے گناہ اس سے اپنی زبان سے اور حکم دیا اسکے
 بلکھنے کا اپنے رب سے پوری مرادیں پانے کے امیدوار محمد سعید بن محمد مصطفیٰ نے
 کہ کہ مغل میں شاخہ کا مفتی جو اللہ تعالیٰ اُسے اولیٰ اسکے مال اس پار استادوں اور دوستوں
 اور بھائیوں اور سب ملانوں کو بخشے



تقریظ کیا اسی علمائے حقانی یگانہ گبرائی ربانی قریبوں اور تعریفوں سے
 علماء و اکابر کے فخر صاحب ہر وہ معجز بخش کمالات کے بزرگ و عظیم
 خطیبوں اور اماموں کے سرور کجی و فساد کے روکنے والے فیض ہدایت کے
 بخشنے والے مولانا شیخ ابوالخیر احمد میر و اللہ عزوجل قیامت تک اُنکا گناہ بان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خیریاں اُس خدا کو کہ اُس نے جس پر ما فیض و ہدایت سے احسان فرمایا جو سب بڑی

المتمم ، وفضل عليه بالإصابة في كل ما خطر بباله ، وسبحه ، أحمدته ، أن
 يجعل على أمارة نفسه ، كما نبينا ، بنى أسرا ، يميل ، ويزقهم الملكة في استنبا
 الأحكام ، بأقامة الهدى ، والدليل ، واشكره ، أذ رفع من
 انصب من هم ، لأقامة الحق ، أعلا ما ، ونفض معانهم ، أخص بهم
 في الخافقين ، أعلا ما ، وأشهد أن لا إله إلا الله ، وحده لا شريك له
 ، شأنه عظيم ، فطرق فخلاصة التوحيد ، وجعله في جيل الزمان ، كالعقود
 القربيل ، واشهد أن سيدنا ، رسولنا محمد ، عبده ، ورسوله ، الذي بعثه
 للعالمين ، نوراً ، وضياء ، ورحمة ، وأمره بالتوحيد ، ليكون الدين الخلق
 مبسوطاً ، لهذا الإله ، صلى الله عليه ، وعلى آله ، والمصابين
 الصبر ، وأصحابه ، نجوم الهدى ، وعقود الدار ، أما بعد ، فالسلامة
 الفاضل ، الذي يتنوير بصائر ، يحل المشاكسل ، والمعاصل ، المسطر
 بالحمد رضا خان ، قد ، وافتراسه ، سماه ، وطابق ، در الفاظه ، جوهر معانيه
 فهو كزاد قائق ، المنتخب من خزائن الذخيرة ، وشمس المعارف
 المشرقة في الظهيرة ، كشف مشكلات العلوم في الباطن والظاهر
 يحق لكل من وقع عليه فضله ، أن يقول ، كم ترك الأول للأخروس

والى وارثك الأخير زبانية	الآيات بما لم تستطع لأول
وليس على الله مسئولكم	أن يجمع العالم في واحد

خصوصاً ، أما هذا في هذه الرسالة ، الحرة بالقبول ، والتعظيم ، والجلالة
 المسماة بالمتن المستند من الأدلة ، والبراهين ، والقول الحق المبين
 القامع لأهل التكفر ، والملحد ، فان من قرأ في هذه الفتوى
 معتقد بها ، أي مبسوطاً في هذه الرسالة ، لا شريك له ، أم

فصحت ہو اور اس پر ایسا فضل کیا کہ جو کچھ اسکے دل میں آئے اور جو خطہ گزرتے سب حق و عطا
 تحقیق ہو جس کی حد کرتا ہوں کہ اس سے بڑھ کر کسی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علمائی اُمت کو
 انبیاء کی نبی اسرئیل کی مانند کیا اور انھیں دلیل و حجت قائم کر دینے کے ساتھ ہر ایک حکام کا لئے
 کھڑے تھا اور میں اسکا شکوہ کرتا ہوں کہ علم میں جنھوں نے تائید حق کے لیے قیام کیا اللہ نے
 انکے نشان بلند فرمائے اور انکے مخالف کو ہمت کیا کہ انھوں نے مشرق و مغرب میں شہرے
 بسائے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ایک کھیلانے والا کوئی سچا نہیں
 ایسے بندے کی گواہی جو خاص توحید بولے اور اسے زمانہ کی گردن میں کھینچا جائے کی طرح کیا اور میں
 گواہی دیتا ہوں کہ وہاں سے سرور و قیام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اسکے بندے اور رسول
 ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کے لیے نور و ہدایت و رحمت کر کے بھیجا اور انھیں نشان
 بیان کے ساتھ بھیجا تاکہ ان دین خاص اُمت پر کشتاؤں ہو جائے اللہ تعالیٰ ان پر درود و
 سلام بھیجے اور ان کی آل پر کہ شیخ ابابکر ہیں اور انکے صحابہ پر کہ ہدایت کے ستارے اور
 دلیوں کو شیریں ہیں حمد و صلاۃ کے بعد بیشک وہ علامہ فاضل کہ نبی اکمل کی روشنی سے
 شکلوں اور شواہد کی کوئل کرتا ہے احمد رضا خاں جبرام ہاسنی ہے اور اس کا کل
 کامیابی اسکے مضمون کے جواب پر سے مطالبات رکھتا ہے تو وہ باریکیوں کا خزانہ ہے محفوظ و تابدار
 سے جواب اور معرفت کا آفتاب ہے جو ٹیکٹ پر کو پکنا تلوں کی مشکلات ظاہر و باطن کا نہایت
 کھولنے والا جو اسکے فضل پر آگاہ ہوا ہے منزاہد کہ کہ رنگے پھولوں کے لیے بہت کچھ چھوڑ گئے

زلمے میں تیرا چہرہ آخر ہوا	وہ لاولہ انگلوں سے مکن نہ تھا
خدا سے کچھ جس کا اہل بیت جان	کہ ایک شخص ہی صبح ہو سب جہان

خصوصاً ان دلیوں اور بختوں اور حق و اشع باتوں کے باعث جو اس نے اس رسالہ میں
 قبول و تسلیم و اجلال سے بہ المرحۃ المستندین نظام کہیں جن سے اہل کفر و النفاق کی ہر جگہ والی
 اس لیے کہ جو ان اقوال کا معنی و معنی کھلے اس سے نہایت مشہور ہو گا وہ بیشک

من الكثرة الفضائل المصليين ، المارقين من الدين ، عروص السنن من
 الرومية لدى كل عالم من علماء المسلمين ، المعويذة لما عليه أهل الإسلام
 والسنة والجماعة ، الخادمة لأهل البدع والضلالة والحقائق ، فخر الله
 الله تعالى عن المسلمين المقربين بأمانة الهدى والدين الجزاء
 الواقف ، ونفع به وبنا كفته في الأول والأخر ، ولا تزال على مسر الزمان ،
 رافعة الحق ناصر الأهل ، ما تعاقب الملوك ، ومتع الله الوجود بحجته
 وما يرجح على خطايعون الله وعناياته ، محفوظا بالسمع المثلث ، مركزا
 كل عدو وحاسد شاق ، بعبادة عظيم الجاه خاتم الأنبياء والمرسلين ،
 صلى الله تعالى عليه وعلى آله وصحبه أجمعين ، رقم فقير مرية ، وليس

ذنيه ، أحمد أبو الخير بن عبد الله ميرداد
 خادم العلوم والخطيب والإمام ، بالسجدة المحمدية



صورة ما سطره مقلد العلماء المحققين ، وهما العظماء
 المدققين ، العربيين المأهر ، والخطيبين الباهر والسجدة
 الهامية ، والفقر الزاهر ناصر السنة ، وكاسر الفتنة ،
 مفتي الحنفية سابقا ، ومخطو الرمال سابقا ، لاحقا ،
 ذو العز والافضال ، مولانا العلامة الشيخ صالح كمال
 توبه ذو الجلال ، بتيجان العرش الجلال

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي رزقنا العلوم بمصابيح العلماء العارفين ، وبميزان

کافر ہے مگر وہ جو دوسروں کو گمراہ کرتا ہے وہین سے مل گیا ہو یہیے نیز نشانہ سے مل جاتا ہے
مسلمانوں کے تمام ملاکے نزدیک جو ملت اسلام مندہب منت و جماعت کی تہذیب کے نیکو والے
اور رحمت و مکر اسی و حاکم و انوں کے چھوڑنے والے ہیں تو انہیں تعالیٰ مصنف کو ان سب
مسلمانوں کی طرف سے جو ائمہ ہدایت و دین کے سر و دیں جزائے کثیر دے اور اس کی
ذمت اور اس کی تصدیق و غایت سے اگلیں پھیلوں کو نفع بخشے اور وہ سبھی دنیا ملک و
کا نشان بلند کرنا اہل حق کو عدا دینار سے جب تک صبح و شام ہو کر سے انہیں تعالیٰ اس کی
نزدیکی سے نام جہان کو بہرہ مند کرے اور ہمیشہ عود و عنایات انہیں کی نگاہ اسی پر رہے
تو ان عظیم سر دشمن و ماسد و بدخواہ کے کہتے اس کی حفاظت کو سے حد و ان کی و جماعت کا
جنکی عزت عظیم ہے جہاں دنیا و سرسین کے ختم کرنے والے ہیں انہیں پر اور ان کے آل
انصاف سب پر و درویشی سے اسے کھا متاج اگر گناہ احمد ابو انجیر بن جہاں انہیں
سیر و اسے کہ سید المحرم شریف میں علم کا خادم و خطیب امام ہے۔

ابو انجیر

نقد ریاض الشوائب علمای تحقیقین والاہمیت کبرائی تحقیقین عظیم المعارف تہذیب و ادب و
بزرگ صاحب نو عظیم ابر بارندہ ماہ خوشنہ ناصر شن قندہ شکن بایں
مفتی حنفیہ جن کی طرف اول سے اب تک طالبان فہمیں دور دور سے
جاستے ہیں صاحب عزت و افضال مولانا علامہ شیخ صالح کمال
جلال والا عزت و جمال کے تاج ان کے سر پر رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب غریباں اس خدا کو جس نے آسمان و ملامتے مار فین کے چراغوں سے
مژدین فرمایا اور ان کی برکات سے

ببركاتهم طرق الهداية والحق المبين ، أحمد على ما من بته والنعمة
 واشكره على ما خص وعمره ، واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك
 له شهادة ترفع قائلها على منابر النور ، وتدفع عنه شبهة
 اهل الزيغ والشجر ، واشهد ان سيدنا وولينا محمدا عبدا
 ورسوله الذي اوضح لنا الحجة ، وادان لنا طريق الحق ، اللهم فصل
 وسلم عليه وعلى آله الطيبين الطاهرين ، واصحابه الفاضلين
 والتابعين لهم باحسان الى يوم الدين ، لا سيما العالم العلامة بحسب
 الفضائل ، وفرة عيون العباد الامثال ، مولانا الشيخ المحقق بروحه
 الزمان احمد زيدا خان ، الذي يلوي حفظه الله وابقائه ، ومن كل سوء و
 مكروه وقائه ، اما بعد فبالحمد لله على نعمته السلام ، انما هو امام المقلدين ، ورحمة الله
 وبركاته على الدوام ، ولقد اجبت فاصبت ، وحققتم فيما كتبت ،
 وقلدت اعناق المسلمين قلائد المنن ، وادخرت عند الله بسخنة
 الاجر الحسن ، فابقا الله لهم حصنا حنيئا ، وجاكت من لدنه اجرا عظيما
 ومقاما رفيعا ، وان ائمة الضلال الذين سيقمهم كما قلت ومقاتل
 فيهم بالقبول حقيق فلهذا الحال ما ذكرت كفارا مارقين من الدين
 يجب على كل مسلم التقدير منهم ، والتفكير عنهم ، وذم طريقهم الفاسدة
 وادانهم الكاسدة ، واهانتهم بكل مجلس واجبة ، وفضلت الشتر
 عنهم من الاصور القمائية ، ورحم الله القائل

وعن كل بدعي اتي بالعجائب صوامع دين الله من كل جانب	من الذين كشف السر عن كل كاد وكول رجال مؤمنون لهذا
اولئك هم الخاسرون ، اولئك هم الضالون ، اولئك هم الظالمون ، اولئك	

جامے سے پہلے ہدایت اور حجت واضح کے راستوں کو روشن کر دکھایا تھا اس کے احسان و
 انعام پر اس کی حمد کرتا ہوں اور اس کے خاص اور عام افضال پر اس کا شکر بجالاتا ہوں اور
 میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ایک الہ اس کا کوئی شریک نہیں
 یہی گواہی کہ اپنے کئے والے کو نور کے منبروں پر بلند کرے اور کجی اور بدکاری والوں
 کے شبہات کو اُس کے پاس نہ آئے دے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سرور اور ہمارے
 آقا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں جنہوں نے چاہے لیے
 حجت واضح کر دی اور کشادہ راہ روشن فرمائی انہی توروں اور اسلام نازل فرمائیں پر ان کی
 ستمی پاکیزہ آل پر اور ان کے عزیز و خلائق والے صحابہ اور ان کے نیکو پیروں پر قیامت
 تک بالخصوص اس عالم علامہ پر کہ خدائے کا اور یا ہو اور ملائے عمارت کی آنکھوں کی ٹھٹھک
 حضرت مولانا محقق زبانی کی برکت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ اُس کی حفاظت کرے اور
 سلامت رکھے اور ہر پوری اور ناگوار بات سے اُسے چلے محمد و صلاۃ کے بعد ایام شہاد
 شہر سلام اور اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں ہمیشہ بیشک آپ سے جاوے یا اور بہت ٹھیک و ما اور
 غریب و محتاج دی اور مسلمانوں کی گردنوں میں احسان کی سیکیں ڈالیں اور اللہ عزوجل کے
 سال عمدہ ثواب کا سالانہ کر لیا تو اللہ تعالیٰ آپ کو مسلمانوں کے لیے محبوبہ قطع بنا کر قائم رکھے
 اور اپنی بارگاہ سے آپ کو ہر لمحہ اور بلند مقام سے اور بیشک گمراہی کے وہ پیشوا جن کا نام نہ نام
 لیا ایسے ہی ہیں یہی نام نہ لیا اور نہ اُن کے پاس ہے میں جو کچھ کہا سفر و قبول ہی تو اُن کا جو حال
 نے بیان کیا اُس پر وہ کاغذ و دین سے باہر ہیں یہ مسلمان پر واجب ہے کہ لوگوں کو اُن سے ڈرائے
 اور اُن سے نفرت دلائے اور اُن کے فاسد راستوں اور کھوئی راہوں کی مذمت کرے اور مجلس میں
 ان کی تحقیر واجب ہو اور ان کی پروردہ درمی امور و عواید سے ہر اور خدا اُس پر رحمت کرے جس کی کما
 زمین میں داخل ہے ہر کتاب کی پروردہ درمی
 زمین حق کی خانقاہیں ہر طرف پانا گری
 دیکھا۔ یہی کا پڑھی گراہ ہیں وہی مسلمان ہیں وہی

هم الكافرون ، اللعنة انزل بهم بأساك الشديد ، واجعلهم ومن
 صدقوا قولهم ، أبين شريدا وطريدا ، وينالون ترغ قلبنا بعد ان هبط
 وذهب لنا من لدنك رحمة انك انت الوهاب وحده الله على سيدنا محمد
 وعلى آله وصحبه وسلم تسليما كثيرا غاية محرم الحرام كلكه قاله بضمه
 وامر بقرضه ، فخدم العلم والعلماء ، بالمسجد الحرام محمد صا الحائث
 العلامة المرحوم الشيخ محمد بن محمد الخنفي
 مفتي مكة المكرمة سابقا حفظ الله له ولوالديه
 واشيايغته واجباة وخفلى اعداءه وحمادة ومن بسوء ارادة امين

کہا کہ میں انہیں اپنا سخت غائب آتا اور انہیں اور جو ان کی باتوں کی تصدیق کرے
 سب کو لکھا کر دے کہ کچھ بھاگے ہوئے ہوں کچھ مردود۔ اگر رب ہمارے ہمارے دلوں میں
 کبھی نہ ڈال بعد اسکے کہ نو فے میں تھی ماہ دکھائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت بخش
 تو ہی ہی بہت بخشے والا اور اللہ تعالیٰ ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے
 آل و اصحاب پر کثرت درود و سلام بھیجے صلح محمد و اکرام علیہ السلام اسے اپنی زبان سے
 کہا اور لکھنے کا حکم دیا مسجد حرام شریف میں علم طلبہ کے خادم محمد صالح بن ملا مرعوم حضرت
 حنفی صاحب مفتی کا مکتوب نے اللہ سے اور ان کے والدین اساتذہ و اعیان سب
 بخشے اور ان کے دشمنوں اور حاسدوں اور برا بیٹے والوں کو فساد کر دیا



تقریظ علامہ محقق عظیم الغفرم رفیق الماسع النوار فہوم شرق آفتاب علوم صاحب فہمت
 و انضال مولانا شیخ علی بن صدیق کمال اللہ انہیں ہمیشہ عزت و جمال کے ساتھ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو ہیں لے اس دین صحیح کو ملانے باطن سے عزت دی جو نفع دینے والے
 حکم کا کرامت ہے انہیں انہی تو نے جن کو وہ ستارے کیا کہ انہ میرے گھپ سخت تار کے انہوں میں
 ان سے روشنی ایسا کہ اور وہ شہاب کہ ان سے سرکشی کوئی دینداری کے گروہ ایسے جلائے
 جائیں کہ ناک سیاہ ہو کر رہ جائیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں
 ایک اکیلا اس کا کوئی شریک نہیں اسی گواہی جسے میں اس رحمت کے دین کے لیے
 ذخیرہ رکھتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 ان کے بندے اور رسول ہیں عظمت والے اہل کے خاتم اللہ عزوجل ان پر اور ان کے
 آل و اصحاب کرام پر درود بھیجے ختم صلاۃ کے بعد میں اپنے رب عزوجل کا شکریہ ادا
 کرتا ہوں کہ یہ بلند ستارہ چمکا اور یہ پورا نفع دینے والی دولاں گھبراہٹ اور درد کے
 زمانہ میں پیدا ہوئی جس میں بد مذہبوں کو پر زور نہ ہونے کی طمأنینہ ہم دیکھ رہے ہیں۔

الرافع ، وأهلها يتأسلون من كل حدب واسع ، بالله جل منتهى
 المباد ، ومثلهم بين العباد ، وأهلهم كما هلكت شجرة وعاد ، ولجعل
 ديارهم بلا فزع ، لا شك في كفر هؤلاء الخوارج كلاب النار وحزب الشيطان
 وحقيق القبول ، والأذعان ، ولينادي بهم هذا النجم الالامع ، والمثقف
 المقاطع ، رقاب النواير ، ومن كان لهم تابع ، الشيخ الكبير ، والعلم
 الشهم ، مولانا وقتل ومنا ، أحمد رضا خان النيربيلوي ،
 سلمه الله ، وأجاب الله على أعدائنا من المارقين
 بحرمة سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم ، وعليهم السلام



صورة ما شقه البحر الزاخر ، والحيد الفاخر ، بقية الأكابر ، وعبد
 الأواخر ، الصفي المستكمل ، الوفي المتبتل ، حامى السنن
 ماحى الفتن ، مطرح اشعة النور المطلق ، مولانا الشيخ
 محمد عبد الحق ، الملقب بجباله الأبدى ، دام بالليل والأبدى
 السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ، غفر

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي وفق من اختار من عبادته لحمايته هذه الشريعة ، وجعلهم
 ورثة الأنبياء في العلم والحكمة ، وبالحق من ربه آية رفيعة ، والصلوة
 والسلام على سيدنا محمد الذي جمع فيه مولا الفضل جميعه ، وعلى آله
 واصحابه وذوى النفوس السبعية المطيعة ، وأصالح المصلح ارفوق الأزهار
 ترسيه وترجيعة ، أما بعد فقد طلعت على هذه الرسالة الشريفة

اور ہر مذہب لوگ ہر کثرت اور اپنی زمین سے دھمال کی طرح پھیلے ہوئے ہیں اور ان کے
 شہروں کو خالی کر دیا اور انھیں تمام خلق میں لٹا کر اور انھیں ہلک کر جیسے تو نے نوداد
 عا کو بٹاک کیا اور ان کے گھروں کو کھنڈر کر دے پھر شک نہیں کریں غار بنی ہوئی زمین کے
 کتے یہ شیطان کے گروہ کافر ہیں اور راستے اور گرویدگی کے فتنے پر جسکو یہ رو مشن
 ستارہ لایا وہ دلیلیہ اور ان کے تابعین کی گزرائی پر شیخ بڑاں استاذ معظم اور نامور
 مشہور پٹنار سردار اور ہمسار ایشیاء احمد رضا خاں بریلوی اللہ اسے سلامت دے کہے
 اور دین کے دشمنوں دین سے نکل جانے والوں پر اس کو فتح نصیب ہمارے سردار محمد
 صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کا صدقہ اور آپ پر سلام ہو



تقریباً دیرانی مولج عالم کبیر صاحب بقیہ اکابر جمعہ دور آخر متوکل باعدفا صاحب وفا
 شعلع بخدا حامی سنن نامی فتن جلوہ گاہ لمعانی نور مطلق مولانا شیخ
 محمد عبدالحق مہاجر الہ آبادی ہمیشہ عزت و نعت کے ساتھ رہیں
 اور آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی رحمت اور اس کی رحمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خبریاں اس خد کو جس نے اپنا جو بندہ پسند کیا اسکو کسی شریعت کی حمایت کی
 توفیق بخشی اور اسے علم و حکمت میں اپنے پیروں کا وارث کیا اور یہ کیا بلند و بالا مرتبہ
 ہے اور دود و سلام ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جن میں اُنکے مولیٰ نے
 ساری دنیاں جمع فرمادیں اور ان کے آل و اصحاب پر جن کی باتیں ان کا حکم
 سننے والی اور اُنکا فرمان سننے والی ہیں بھٹک کلیوں پر غیل اپنی فتنہ سازوں سے
 شور کر کے حمد و سلاطہ کے بعد میں اس شرف والے رسالے پر مطلع ہوا۔

وما حوته من التبرير لا ينفق + والتقرير المرشيق + فرائدها هي التي تقر بها
 العينان لا يغيرها + وهي التي تصح اليها الأذان حيث ظهر خيرها و
 مبرها + اصحاب صاحبها العلامة لخير الطباطام + المقوال المفضال
 المنعم + النكر البصر الهمام + لا ريب اللبيب القم مقام + ذو والشرف
 والمجد المقدم + الذي التزكى الكرام + مولانا الفهامة العلي احمد رضا خان
 كان الله له ايها كان + ولطف به في كل مكان + فيما بسط وحقق + وضبط
 ودقق + اقطط وزعا + وامرشد وهدي + فيجب ان يكون المرجع
 عند الاختيار اليه + والموصول عليه + فخر الله الجراء التام + واسع
 عليه نعمه غاية الانعام + واحاط طيلته طوال الدهر المستدام + بارع
 عيش لا يسأ مرفيه ولا يسام + بحق صند بيد المرسلين سيد الانام +
 عليه وعلى اله الكرام + وصدايقه الفخام + اذكى صلاة الله واطيب التسليم
 حرق العبد الضعيف الملقى بحرم ربه الهادي + محمد عبد الحق ابن
 مولانا الشيخ شاه محمد الاله ابادي + عالمها الله بفضله العاصم
 + صفر المظفر سنة ١٢٨٥ من الهجرة النبوية
 عتله صاحبها الف الف صلاة وتحيه



عنه

صورة ما نقحه غيظ المنافقين + وفوز الموافقين + على
 السنة واهلها + على البدعة وجعلها + زينة الزمان وحسنه
 الاوان + منشد خطب الحكم + محافظ كتب الحكم +
 العلامة الجليل + والفهامة النبيل + حضرة مولانا
 السيد اسماعيل خليل + ادامهما الله بالعز والتجليل +

اور وہ خوشنما تھو پر اور زیبا نظر ہر جہاں میں مندرج ہو دیکھی تو اس نے اسے ایسا پایا کہ کسی
سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں نہ غیر سے اور وہی آدمی جسے کان جی لگا کر سنیں کہ اسکی خوبی اور
اس کی فیض نظر ہر جہاں اسکے رفعت کا عالم خلیل دریا سے زخار ہو کر بسیا رخصت کثیر الامانی لہر
دریا سے بلند عمت توہین و الشمشہ ہر جا پر کنار شرف و عزت و سبقت والے صاحب نوا
شہر سے نہایت کرم والے ہوتے ہوئے کثیر النعم صاحبی احمد رضا خاں نے کرو و جمال و ہوا
اس کا ہر اور ہر جگہ اسکے ساتھ لطف فرمائے اس تفصیل و تحقیق و ربط و ضبط و ترقی میں
راہ صواب پائی انصاف کیا اور وصل کیا اور رہنمائی و ہدایت کی تو آجب ہے کہ شبہ
کے وقت اسی تحقیق کی طرف رجوع کی جائے اور اسی پر اعتماد ہو تو اللہ اسے پوری جزا
بخشے اور اس پر امتداد دے کی اپنی نعمتیں کثیر و وافر کرے اور اب الابد تک اسکے فضل کو
امتد کرے نہایت وسیع عیش کے ساتھ جس سے جی نہ اکتائے نہ کوئی حادثہ پیش آئے
سروا و سلین مستید مالین کا مدد ان پر اور انکی عزت والی آل اور عظمت والے صواب پر
اللہ کی حبیب شہری رد و دہر و شب پائیزہ سلام گناہ اسے بندہ ضعیف نے کہ اپنے رب
رہنما کی حرم میں پناہ لیے جو محمد مصباح الحق ابن مولانا حضرت شاہ محمد آبادی۔ اللہ تعالیٰ
ان دونوں کے ساتھ اپنے فضل مام کا معاملہ کرے۔



بصفا و عظم شہداء صاحب ہجرت بردش لاکھ و دو و سلام

تقریظ غیظ مناہتین و حاکم موافقین حامی سنت و اہل سنت
حاجی بخت و جیل بدعت زینت لیل و نہار کوئی روزگار خطیب خطبہائی
کرم محسوس اکتب حرم علامہ ذی قدر بلند عظم النعم و الشمشہ حضرت
مولانا سید اسماعیل خلیل اللہ تعالیٰ انھیں عزت
و تعظیم کے ساتھ ہمیشہ رکھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الواحد الأحد القهار، العظيم العزيز المنتقم الجبار، المتعالي
 بصفات الكمال والجلال، المتأخر عن قول أهل الكفر والطغيان، و
 الضلال، الذي ليس له ضد ولا ند ولا مثال، ثم الصلاة والسلام
 على أفضل العالمين، سيدنا محمد بن عبد الله خاتم النبيين والمرسلين
 المنتقم من تبعه من الخزي والروى، المخاض لما استعجب الله على الهك
 أما بعد فأقول إن هؤلاء الفروقات الواقعة بين في السؤال، غلام أحمد
 القادري ورسيد احمد ومن تبعه تحليل لا ينهت وأشر على وغيرهم
 لا شبهة في كفرهم بلامحال، بل لا شبهة فيهم شك بل فيمن
 توقف في كفرهم بحال من الأحوال، فإن بعضهم متاين الدين
 المتين، وبعضهم منكر ما هو من ضرورياته المتفق عليه
 بين المسلمين، فلم يبق لهم اسم ولا رسم في الإسلام، كما لا يخفى
 على أهل الناس من الأنام، فإن الثوابية شيء فجاء الاسماع، و
 تنكر العقول والقلوب والطباع، ثم أقول أيضا إلى كنت الظن أن
 هؤلاء الضالين المضلين، الخبيثة الكفرة المارقين من المسلمين، إنما
 حصل لهم ما حصل من سوء الاعتقاد، مبناه على سوء الفهم من
 عبارات العلماء الأجداد، والآن حصل لي علم اليقين الذي لا شك فيه
 أنهم من دعاة الكفرة يرتدون الباطل، من محمد صلى الله تعالى
 عليه وسلم تجد بعضهم يتكلم أصل الدين، وبعضهم يدعي النبوة يتكلم
 بخاتم النبيين، وبعضهم يدعي عيسى، وبعضهم يدعي أنه المهدي
 قاهونهم في الظاهر بل أشد من في الحقيقة هؤلاء الوهابية لعزم الله

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں خدا کو جو ایک اکیلا سب پر غالب ہو قوت و عزت و انتقام و جبروت و ملاجہ
صفات کمال و ہلال کے ساتھ تعالیٰ ہو کافروں سرکشوں گمراہوں کی باتوں سے مشرکہ
جس کا نہ کوئی ضد ہو نہ مانند نہ نظیر تہجد و رود و سلام میں یہ جو سانسے جہان سے غفل ہیں
ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ابن عبد اللہ تمام انبیاء و رسل کے خاتم آجئے پیرو
کو رسوائی و ہلاکت سے بچانے والے اور جو جاہلیت پر نمایانی کو پسند کرے گئے غفل و غیور
حمد و صلاۃ کے بعد میں کہتا ہوں کہ یہ طلبہ جن کا ذکر و سوال میں واقع ہو علامہ احمد قادری
اور مشہد احمد اور جو اسکے پیرو ہوں جیسے طیل احمد انبسی اور اشرف علی وغیرہ ان کے
کفر میں کوئی شبہ نہیں نہ شک کی مجال بلکہ جو ان کے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح
کسی حال میں انہیں کافر کہنے میں تو ہمت کرے اس کے کفر میں بھی شبہ نہیں کو ان میں
کوئی تو دین متین کو پھینکنے والا ہے اور ان میں کوئی خود ریاست دین کا انکار کرتا ہے جن پر
تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے تو اسلام میں ان کا نام نشان کچھ باقی نہ رہا جیسا کہ کسی باطل
جہاں پر بھی پوچھا مشیدہ نہیں کہ وہ جو کچھ لائے ایسی چیز ہے جسے سنتے ہی کان پھینک
دیتے ہیں اور عقلیں اور طبیعتیں اور دل اس کا انکار کرتے ہیں نیز پھر میں کہتا ہوں میرا
گمان تھا کہ یہ گمراہان گمراہ گمراہ کافر دین سے خارج ہیں جو با اعتقادی حامل ہوئی
اس کا جسٹہ پر غمی ہے کہ عبارات طلبائے کرام کو نہ سمجھے اور اب مجھے ایسا علم یقین
رہا جو جس میں اصلاً شک نہیں کہ یہ کافروں کے یہاں کے منادی ہیں دین محمد
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو باطل کرنا چاہتے ہیں تو ان میں تو کسی کو اصل دین کا انکار
کرتے پاسے گا اور ان میں کوئی ختم نبوت کا منکر ہو مگر نبوت کا منکر ہے اور کوئی اپنے
آپ کو پیٹے بنا کرتا ہے اور کوئی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں ان سب میں سے ایک اور حقیقت میں
ان سب سے سخت یہ وہ ہیں جن میں خدا کا پر لعنت کرے

واخراهم + وجعل النار اواهم ومشواهم + يلبسون على العوام + النيران
 هذه كمال نعمهم + بانهم هم المتبعون للستة + وان غيرهم من السلف
 الصالحين الاثمة + فبذروهم ميتة عيون + ولستة الغر اعز اركان
 ونحافلهم + في البيت شعري اذا لم يكن هؤلاء ثم هي بمصلحة الله تعالى
 عليه وسلم متبعين لمن المتبع له + واحمد الله تعالى على ان قبض هذا العالم
 العامل + والفاضل الكامل + صاحب المناقب والافخر بعظم كبره +
 المولى والاخر + فريد الدهر + وحيد العصر + سولا في الشريعة محمد رضا من
 سلمه الله اقرب المنان + لا بطلان حججهم الذاحضة + كالايات والافان
 القاطعة + كيعتلا وقتل شهد له عالموسكة بذلك + ولوله مكان
 بالجليل الا يرفع لها وقتهم منهم ذلك + بل اقول لو قيل في حق آت
 محمد + هذا القرن لكان حقاً وحيداً

وليس على الله بمستكر ان يجمع العالم في واحد

محمد اية الله خير الخيرة عن الدين واهله + ومنحه الفضيل والرضوان
 عنه وكرمه + والحاصل قد وجدت بارض الهند الفرق كلها
 وهذا بحسب الظاهر + والاهم بظان الكفرة اعداء الدين +
 ومراودهم بذلك ايقاع التفرقة بين كلمة المسلمين + رب ليس الهدى
 الا هدى لك + ولا الا ان الا لك + وحسبنا الله ونعم الوكيل
 ولا حول ولا قوة الا بالله المحسن العظيم + اللهم ارنا الحق حقاً
 وارزقنا اتباعه + وارنا الباطل باطلاً والهمنا اجتنابه +
 وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم
 قاله بقبه + وكتبه بقبه + راسخه عفو ربه الجليل + حافظ

اور ان کو رسوا کرے اور ان کا ٹھکانا اور ان کا سکون جہنم کرے جسے پڑھے جاہلوں کو جو پاؤں
کی طرح ہیں دھوکے دیتے ہیں کہ وہی پیروان سنت ہیں اور ان کے سوال کے نیک عالم
اور جو ان کے بعد آئے ہندوب ہیں اور سنت روشن کے تارکب و مخالفین اور کاش میں
جانتا کہ گروہ و ملت کرام طریقہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تبع نہ تھے کو طریقہ نبی صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کا پیرہ کون ہی کو میں اللہ عزوجل کی حمد بجالاتا ہوں کہ اُس نے اس عالم باطل کو
مقرر فرمایا جو فاضل کامل ہے بقیہ بقول اور فخریہ والا اس قتل کا مظہر کہ ان کے پیچیدوں
کے لیے بہت کچھ ٹھہر گئے کیاتے زمانہ اپنے وقت کا بگڑنا حضرت محمد رضا خاں اللہ شہ
احسان والا پروردگار اُسے سلامت رکھے اُن کی بے ثبات دھتوں کو آیتوں اور قطعی مددوں
سے باطل کرنے کے لیے آور وہ کیوں نہ ایسا ہو کہ علمائے کرام کے لیے ان فضائل کی
گواہیاں ملے ہیں اور اگر وہ سب بلند مقام پر نہ ہوتا تو علمائے کرام کی نسبت یہ گواہی نہ
ہو کہ میں کتابوں کے آگراؤں کے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد و مجدد حق و معبود

انہما سے کچھ اسکا چننا نہ جان

انہما سے کچھ اسکا چننا نہ جان

تو اللہ کے دین اور اہل دین کی طرف سے سب میں بہتر جز اعطا کرے اور اُسے اپنے
احسان اپنے کرم سے اپنا فضل اپنی رضا بخشے اور کامل پیکر زمین و آسمان سب طرح
کے فرستے ہائے جاتے ہیں اور یہ باعتبار ظاہر جو وہ نہ حقیقت میں کافروں کے بازو دار
ہیں اور دین کے دشمن ہیں اور ان باتوں سے اُن کا مطلب یہ ہو کہ مسلمانوں میں ٹھیکہ الیس
اقویٰ چاہتے ہیں گزیری ہدایت اور نہ نہیں ہیں گزیری نعتیں اور اللہ شہ کو جس پر اور وہ اچھا کام نہایت
ہے اور نہ گناہوں سے پھر نہ طاعت کی ملاقت گمراہ غفلت و لہذا کی توفیق سے آتی ہیں
حق کو حق دکھا اور اسکی پیروی کریں موزی کروڑ میں باطل کو باطل دکھا اور جیسے دل میں
ڈال کہ اُس سے دور رہیں اور اللہ پرورد و سلام بھیجے جیسے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
اور آج کے آل و اصحاب پر اسے اپنی زبان ہی کہا اور اپنے تلمذ کو لکھا اپنے جلال والے رب کی معافی کے



كتب المحرم الملكي السيد اسماعيل
ابن السيد خليل

صورة ما رصفه ذو العلم الراعنه + والفضل الشامخ +
والكرم واليمن + والخلق الحسن + والبهاء والزين +
مولانا العلامة السيد المرزوقي ابو حسين + حفظه
الله في النشأتين

بسم الله الرحمن الرحيم

أشهد لله الذي أطلع في سماء الوجود شمسها زغة + فكانت لظلمات النفس الانوار
ناصحة دامغة + والهداية الى طريق الحق حجة بالغة + ومحنة من
سلكها لا تنزل قدما فلا تكون رائحة + بوجود من أفاض الله
عليها برسم الله نعم سائغة + وملا بالعرفان قلوبها كانت فارغة
سيدا ومولانا محمد الذي أتاه الله الآيات البينات
والعجائب المبهرات + وأطلع على أشجار الغيبات + صلى الله
عليه وعلى آله واصحابه الذين سبقونا بالآمان سبقا + وباعوا
نفوسهم في نصرته دينه + وتمهيد طريقه + وتكليمه + وأولئك
هم الفائزون حقاً + المشرفون خلقاً وخلقاً + المميزون بحسب ذكر
يقيم + وأجرب تزايد في صفات الأعمال ويرق + وعلى أتباعه القساكين
تهدية القويم + السالكين صراط المستقيم + لاسيما ورثته
العلماء الأعلام + الذين يتضاءل نورهم في حالك الظلام +
أدام الله وجودهم على نواحي الأعداد + وأطلع في سماء المعالي +



حرم کلمہ سطر کی کتابوں کے حافظ سید عیسیٰ بن سید لیل نے

تقریباً صاحب علم محکم و فضیلت ابن کرم لسان خلق حسن نور و زینت مولانا
علامہ سید مرزوقی ابوالحسن اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں انکا نگہبان ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب غریباں اُس خدا کو جس نے عالم کے آسمان میں ایک سرور خشاں چکایا جو کہ انہوں کی
اندھیریوں کا مٹانے والا اور سر کو بچھو اور راجح کی طرف رہنمائی کی محبت کامل بنا اور
ایسا کشادہ راستہ کھول دیا جسے چلنے والے اُس کا پاؤں پھسلے اور نہ کچھ چاہے سب اُس کے
وجود سے جسکی رہائش سے اللہ تعالیٰ نے نہیں وسیع فہم توں کا فیض پہنچایا اور فرشتہ
سے خالی دلوں کو بھر دیا چارے سردار و مولیٰ محمد صلوات اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن کو اللہ عزوجل
نے روشن آئیں اور عقل کو حیران کر دیئے والے جبرے عطا فرمائے اور انھیں اعتقاد
اپنی شخصیت کے غیروں پر علم بخشا اللہ تعالیٰ ان پر درود بھیجے اور ان کے آل و اصحاب
جہاں میں ہمہ ساری ہوئے اور دین نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عود گاری اور اُس کے
جہانے اور اُن کے راستے آ رہتے کرنے میں انھوں نے اپنی جائیں بیچ ڈالیں وہی ٹھیک
ٹھیک سزا کو پہنچے صوبت و سمیت دونوں میں شرف والے ایسی ٹیکٹائی کے ساتھ متنا
جو ہمیشہ باقی رہے گی اور ایسے غائب کے ساتھ مخصوص جو نامہ اعمال میں باخود ولی و ترقی
پائے گا اور اُن کے پیروں پر جو انکی درست چال کو مضبوط تھامے ہوئے ہیں اور اُن کے
سیدھے راستے پر چلنے والے ہیں انھیں مخصوص حدود کے وارث ملانے والا رہے گا
نور سے محنت اندھیری میں روشنی لپکا جاتی ہے اللہ عزوجل نے نہ لپکنے کی ہمت ان کا جو دے گئے
اور لہندیوں کے

آسمان پر

سمعه هو في جميع القري والأصبار آمين أما بعد فقد من الله
 تعالى علي وإله الحمد والشكر بالاجتماع بحضرة العالم العلامة * والخبير
 الجليل الفاضل * ذي المزايا الفريدة * والفضائل الشهيرة * والتأليف
 الكثيرة * في اصول الدين وفروعه * وبفردات العلم وجموعه
 ولا سيما في الرد على المبطلين * من المبتدعة المارفة * وقه
 كنت سمعت بحميد ذكرك * وعظيم قدره * ونشرت بمطالعة
 بعض مصنفاته * التي يفتي الحق بها من نور مشكاته * فوقرت
 محبته بقلبي * واستقرت بخاطري ولبي * ولا فون تعشق قبل
 العين احبانا * فاشهد الله تعالى بهذا الاجتماع * انصرت
 من اوصاف كما لا فون * لا يستطيع * انصرت على علمه على المنارة
 وحجج معارف تتدقق منه المسائل كالفهارص صاحب الذكاء
 الرائع * حامل العلوم الذي سد بها الذرائع * المطيب بلسانه
 في حفظ تقرير علوم الشرائع * المستولي على الكرام والفقه والفرائض
 المحافظ شرف الله تعالى على الاداب والشين والواجبات
 والفرائض * استاذ العربية والحساب * بحر المنطق الذي تكتسب
 منه كل فون اى اكتساب * مسير الوصول * الى علم الاصول * اذ
 لم يزل الفهارصا * حضرة مولانا العلامة القاضى المولوى البريلوى
 الشير احمد رضا * اثال الله حياته * وادامه في السدات
 سلامه * وجعل قلمه سيفا مسلوك لا يفد الا في رقاب المبطلين
 آمين اللهم آمين * فتدكرت عند رؤياه * حفظه الله * فتولى
 الشاعر * الناظم التاليف

اُن کے ہندوستان سے تہم کا قول اور شہر دل میں ظاہر کرے اور اشد ایسا ہی کر حمد و
صلوات کے بعد بیشک مجھ پر اللہ کا احسان ہو گا اور اسی کے لیے حمد و شکر کرے کہ میں حضرت
عالم علامہ سے ملا جو بزرگ دست عالم و لا عظیم الفہم ہیں جنکی تفصیلاتیں و افراد و برائیاں نہ
اور دین کے احوال و فروع اور علم کے ملحوظہ و مجموع میں تصانیف منکاشہ خصوصاً
اعلیٰ و بطلان دین سے نکل جانے والے ہندوؤں کے رد میں اور بیشک میں نے اُن کا اچھا
ذکر اور بڑا ترس پہلے ہی سنا تھا اور اُن کی بعض تصانیف کے مطالعہ سے مشرف
ہوا تھا جن کے نور قندیل سے حق روشن ہوا تو اُن کی محبت میرے دل میں جسم گئی
اور میرے قلب و عقل میں شکن ہو گئی تھی ۔

ذاتہا عشق از دیدار طیب شد	بسا کس دولت از حقارت خست شد
---------------------------	-----------------------------

اور جب اللہ تعالیٰ نے اس ملاقات سے احسان فرمایا میں نے وہ کمال اُن میں دیکھے
جن کا بیان طاقت سے باہر تو میں نے علم کا کوہ بلند دیکھا جس کے نور کا متون اور خباہت
اور معرفت کا ایسا دریا جس سے مسائل شہروں کی طرح چھلکے ہیں بیشک دین والا ایسے
صلوں کا صاحب جن سے فساد کے ذریعہ ہندو کیسے گئے تقریر علوم و شیعہ کی محافظت میں
طاقتور زبان والا جو علم کا موقتہ و غیر انقض پر طلبہ کے ساتھ طاقوی ہے تو طبع اچھی سے
مستجابت منہن و واجبات و طرائف بر محافل کر کے والا عزیمت و حساب کا ماہر
عشق کا وہ دریا جس سے اُس کے سوتی تپیل کیے جاتے ہیں اور کسی خلی کے ساتھ حال
کیے جاتے ہیں تا کہ اصول تک وصول کا آسں کر کے والا اس لیے کہ ہمیشہ اسکی ریاضت
کنتا ہے حضرت کو کثرت علامہ کامل مولوی بریلوی حضرت احمد رضا رحمہ اللہ تعالیٰ اسکی
غرض کہ میرے اور دونوں جہان میں اُسے ہمیشہ سلامت رکھے اور اُس کے قدم کو وہ
سج جہت کرے جس کا نیام نہ ہو مگر اہل بطلان کی گردنیں ایسا ہی کرنا اشد ایسا ہی تو ہے
نہیں و کیکر ۔ اللہ اُن کا گنبدان ہو مت اع صاحب نفیرہ شرکایہ قول یاد آیا ۔

كانت مساء له المركبات فحين برئت
ثم التفتينا فلا والله ما نظرت

عن احمد بن سعيد الطيب النخعي
او ناسي الحسن ما قد راى بصري

لعمرك اني
واعلم اني
كاسمت

وسأيت نفسي فاعلم وحصره عن اليلوغ في وصف الى البقية والوطر
وقد تفضل علي الفاضل المذكور ضاعفت الله له الاجور بروية
هذه التاليف الجليل والنصنيف النجيب الذي ذكر فيه الخروق
الغفلة لحد يثقة التي كلفت بيد عمال الكفرة الخبيثة فخرعت آلف
الضراعة متشفعا بساجب الشفاعة طالبا من الله حفظ الايمان
صستحيذ اياه من الكفر والفسوق والعصيان وان يحفظ جميع
المسلمين من سرعان عقائد الكفرة المضامين ويجزي حضرة
المؤلف خير الجزاء في يوم الدين اذ قام مقام تشكر عليه جميع
المؤمنين في الرد على هؤلاء المبطلين بل الكذبة المقتزين وبيان
نقضاتهم وترهاتهم وقبائحهم ولا شك ان ما هم عليه من الاعتقاد
في نهاية البطلان والفساد لا يتصور العقول ولا تصدق في القول
بل مجرد اوهام وترهات ليس لها ادلة ولا شبهة تدبر عندهم
ولا تاويلات وانما هي محض اتباع للهوى وموقع والعياذ بالله
تعالى في الردى وقد قال تعالى بل اتبع الذي يظلموا هو اعمهم بغير علم
ومن اضل ممن اتبع هواه وقال تعالى فلا تتبعوا الهوى ان تعدوا
وقال تعالى ولا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله وقال تعالى اريد
من اتخذ الهه هواه وقال تعالى واتبع هواه فمشاه كم مثل الكلب
ان يحل عليه يلهث او تركه يلهث وقتل تعالى واتبع هواه
كان امرة فرطاه وقد اخرج الطبراني عن انس رضوا الله تعالى عنه انه

تلافی جانہ احمد سے جو آئے تھے یہاں
جب ملے ہم تو وہ اکی قسم ان کا لوں نے

حال دریافت پہ مستانہا نصابت اچھا
جس سے بہتر مستانہا جو نظر نے دیکھا

امر میں نے اپنے آپ کو اسکی طرح میں مراد و خواہش کی مقدار تک پہنچنے سے عاجز و
دراوند و یکساں اور حضرت فاضل مذکور نے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ثواب مضاعف کرے
بجھپڑ اہسان کیا کہ یہ تالیف طویل اور تصنیف پُر و نفس میرے دیکھنے میں آئی جس میں
ان کے گمراہ فرقوں کا حال لکھا ہے جہاں بی بیٹ و کفری بر عقل کے سبب کافر ہو گئے
انہیں نے گرفتار کرنے کے نامہ بند کیے صاحب شفاعت علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیع
شفاعت چاہتا ہوا اللہ عز و جل سے عافیت ایمان کی دعا کرتا ہوا کفر و فسق و عیسیت سے اسکی
پناہ مانگتا ہوا اور یہ کہ قاضی سلاطین کو ان کافروں گمراہ گروں کی مصراحت عقائد سے بچانے

اور یہ کہ حضرت مولف کو جسے بہتر جزا قیامت کے دن عطا کرے کہ وہ ایسے مقام پر قائم ہو
جسکا شکر سب سلاطین کریں یعنی ان بظلال ولے تحت جھوٹے مفسرین کے رد و امان کی روایات
اور جھوٹی باتوں اور بیانیوں کے بیان میں اور کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ جس عقیدہ پر ہیں وہ
کے فاسد و باطل ہو جو یہ عقائد کے نزدیک کسی طرح مستولی و تعلیم اسکی تصدیق کریں بلکہ
وہ اور جھوٹی بناوٹ کی باتیں نہ اُس کے لیے کوئی دلیل ہو نہ کوئی شبہ جو ان کا مدبر ہو سکے
نہ کوئی دلیل بلکہ وہ تو صرف ہمیشہ انسانی کی پیروی ہی جو مساز اللہ و اکت میں ڈالنے والی ہو
اور بیشک اللہ سبحانہ فرمایا بلکہ ظالم لوگ اپنی خواہش نفس کے پیروی سے بے جاٹے بوجھاؤ

اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو خواہش نفس کا پیرو ہو اور فرمایا نصیبک راہ چلنے کو خواہش کی پیروی
نکرو اور فرمایا خواہش کی پیروی نہ کر کہ وہ سمجھے ہکا دیکھی اللہ کی ماہ منتہا و فرمایا بھلا کیا دیکھا تو
اسکو جس نے اپنی خواہش کو خدا بنا لیا اور فرمایا اُس نے اپنی خواہش کی پیروی کی تو اسکی کماؤت

کی طرح ہو کہ تو اس پر حکم کرے تو زبان نکال کر اپنے اور چھوڑ دے تو زبان نکالے اور فرمایا اُس نے اپنی
خواہش کی پیروی کی وہ اسکا کام نہ کرے گا اور بیشک طبعانی نے اس نفس نبی اللہ تعالیٰ منہ و سعادت کی

قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ان الله تعالى يحب التوسعة
 عن كل صاحب بدعة حتى يدع بدعته ، واخرج ابن ماجه عن عبد الله
 بن عباس رضي الله عنهما انه قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
 ابي الله ان يقبل عمل صاحب بدعة حتى يدع بدعته ، واخرج ابن ماجه
 ايضا عن حماد بن فضال رضي الله تعالى عنه انه قال قال رسول الله صلى الله
 تعالى عليه وسلم لا يدخل الله لصاحب بدعة صوم ولا صلاة ولا صدقة
 ولا حجاب ولا عمرة ولا حجاً واداء ولا صرفاً ولا عدلاً يخرج من الاسلام كما
 يخرج الشعرة من العجين ، واخرج البخاري ومسلم في صحيحهما عن
 ابي هريرة عن ابي موسى الاشعري رضي الله عنه عن عبد شاطر بن اوفيه
 فلما افاق ابي ابي موسى قال انا برئ من برئ من رسول الله صلى
 الله تعالى عليه وسلم الحديث واخرج مسلم في صحيحه عن حماد بن ابراهيم
 قال قلت لابن عمر رضي الله تعالى عنه عن ابي عبد الرحمن ان قال
 قبلنا ناس يقرؤون القرآن ويمزعمون ان لا قد روان الامم انفت
 فقل ان اذالقيت اولئك فاخبرهم اني برئ منهم وانشهدهم برائي
 انما هي فرجهم الله امرء باطل عن الحق واميد واطهرة ، واخرج
 الباقين ورواه ، ورحم الله امرء اعان على ذل نصرة للدين ،
 وحذر لا نال الكفرة المبطلين ، ورحم الله امرء تباعد عن اهل الكفر
 والضلال ، واستعانوا بالله القادر المتعال ، في التكوين والاصال ،
 من الوقوع في مصائد تلك الحبال ، فاشكوا الحمد لله الذي عافاني
 مما ابتلاههم به ، وفضلني على كثير ممن خلق تفضيلاً ، فقد اخرج الترمذي
 عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ ہر روز جب کوئی مسلمان نماز پڑھتا ہے
 بیشک اپنی ہودہ بھی نہ چھوڑے اور امین بجا دے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے
 روایت کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نہیں چاہتا کہ کسی بد مذہب کا
 کوئی عمل قبول کرے بیشک وہ اپنی بد مذہبی نہ چھوڑے نیز امین بجا دے خدا پر رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ سے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی بد مذہب کا
 نہ روزہ قبول کرے نہ نماز نہ زکوٰۃ نہ حج نہ عمرہ نہ جہاد نہ کوئی قرض نہ فعل نکل جائے اور اسلام
 ایسا جیسے محل جاتا ہواں کہٹے سے اور بخاری و مسلم نے صحیحین میں ابوہریرہ بن ابوسری
 اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث طویل روایت کی اُس میں ہے کہ جب ابوسری رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ کہٹس سے اقامتہ ہوا فرمایا میں نیز ارموں اُس سے جس سے نیز ارموں کے رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تا آخر حدیث اور مسلم نے اپنی صحیح میں یحییٰ بن میر سے روایت کی کہ اُنھوں نے
 نے کہا میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کی کہ اے ابو عبد الرحمن ہماری طوٹ
 کچھ رنگ بکھے ہیں جو قرآن پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں تقدیر کوئی چیز نہیں اور ہر کام اللہ تعالیٰ
 جو تاس ہے کہ اس سے نیچے اُسکے متعلق کوئی تقدیر وغیرہ قطعی فرمایا جب تم ان سے ملو تو
 انہیں خبر کر دینا کہ میں ان سے نیز ارموں اور وہ مجھ سے بیگانے ہیں اتنی تو اللہ رحم
 فرمائے اُس مرد پر جس نے حق کی طرف سے عبادت کیا اور اس کی تائید کی اور اسے ظاہر کیا
 اور باطل کو دھکا دیا اور ہلاک کیا اور اللہ رحم فرمائے اُس مرد پر جس نے اس کام میں
 انسانیت کی دین کی بداد اور باطل دانے کافروں کو ہتھولی کر نیکے لیے اور اللہ رحم کرے اُس
 مرد پر جو کافروں اور گمراہوں سے دُور ہوا اور صحیح و مستقام اللہ قدرت و لے بلند ہی والے
 کی پناہ چاہی اُن ریدوں کے پھندوں میں پڑنے سے یہ کہتا ہوں کہ سب تعریف اُس خدا کو
 ہے جس نے مجھے اُس لباس سے نجات دی جس اُن کو تھکا کیا اور اپنی بہت مخلوق پر مجھے غصہ لگائی
 اُلا دی کیا سہماں کیا سستی کیا کہ دیکھتے ہی نے بوساعت اوجہ پرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی

قال من رأى عينه فقال الحمد لله الذي عافاني ممّا ابتلاك به وعلى
 نفعه على كثير ممن خلق تفضيلاً له نصيبه ذلك البلاء وقال الترمذي
 حدثني حسن ورحمهما الله امرؤ طلب له من الله تعالى الهدى اياه لثلاث
 تلك الغواية + وطريق تلك الاعتقادات الباطنية + والبدايع المتكفرة
 المضللة + والتوبة منها + بالاعراض عنها + والتوسيق لا تقوم طريق +
 فانه تعالى لا يحب غيره + ولا يحب الا حبيباً + عليه توحيدات
 واليه انيب + وصلى الله عليه وعلى آله وصحبه وسلم
 وصحبه وسلم من اتبعه واقتفاه + آمن به وتوكل الله به
 قاله بقره + وكتبه بقلبه لحد فخره له طلبة العلم
 بالمسجد الحرام المكي محمد المرزوقي ابو حسين عبد الله بن

صورة ما املا له والشرف الجلي + والفخر العلي + الفاضل
 الكامل + والعالم العامل + دافع اهل الكفر والكيد +
 مولانا الشيخ عمر بن ابى بكر باجنيد + ادام الله بالتأييد والاياد +

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين + والصلاة والسلام على سيد المرسلين وعلى
 آله وصحبه اجمعين + ورعى الله عن التابعين + وتابعهم باحسان
 الى يوم الدين + وبعد فقد اطلعت على هذه الرسالة + للفاضل
 العلامة + والرحالة الفهامة + الشيخ احمد رضا قزويني من ذكرها من اهل
 الزينج والمفضل خصاله من الذين ما رعون + وفي طبعنا منهم
 يصحون + اسأل الله العظيم ان يسلط عليهم من دفع شكهم + ويقطع

کہ فرمایا جو کسی باندے کے مبتلا کر دیکھ کر یہ دعا پڑھے کہ سب خوبیاں اس خدا کو جس نے مجھے اس
باندے سے بچایا اس میں سمجھے گرفتار کیا اور اپنی بہت مخلوق پر مجھے خصلیت دی اور وہ بلا سے
نہ پہنچے گی ترخہ می نے کہا یہ حدیث حسنہ جو اور اللہ اس مرد پر رحم کرے جو ان لوگوں کے لئے
اللہ تعالیٰ سے حمایت مانگے کہ اس گمراہی کو چھوڑیں اور ان باطل عقیدوں اور ان کفر و
فساد کی جہنم کو چھوڑیں اور ان سے توبہ کریں سو گروالی کریں اور جس کے زیادہ عیدے
ہستے کی توفیق پائیں اسلئے کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی رب نہیں اور اسی کی خبر جو جس شخص سے
بہرہ و سوا کیا اور اسی کی طرف جو نکرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی اور اپنے پیغمبر سے بہرہ دیتے
اور ان کے آل و اصحاب اور ہر تابع و پیروا اسی ایسا ہی کرتا اور سب خوبیاں اس خدا کو صاحب سے
جہان کا آئینہ اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا سجدہ خرام شریف میں ملائکہ ملوک کے
ایک خادم محمد مرزوقی ابو حسین نے اللہ اس کی بخش کرے آمین

خبر از
ابو حسین

تقریظ صاحب وقت روشن فخر بلند مثال کامل عالم با عمل تسکین اہل مکر و کید و کفر
شیخ عمر بن ابی بکر با جید اللہ تعالیٰ ہمیشہ انھیں تائید و تقویت کے ساتھ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں خدا کو جو صاحب جہان کا مالک ہوا اور وہ وسعہ کلام تاسخ فیروں کے سردار
اور ان کی آل و اصحاب سب پر اور اللہ تعالیٰ ان کے تابعون اور قیامت تک ان کے اپنے
ہر دوز سے ماضی بہ تہجد و عبادت میں اس رہا کہ پر مطلع ہوا جو ایسے فاضل ملائکہ تصلیف
سے جسکی طرف اطراف سے استفادے کے لیے سفر کیا جائے عظیم فہم والا حضرت احمد رضا
آفریں نے دیکھا کہ جن بکروں گمراہوں کا اس میں ذکر کیا ہو گمراہ ہیں گمراہ گمراہ اور دین سے
باہر ہیں اور اپنی گمراہی میں ان سے بھر رہے ہیں میں اپنے حکمت والے مولیٰ سے سوال
کرتا ہوں کہ ان پر ایسے کو مسلط کرے جو ان کی شوکت کی ضیاء و کھد کے جھینکے اور ان کی

وابرهه + فاجتمعوا لا ترى الا نسبا اكثرهم به ان رجلي على كل شئ قد بره + وصلى الله
 على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله وصحبه وسلم والحمد لله
 رب العالمين + قاله الفقير الى الله تعالى عمر بن الخطاب بن جحيد



صورة + أحبره + حامل لواء العلماء المالكية + مطهر الانوار
 العرشية والفلكية + الفاضل البارع + الخاشع المتواضع +
 ذو التقى والنقى + مفتي المالكية سابقا + مولانا الشيخ عابد
 بن حسين + زينه الله بآزمن نرين

بسم الله الرحمن الرحيم

وعليها انما المفضل + سلام الله المتعال + الحمد لله الذي اطلع في
 سماء العلماء شمس العرفان + فازيدوا باثارها الساطعة عن الدين
 غيايب ذوي اليرقان + والصلاة والسلام على اكمل من
 الخلق مولانا محمد المصطفى + وجعله نور احياء غيايب التبيين
 عن امة الخليفة به واطمع الايات + وتزده عن جميع النفاص
 كالكنز في الخيانة + فمعتقد حلافة كما فرسوق بالاجماع
 الا هاتية + وعلم الله الا عباد + واصحابه الاسياد ابا بعه
 فانه لما وفق الله له حياة دينه القوية + في هذا القرن ذي
 الفتن والشرك العمير + من اس ادب حبيب من ورثة سيد
 المرسلين + سيد العلماء الامام + وفتح الفضلاء الكرام + وبه
 السورة والدين + احمد السميع + والعدل الرضا في كل قطر + العالم
 العاقل + الاحسان + حضرته المعلى احمد رضا خان + فقام

کاٹ دے تو وہ یوں صبح کریں کہ ان کے سکانوں کے سوا کچھ نظر نہ آئے بیشک میرا رب
ہر چیز پر قادر ہوا اور اللہ تعالیٰ ہمارے سرور و مولیٰ محمد علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و آپ کے
آل و اصحاب سب پر درود بھیجے اور سب خوبیاں اس غذا کو ہمارے جہان کا لاکھ سے
گنا اسے اللہ تعالیٰ کی طرف عاجز و خوار بنی کر یا غیب سے



تقریباً سوا لاکھ علما کی مالکیہ و ردانوار عرش و ظلال و فاضل صاحب کمالیت
حیرال کن صاحب شمع و تواضع و پرہیزگاری و پاکیزگی عظیم مفتی مالکیہ مولانا
شیخ عابد بن حنین۔ اللہ تعالیٰ انہیں سب اعلیٰ درجہ کی تربیت فرمائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور آپ پر اڑے فضل و کمال اللہ تعالیٰ کا سلام
سب جو اس غذا کو جس نے ملک کے آسمان میں معرفت کے آفتاب چمکائے تو انہوں نے
ان کی بلند شعاعوں سے دین پر سے بہتان والوں کی اندھیریاں ہٹا دیں اور صرور و سلام
آں پر جو سب میں زیادہ کامل ہیں ایسوں سے جن کو اللہ تعالیٰ نے علوم غیبیہ کے ساتھ
خاص کیا، ہر انہیں ایسا نور کیا جو تکتا اسلام سے شبہات کی تاریکیوں کو نشیانیاتوں سے
مٹاتا ہے اور ان کو نام عجیب شل کذب خیانت و غیرہ سے پاک کیا اسکے خلاف کا اعتقاد
رکھنے والا کافر ہو تمام علمائے امت کے نزدیک مغرور و ارتداد ہیں اور ان کی عزت والی آل
اور ریاست و سوائے صلہ پر تہجد و معاذہ جبکہ اس نقول اور عالمگیر شر کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ
نے اس دین میں کو نہ و کر نہ کی اسے تو فیض بخشی جسکے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا وہ جو سید
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وارثوں سے جو علماء مشاہیر و سرور اور معزز و فاضلوں کا
ماہر و اختیار اسلام کی سعادت و نجات مجدد میرت سہرا مہر پسنیدہ صاحب عدل
تاکم و اعلیٰ صاحب احسان حضرت مولانا احمد رضا خاں انوار نے اس

في ذلك بفرش الكفاية . وقمع بهرايينه القاطعة ضلالة المبطلين
 البادية لذوى الدراية . ومن الله علي في اسعد الاوقات . واشرفت
 الطولع وازلت الساعات . بالتبين شمس سعور . والياذ بساحة
 احسانه وجوده . والوقوف على رسالته التي جعلها حاصلا رسائله
 اللاتي اقام فيها المراهبين . وبين فيها انواع الضلال . الصادق من
 اهل الخيال . وهو غلام احمد القادياني ورشيد احمد وحليل احمد
 واشرفهم . وحالا فهد من اهل الضلال والكفر العلي . وسود بها
 وجه ضلالهم المبين . فذكرت عند ذلك قول من اجاباه مولا
 بن تال هذه الامة قائمة على امر الله لا يضرهم من خالفهم حتى
 ياتي امر الله . صلى الله وسلم عليه . وعلى اله ومن استنق اليه فجزى
 الله مؤلفه حيث قام بهذا الامر الواجب . وكشف بشهوسه عن
 وجه الدين الغيايب . وقمع ضلال المبطلين . المضيد لعقائد
 ضعفاء المسلمين . عن الاسلام والمسلمين خالف الجفاء . والبقى بدل
 سعور ومن يرا في سماء الشريعة الغراء . ووفقه ان ما يحبه ويرضاه . و
 اناله من الخير غاية ما يتناه . امين اللهم امين . قاله بقية . وامر برقية
 خادم العلم والديار الحرمية . محمد عابد ابن المحرم الشيخ
 حسين مفتي السادة المالكية .



صورة ما نظم في سلك التحرير . العالم الضمير . الصفي الزكي
 الذهبي الذي . صاحب التصانيف . والطبع اللطيف .
 مولا علي بن حسين المالكي . نوره الله باب النور المملوك

بسم الله الرحمن الرحيم

یا سب میں فرض کفایہ اور اگر دیا اور اپنی قطعی جہتوں سے اہل بطلان کی اس گمراہی کا قلع قمع
 کرو یا جو اہل باطل علم پر ظاہر تھی اور اللہ تعالیٰ سب سے نیک تروقت اور سب سے شریف تر طلوع اور
 صبح سہار کہ تیرا صحت میں بھجرا احسان کیا کہ مٹا رالیک کے آفتاب صاف صاف مجھے برکت ملی اور
 احسان بخشش کے میدان میں میں نے پناہ پائی اور آسکے اس رسالہ پر واقع ہوا ہے
 اس نے اپنے ان رسالوں کا خلاصہ شہر لایا جن میں جیتیں قائم کیں اور ان تمام گمراہی کا
 حال کھول دیا جو اہل فساد سے صادر ہوئے اور وہ اہل فساد و غلامی و غلامی و غلامی و غلامی و
 فضیل احمد و اشرف علی وغیرہم کھلے کا فران گمراہ میں اور مستغنی کے اس رسالہ سے ان کی
 صریح گمراہی کا سونہ کالا کر دیا تو اس وقت مجھے اسکا کام یاد آیا جنہیں اس کے سولی نے چن لیا
 کہ یہ است ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہیں انہیں نقصان نہ دیکجا جو اسکا خلاف کر گیا اسکا
 کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آئے۔ اللہ تعالیٰ ان پر درود و سلام بھیجے اور اسکی آل پر اور جو اس کے
 ساتھ نسبت دے لے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس مولعت کو جس نے یہ فرض ادا کیا اور اپنے آل کو
 سے دین کے چہرے سے تہ کیگیاں کر دے اور ان اہل بطلان کی گمراہیوں کا قلع قمع کر دیا
 جو کمزور مسلمانوں کے عقائد کو بگاڑتے ہیں اسلام و مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر سے
 اور اسکی سعادت کا لا و تمام آسمان شریعت روشن میں دکھائے اور اسے اپنی محبوب
 و پسندیدہ باتوں کی توفیق بخشے اور اسکی نرا کی انتہا تک اسے غیر مطافر لے لے لے لے لے
 لے لے اللہ ایسا ہی کر آئے نما اپنے موند سے اور حکم دیا اسکے لکھنے کا بلا و حرم میں علم کے
 خادم محبت مایہ دین مرحوم شیخ حسین متقی سر فایانہ مانتی ہے

تقریباً فاضل نامہ کامل صاحب صفا و پاکیزگی و ذہن و فکر کا صاحب تصانیف
 و تصنیف مولانا علی بن حسین مالکی اللہ تعالیٰ انکو نور آسمانی سے منور کرے

لکھا جو اس وقت
 ہو سکتا ہے
 ہوتی جو کچھ
 ہو سکتا ہے
 ہو سکتا ہے
 ہو سکتا ہے
 ہو سکتا ہے

وعليها ايها الفضال سلام الله ورحمته وبركاته ورضاه ان العزب
 المقال وحمد ذي الجلال المنزه عن النقائص والاشباه الذي
 ختم الرسالة بآكرم رسول اجتهاد ونزهة وسائر من سلكه من الكمال
 والمتخصصات واختصهم من بين مخلوقات بالاطلاع على
 الطغيان فمن الحق بهؤلاء في نقص من العباد ففضل صار كاجاج
 من اهل الارض اذ الله فضل عليه من سلكه والهمهمهم
 وحكرم سبانيك المصطفى وآله واصحابه اهل الصدق
 والوفاء اما بعد فان لما من الله عجله باستجابة نور شمس المعرفة
 من سائر صفاء ملازم الاقنان من صار محمود فعله كشافة
 الرأيت فضله وكيف لا وهو مركز دائرة المعارف اليوم ومطالع
 كواكب سماء العلوم في دار القوم عضد للموحدين وعصام
 المهتدين والقاطع بصكره البراهمين لسان المضامين المحدثين
 والمطالع منار الايمان حضرة الاموي احمد رضا خان الطاهر علي
 ومريقات بين فيها كلام من حدث في الهند من ذوي الضلال
 وهو غلام احمد القادياني ورشيد احمد واشهرهم وخليل احمد
 وخلافتهم من ذوي الضلال والكفر الجلي وان منهم من تكلم في
 حق رب العلمين ومنهم من الحق النقص باصفية المرسلين
 انه قد ابطال كلا وكل من هؤلاء المضامين برسالة بديعة رفيعة
 واضحة البراهمين وامرني بالنظر في كلام هؤلاء الضوم وبما ذا
 يستحقون من اللوم فنظرت اطاعة لامر في كلامهم فاذا هو
 كما قال ذلك الهمام يوجب ارتدادهم فهم يستحقون الوبالي

لما من الله
 عجله
 بآكرم رسول
 اجتهاد
 ونزهة
 وسائر من
 سلكه من
 الكمال

اور آپ پر ایڑی فضیلتوں والے اشد کاسلام اور اسکی رحمت اور اسکی برکتیں اور اسکی
 رضا بیشک سب زیادہ بیشکی بات اس جلال والے کی حمد ہے جو ہر عیب اور خد
 سے پاک ہے جس نے رسالت ختم فرمائی ایسے رسول پر جو سب چھپے ہوئے رسولوں
 کو مرہیں اور ان کو اور اپنے سب رسولوں کو خلافت بیانی اور ہر عیب سے پاک کیا اور
 تمام مخلوقات میں اپنے رسولوں کو علی غیب عطا فرماتے سے خاص کیا تو جو شخص ان پر کو
 نقص لگائے وہ باطل است مرتد ہو آتی تو ان سب انبیاء اور ان کی آل و اصحاب پر مد
 و سلام بھیج اور ان کی عظمت رکھ باخداوس اپنے نبی مصطفیٰ اور ان کے آل و اصحاب
 اہل صدق و وفا پر حمد و صلوات کے بعد جبکہ اشد تعالیٰ سنے مجھ پر احسان کیا کہ اس آسمان
 سے جسے استوار کا دہی لازم ہو آفتاب معرفت کا نور مجھ ملا نیر نظر پر وہ جسکے افعال حمیدہ
 اسکی آیات فضیلت کے نہایت ظاہر کرنے والے ہیں اور کیوں نہ ہو حالانکہ وہ آج دائرہ علوم
 کو گز رہے اور قوس اسلام کے گھر میں سستار لائے آسمان علوم کا مطلع ہو مسلمانوں کا یا اور وہ
 جانوں کا گاہ بان جنتوں کی تلخ میوے سے گراہ گروں بیدنیوں کی زبانیں کاٹنے والا ایمان
 کے ستون روکھنی کا بلند کرنے والا حضرت مولیٰ احمد رضا خاں تو انھوں نے مجھ کو ہر حق
 الملاح و دین میں ان گناہوں کے نام بیان کیے ہیں جو ہند میں سنتے پیدا ہوئے اور وہ
 غلام احمد قادری اور شہید احمد و اشرف علی و خلیل احمد وغیرہ ہیں چکر اہی اور کھٹکے کفر والے ہیں
 یہ کہ ان میں کوئی تو وہ جو جس نے خود سب انہیں کی شان میں کلام کیا اور ان میں کوئی وہ جو جس
 نے برگزیدہ رسولوں کو عیب لگا یا آدیہ کہ مصنف نے ان سب گراہ گروں کے کلام کا سا کہ
 نظر اور بلند قدم سامنے میں لکھا ہے کہ جس روکھن میں آوے مجھ کو یہ کہ ان لوگوں کے کلام
 غور کروں اور دیکھوں کہ کس ملامت کے تحت ہیں تو میں نے مصنف کا حکم ملتے کے لیے ان
 لوگوں کے اقوال میں فقر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ واقعی جس طرح مصنف بلند رحمت لے بیان
 کیا لیکن انھوں کے اقوال ان کا کفر واجب کر رہے ہیں تو وہ سزاوار عذاب ہیں۔

بل هم اسبغوا من الكفاية وهي الضلالة + فجزى الله هذا الهمم حيث
 ابطال برصاؤه قول هؤلاء المتألم + وقام بغيره الى كفاية في هذا
 القرن الصغير الشرور + ونهى المسلمين عن سخطه فاصدر من اهل
 القصور + عن الاسلام والمسلمين + احسن ما جازى به عباده الخالصين
 + ورفقه وسدد كل احياء الشريعة الغراء + واسعد له وابدا ونصرة
 على هؤلاء الاشقياء + ولا زال يدبر اقباله + طالعاني سمعتموه كتابه +
 امين + اللهم امين + والحمد لله + على ما اولاه + والفضيلة والسلام
 على خاتم الرسل الكرام + واله والاصحاب + ما تمنى بذكرهم كتاب +
 قاله بفيه + ورقه بقله + العبد الفقير والا تالم + محمد على المالكى المدرس
 بالمسجد الحرام + امين بالشجرة حسين
 مفتي المالكية + سابقا بالديار المحرمة



ثم امتدح الفاضل العلامة الممدوح + حفظه المولى السبح
 حضرة مصنف المعتمد المستند + كان له الاحد الصمد
 بقصيدة غراء + وهذه كما ترسى

وحلت وطابت طيبة ونشرت
 خير البلاد فمكة دولي ثبت
 لله حقادعوة الهادي وضمت
 بزيادة صفا بمكة ضوعفت
 كل الا نام بنورها السامع
 تلك الكواكب في الدرية اشرقت
 وبكت من الغبراء جحشته اغرقت

ما ست تقيه بحسنها لما زهنت
 واتت تقول لذي التفاهر اني
 اني احب من البلاد جميعها
 وفي المطيع تضاعفت حسنااته
 وازا السماء تزيقت نيكو كلب
 ما البدر يبل ما الشمس الا من سنا
 فلغات الخضراء تترقع وجعها

بلکہ وہ کافر گراہوں سے بھی بدتر حال میں ہیں تو اللہ اس مالی ہم کو کہ اس نے اپنے رسولوں سے ان کینوں کے اقوال توڑ دیے اور اس زمانہ میں جس کا شر عام ہو رہا ہے فرض کفایہ کی بجا آوری کی اور ان ناجوروں نے جو بے اصل بناؤں جوڑیں مسلمانوں کو ان سے باز رکھا اسلام و مسلمین کی طرف سے ہتروہ جزا دے جو اپنے خالص ہندوؤں کو عطا فرمائی اور اسے اس شریعت روشن کے زندہ کرنے کی توفیق دے اور اس کام کا ٹھیک صلح کرے اور اسے سعادت و تائید بخشنے اور ان بدعت کو گلوں پر اس کی مدد کرے اور ہمیشہ اس کے اقبال کا اہتمام اس کے آسان کمال میں چمکا رہے اسیا ہی کراؤ اللہ ایسا ہی کرے اور اللہ ہی کے لیے حمد جو کہ اس کو ایسی نعمتیں دیں اور وہ وہ سلام ان پر جو تمام عزت پائے وہ ان کے خاتم میں اور آپ کے آل و اصحاب پر جب تک اس کے دلوں سے کتابیں برکت حاصل کریں گناہ اسے اپنی زبان سے لکھا اسے اپنے قلم سے بند و عثمان و گنہگار محمد علی باگئی مددیں سجدہ الحرام ابن الشیخ حسین سابق مفتی بالکلیہ بکر مرہ نے



پھر فاضل علامہ مدوح سلمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مصطفیٰ احمد مستندم
فصلہ کی مدح میں ایک روشن قصیدہ لکھا کہ ہر نظر ناظرین سے

یہ مرآ حسن یہ نکست یہ علاوت یہ صفت
میرے اعزاز کے نیچے یہ حریم کی عزت
مصطفیٰ کی برکت ان کی دعا کی برکت
مجھ میں ہے اس سے فزول فضل خدا کی کثرت
جملہ عالم میں ہدایت کی چمکتی صورت
سرور خشاں میں درخشاں نور انیس کی برکت
گر یہ امید سے جو غرت تر آب ثبالت

جسوتا ناز میں طیبہ ہے کہ تیری قدرت
کہ رہا ہے دم نازش کہ میں ہوں غیر لاف
میں ہوں اللہ کو ہر شے سے بڑھ کر محبوب
نیکمیاں تکیے میں جسد حسیہ بڑھا کر تہاں
وہ فلک ہوں کہ منور ہو مرستہ نازوں سے
اہ میں شمشعہ افشاں ہے انھیں کا پتو
سے فلک چادر نیلی میں لاسی سے روپوش

کام ہاں دیں مرسے ڈانڈ کو خدا کے محبوب
 سن رہا تھا میں ارشد کی یہ اچھی باتیں
 زلیخہ حسن سے آ رہی تھی نازش کرتی
 خالق کا قبلہ چوں مجھ میں جو مشاعر کا جو
 مجھ میں جو غناء سخن بیت معظمت معزم
 سنی والوں کے لیے مجھ میں صفاء و ہیکل
 مستجار اور جلیلہ اور مستم ابراہیم
 علی نبیہ سے مسجد کا مسلک لاکھ گنا
 ہیں حدیثیں کہ مرسے مثل کسی خطہ سے
 بہتریں ارض خداوند خدا ہوں یہ بھی
 سانسے تابے تو مری پاک آغوش کو چمکے
 قاصد حق پر مرسے قصص سے واجبہ و لازم
 حکم مسطور ہے حق کا کہ ہوا فرض العین
 اور یہ فرض کفایہ ہے کہ ہر سال ہونے
 مجھ میں جیسے کہ ہو رہے آپس ہو ہر روز علم
 وہ بھی مامور ہے کہ جو مجھ میں پڑے سو فہم
 ایک سو بیس ہیں خاص اسکی نظر اسے کرم
 اہل طوف اہل نسا از اہل فلسفہ معنی جو
 سبط و حق ہوں میں مظہر ایمان ہوں میں
 جزو ایمان ہے سمیت مری میں کرتا ہوں
 پاک و ذی حرمت و عرش و بلند اسق صلاح

معجزے والے کہ رفت کو بہرین مروت
 کہ کیا ایک ہوئے کہ کی نمایاں طلعت
 کہ میں ہوں انگریزی سب پہ چھٹکوست
 مجھ میں جو جلسے حج و عمرہ و قرآن کی کیمت
 ذوق کا ذائقہ ہر درد کی مسکن حکمت
 پوسہ دینے کے لیے مکس نہیں وقت روت
 اور مسجد حسنہ جس میں پڑھیں بے منت
 آئی مولیٰ سے روایت پیسہ بیل صحت
 خدا کو ہے محبت نہ نبی کو انکشت
 اک روایت ہے مرسے نازکے انجیل میں
 مجھے نازش کی مریشے کے لیے کون جنت
 آئے میقات تو بن جائے گدا کی صورت
 حج مرا عمر میں اک بار رکعت ہو نکلت
 میرے دربار میں جبریل کوئی موبیت
 ابتدا و حورے مولیٰ کی نگاہ حرمیت
 ذخیر بخشش و رحمت میں ہونا کی بھی نکشت
 روز آتتی ہیں جو مجھ میں ہے اہل طاعت
 چھٹکی باندھے ہیں مجھ پر ہیں ان پر قسمت
 مجھ میں ہر گونہ ہیں طامات انی مثبت
 دور ناپاکیوں کو کور و منستہ و منست
 میرے اہل میں معظمت سے نام نہایت

في احكام القرآن ان ينزل من السماء
 لما اطلت في سدح نفسها
 حبي بما حزنم لان اسم بانها
 وكذا الاصول تشرفت بفر وعصا
 في من سرياً ظهر الخلد روضة قرية
 في اربعون من الضلالة براءة
 انفي المتعاشق قد اني كما لذي ربي
 قال النبي بانها من جنتها
 انا طاب ثابته انا امر هجرة من سما
 ولي الساءة لا يضاعت ذنبها
 مني قبور الصاحبين وعترته
 لما سمعت مقال حكاك منهما
 فاحبته مولى المعارف والهدى
 ذاعفة والحكمة عند الملا
 شرح المقاصد فهو سعد الدين
 عضد الهداية فخرنا محمود
 ابدى معاني المشكلات بيان
 ايضا حقه بذكر مثل الاعجاز
 قال ومن هو قد توثقنا به
 محبي علوم الدين احمد سيرة
 مولى الفضائل احمد المدح ورضا

مني سري بدر فاخر اشرف
 قامت وقالت طيبة هي طولت
 خير البقاع لطيفة ما من حوت
 فيما حمد اباؤه فتد شرفت
 في تعبد الدارين اني جمعت
 في منابر الهادي على حوض نيت
 محراب طه بتر غرس فضلت
 وبتفلة من خير مبعوث حلت
 في قرية عن حج بيت قد امت
 اما ملكة فالساورة ضوعفت
 امسوا ضياء على روض مشهور
 قلت اطبا حكما عد التمامت
 رب البلاغة من به الدنيا همت
 ذا فطنة من العلوم تغيرت
 بذلك انه شرح المواقف فاجلت
 لزانة كشاف امي احكمت
 بدع منطق الجواهر نظمت
 راس البلاغة من حقا اسطر
 قلت العزيز ومن به التقوى صفت
 عدل ورضا في كل نازلة عرت
 نخان البريلي منزله الخلق اهتد

مجھ میں ہی اُن کے قرآن کا اکثر حصہ
 جبکہ کرنے پہ کی اپنی شہنا میں تطویل
 مجھ کو یہ قربت اطہری کفایت ہو کہ ہے
 کتنی دلوں نے شرفِ نزع ہی پایا جیسے
 مجھ میں کامل ہوا دین مجھ میں ہوئی حق آیات
 مجھ میں چاہے اللہ شانیں کیا بڑا ستِ اعلا میں
 ہر شے دور کر دیں۔ مجھ میں ہو جو احباب حضور
 کر دیا شہدِ صواب و بہنِ شرف نے سے
 مجھ میں قربت وہ ہو جو حج پر قدم نہ پھری
 اللہ میں جرمِ گنہگار ایک کالا کھرا اور مجھ میں
 مجھ میں صدیق میں فاروق میں قولی شہد میں
 باتیں دونوں کی میں سن سن کے ہوا عرض گزار
 رب بلاغت کا معارف کا دہی کاموں کی
 عفت اور مجمع و مشہد میں وہ عزت والا
 اس نے کی شرحِ مفاد وہ ہوا سدا اللہ میں
 وہ ہدایت کا خلیفہ غفر وہ مسودِ فضل
 شکلات اس سے کھلے آسما کیاں ہر طرح
 اس سے امجاد و دلائل کا منور ہر طرح
 بونے وہ کون ہو ہم مانتے ہیں میں کہا
 دین کے ملوں کا وہ زندہ کن احمد سیرت
 وہ بر علی دین احمد وہ نصارت کمال

مجھ سے ہی جان کا اسرار تھا کہ چکی چوبت
 اُن کے طیب نے کہا تا کہا طویل صفت
 ہنر میں بقدرِ عجزِ نرم ملکے امت
 مصطفیٰ سے ہوئی آبا کے نبی کی عزت
 مجھ میں وہ خلد کی کیا رہی ہو یا میں قربت
 مجھ میں ہنر جو نہ چھ گا لب عرض رحمت
 مجھ میں وہ پاک کواں غرس سے کی شہرت
 جسکو آئی ہے شہادت کہ ہر پادِ جنت
 میں ہوں طاب میں ہوں کہ کا سکالِ عہد
 ایک کا ایک ہے مجھ میں ہر مامی کی پخت
 جن ستاروں سے چمک اُٹھی ہیں کی شہمت
 فیصلے کے لیے جاوے جسکیم بالانصفت
 صاحبِ علم کہ دنیا کا ہر ناز و اثر رحمت
 جس سے ملوں کہے رواں چمیں میں فیض
 زمین سے کشف کیے موحی دین و نکت
 وہ جو کشافِ قرآن میں ہے محکم امت
 جسکی لڑیوں سے جہاں ہر کوہِ ذہبِ زینت
 اس سے اسرارِ بلاغت کی بلا جہ رحمت
 وہ معزز کہ ہے نقوس کی صفاء و صفوت
 وہ رضا مالکِ جہاں اور نورِ سعادت
 خلق کو جس سے ہدایت کی ملی ہر دولت

کمالِ شہادت
 کمالِ شہادت

فعلت تقدره السيرة اجمعت	قالوا نعم والمحمود ذي المتقى
من ذاك الهدى ايات رفته رقت	الطيب بن الطيب بن الطيب
حجباها بحجبا من حجب	فابن العماد عمادة من كشفها
الأكبر مردود من شمس الشرق	فأضى القضاة فما انفضا حجب عنده
اصل وذات اياته قد شوهدت	أضلى العلوم فهل سمعت بمثله
فجلا لا يهمل العباد اذا غويت	لانزال اليك زمالة بمساء عظم
سرت الكمال ومن به الخلق بقى	صلواتي وسلم ربنا الهادي على

نحمد الله وعونه وحسن توفيقه وصلى الله على من جواه ما ديا لطريقه وآله



صورة ما اصله الشاب المتقى + المعصل الملقى + ذو الجمال
والزین + مولانا جمال بن محمد بن حسين + نزهه الله عن كل شين +

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق + وجعله خاتما لرسالة
وهاديا الى اصراط المستقيم لكافة الخلق + وجعل درر شدة الانبياء بهتلاء
د بينه القويم الذاسبين عن الحق غيا هيب الا شقياء + والفضل والصلاح
على سيد الانام + وآله الكرام + واصحابه الفقهاء + اهل العدل فاني قد
اطلعت على كلام المضلين الخادشين + ولا ترست في بلاد الهند

جسکی بہتت پہ ہوا جلیں جمال کی جہت
جسکی آیات بلند ہیں سہلے رفعت
ابن حجر کے معجزات سے جسے حجت علیہ السلام
اس کے خورشید سے رکھتا ہر عمر کی نسبت
صاحب فضل اور اسکی تو ہے شہود آیت
ہاویے خلق پر جب چھائے حق کی ظہرت
جس کے سامنے میں ہر سرگرمی ساری طاقت
گر یہ ایر سے کلیوں میں ہر شے کی صفت

دو لوں پورے کو خوش اماں صاحب نقوی
طیب طیب طیب غایت اعلیٰ ہونے
وہ کچھ کہو گے کہ ہیں مستند ابن عساکر
شرع کا مالک الا کہ حق اسی کا کمال
یا دیر علم کھلائے کوئی اس کا سا سنا
وہ اکابر کمال اس کے سامنے حسن پر
رب افضل ہے ہاوی کے درود اور سلام
آں صاحب چہ جہاں کہ گھٹیں میں ہے

تمام ہوا قصیدہ انشراح جسے درود غوی توغی سے اور انشراح تعالیٰ درود بیتے اُن پرین کو
اپنی راہ کا راہی بنایا اور اُن کی آل پہنچ



تقریباً جوان صالح صاحب تحصیل و ترقی و جہت مال و زینت مولانا جمال
بن محمد بن حسین انشاء تعالیٰ انھیں ہر نقص سے نرفہ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا اور
اُن کو اپنے سب رسولوں کا خاتمہ اور تمام جہان کے لیے سید ہی راہ کا ہادی کیا اور اُن کے
دین محکم کے ملکا کو انبیاء علیہم السلام کا وارث بنا یا جو حق سے ہر بختوں کی ترسیروں کو دور
کر دیتے ہیں اور وہ دو سلام جہان کے سرور اور اُن کی عزت والی آل اور عظمت والے
اصحاب پر جہت و سلام میں اُن گواہ گروں کے اتوار پر طلوع ہوا جو جہنم میں اسب

لکھنؤ
نقشہ دار
اور
نقشہ دار
اور
نقشہ دار

فوجدته موجبا لردتهم واستحقاقهم للخزينة المبين + وهم اخراجه الله
 تعالى فلام احمد القادري + ورشيد احمد واشرف علي + وحليل احمد
 وحلا فهدون ذوى الضلال والكفر الجلي + نجفري الشير حاضرة ذوى
 الاحسان + المولى احمد رضا خان + عن الاسلام والمسلمين
 احسن الجزاء + بحيث قام بفرض الكفاية ورده عليهم بالبرساتة المسيرة
 بالمعتقد المستند ابا عن الشرعية الغراء + ووفقه لما يمجيه ويرضاه +
 ويلقى من الخير ما يمتناه + آمين + اللهم آمين + وعلم الله على سيدنا
 محمد وعلم الله وصحبه وسلم + قاله بقاه + وامر بوقته + لحد المدرسين
 بالديار المحرمية محمد جمال حفيد المرحوم الشيخ
 حسين مفتي المالكية سابقا



الحمد لله
 الذي جعلنا
 من اولادنا

صورة ما كتبه جامع العلوم + ونابج الفهوم + حاشا تعلم
 النقلية + وفأثر الفنون العقلية + الهن + اللاتين + النخاشع +
 المتواضع + نادسة الزمان + مولانا الشيخ اسعد بن احمد الدمشقي
 المدرس بالمحرم الشريف + دام بالفيض والشرية

بسم الله الرحمن الرحيم

حمد لمن ابد الشرعية الحميدة على مدى الايام + وابتد السلسلة
 الحنفية باسنة اعلام العلماء والاعلام + وقبض لها في كل عصر
 من الاعصار + حماة وانصار ذوى عز الشواخطار + يحمون حوزة
 ويقوون صولتها + ويقررون مجتهدا + ويوضحون مجتهدا + وهكذا في كل عصر
 يقيد والنصر + يحصل للحد والقهر + حتى يتم الامر + والصلوات والسلام

پیدا ہوئے ہیں تو میں نے پایا کہ ان کے اقوال ان کے سزاوار جاننے کے موجب ہیں جس نے
 انھیں مرتب و رسوائی کا مستحق کر دیا اور وہ انھیں اشعر سوا کہ ہے سلام احمد مولا بی اور
 رشید احمد اور اشرف علی اور شیل احمد وغیرہ میں جو مکمل کفر و گمراہی والے تھے تو اشرف علی
 حضرت صاحب احسان مولانا احمد رضا خان کو اسلام اور مسلمین کی طرف سے سب
 میں بہتر خیر عطا فرمائے کہ اُس نے فرض کیا یہ ادا کیا اور سال اللہ المستند میں
 ان کا رد کیا شریعت و کوشن کی حمایت کرتا ہوا اور اسے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں
 کی توفیق دے اور گیسٹے حسب مراد اسے خیر عطا فرمائے ایسا ہی کرا و اشرف ایسا ہی کر
 اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد مصطفیٰ علیہ السلام اور ان کے آل و صحابہ
 و رواد بھیجے اسے کہا اپنی زبان سے اور کہنے کا حکم دیا یا ہر دم کے ایک مدرس یعنی
 محمد ہال نمبر ۶ مرحوم شیخ حسین نے جو پہلے مالک کے متقی تھے



تقریباً جامع علوم متبع فہوم محیط علوم نقلیہ درگ فتون عقلیہ خوشخو نرم مزاج
 صاحب شیعہ و تواضع تادور و کار مولانا شیخ اسعد بن احمد بان مدرس
 حرم شریف دام بالفیض والتشرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد کرتا ہوں میں اُس کے لیے جس نے دینی دنیا تک شریعت محمدیہ علیہ السلام تعالیٰ
 علیہ وسلم کو ہمیشگی دی اور مشاہیر علماء کے فیروائے قلم سے طبع اسلام کی تائید کی اور ہر
 ایک اُس کے حامی و مددگار مقرر فرمائے جو عزت و شرف والے تھے کہ اُس کے حرم
 کی حمایت کرتے ہیں اور اُس کے حلقہ کو قوت دیتے ہیں اور اُسکی جہتوں کی تعزیر کرتے ہیں
 اور اُسکی راہ کشادہ کو روشن کرتے ہیں اور ایسے ہی ہر زمانہ میں مددگار کی پائی رکھیں
 اور دشمن پر قہر و تاسف لگایا تاکہ کہ حکم الہی پورا ہو اور دو سلام ان پر ہندوؤں نے

سن سنة الجهاد + وامر بخروج سيوف الحجج من الاغصاء + لردع اهل
 الكفر والعناد + والبغى والفساد + وعلى الاله واصحابه الذين هم كحزب
 الله لخدمه + وكحزب الشيطان الخامس رجب + ويعبد فقد اطاعت
 على هذه الرتبة العاجلة التي افهنا دسرة الزهراء + ونتيجة الاوان +
 السلام الذي اقررت به الاواخر على الاوائل + والفهامة الذي تزلزل
 بتبليغ الله سبحانه باقلي + سيدي وسندي + الشيخ احمد رضا خان
 الذي يولي + سكن الله من رقاب اعادها حسامه + ونشر على هام عزة
 اعلامه + فوجدتها احصاه مشيدا + على الشريعة الغراء + رفعت على
 نواة التي لا ياتيها الباطل من بين يديها ولا من خلفها + ولا تنهض
 شبه الملحدين للقيام لذيها فانها متوازية من خوفها + سلت صولج
 الحج القطعية على عقائد الكافرين + ورمت بشهبها شيئا طين
 المبطلين + خففت هامهم بيد لك السيف المسلول + واشهرت
 فضيحتهم بين ارباب العقول + حتى ظهر ظهور الشمس في رابعة
 النهار امرت ادهم + اولئك الذين لعنهم الله فاصمهم واعمى ابصارهم
 وتحقق بما اعتقدوا انسلوا لهم من الدين القويم + اولئك الذين
 لهم في الدنيا عجزى ولهم في الآخرة عذاب عظيم + فتعزى ان
 هذا هو المؤلف الذي يقترب به العالمون + وليس مثل هذا
 فليعمل بالعالمون + فجزى الله مؤلفها عن الاسلام والمسلمين
 حبيرا فاسته قتل اجميا وهم وثلاثه النعم ونصر
 الدين بما احكمه من محكم هذا المؤلف الذي
 بادحاضجة الخصم حكمه + لان التباين

دین میں راہِ جہاد شکاری اور حکم دیا کہ جنتوں کی تلواریں، کافروں اور منافقوں اور سرکشوں کی تلواروں
 کے جھڑکنے کو تیارم سے ہمیشہ کی جائیں اور ان کے آل و اصحاب پر جو گروہ آئی کے لیے
 رہنا مستلزم ہے میں اور گروہ مشہد سلطان نریاں کا رکو مردود و مطرود کر کے والے ہیں۔
 حمد و صلوات کے بعد میں اس قحطت والے رسالہ پر مطلع ہوا جس کا مصنف نادیر روزگار و
 خلاصہ لیل و نهار جو وہ ماہِ ربیعہ کے سبب پچھلے انگلوں پر فخر کرتے ہیں اور طویل فہم والا جس
 اپنے بیان روشنی سے سچان فصیح البیان کو مائل بنے زبان کر چھوڑا میر اسرار اور میری
 سند حضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کی گردلوں پر اسکی
 تلوار کو تابو سے اور اس کے سر عزت پر اس کے نشانوں کو کشادہ کو سے تو میں نے اس
 رسالہ کو لور اتنی شریعت کا حکم قلعہ پایا چونکہ دلیلوں کے ستروں پر بلند کیا گیا ہو کہ طیل کو
 نہ ان کے آگے راہ نہ پیچھے اور ہیروئوں کے سبب اس کے سامنے ٹھہرنے کو اٹھ نہیں سکتے
 کہ وہ اس کے خون سے چھپے ہوئے ہیں اس رسالہ نے قلعی جنتوں کی تلواریں کافروں
 کے عقیدوں پر کھینچیں اور اپنے روشن ستاروں سے بطلان والے شیطانیوں پر
 نیز اندازی کی اس تیغ ہر ہند سے ان کے سر پہنچے گئے اور مقلات میں لگن کی حوالی
 مشہور ہوئی یہاں تک کہ لگن لوگوں کا مرتد ہونا پھر دن چڑھنے کے آفتاب کی مانند روشن
 ہو گیا وہ لوگ وہ ہر جہر اشرف نے لعنت کی تو انھیں ہر کر دیا اور ان کی آنکھیں اندھی
 کر دیں اور ان کے عقیدوں سے ثابت ہو گیا کہ وہ اس دین صحیح سے بالکل نکل گئے ان
 لوگوں کو دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہو جائے اپنی جان کی قسم یہ وہ نصیحت
 ہے جس پر ملنا ناز کریں اور عمل کرنے والوں کو ایسا ہی عمل کرنا چاہیے تو اللہ تعالیٰ اس مسئلہ
 و مسلمین کی طرف سے اس کے مؤلف کو جزائے خیر دے کہ اس نے مسلمانوں کی گردلوں
 میں جنتوں کی سائیں ڈالیں اور اس نے دین کو نصرت دی اس مطبوعہ طایفہ کے
 استاد کرنے سے جو جنت مخالفت کو پامال کرنے کی حکم ہوئی ہمیشہ اس کے دلوں کی

موتی بکیتی مسہ اور بیٹھ اس کا دروازہ کھول کر اور اس کے مقابلہ میں جب تک کہ اس کے
 اس کی مدد کی ضرورت نہ ہو اور جب تک کوئی اعلان کرے والا اس کے مشرک کا اعلان کو سنا اور
 اللہ تعالیٰ ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اس کے آل و اصحاب پر درود و سلام
 بھیجے کہ اس کی زبان سے اور لکھا اس کے اپنے قلم سے طائیفہ ملکوں کے خاتم غم بخش کے
 امیدوار احمد بن دہان نے عفا اللہ عنہ و اب پر سلام اور اللہ کی رحمت برکات

لکھنے کا نصاب اور فقیر کا نام بھی حساب کتاب بلکہ مرتبہ ملکوں کی روزگار
 مولانا شیخ عبدالرحمن دہان جیسے احسان و ملکوں کے ساتھ رہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے ہر زمانہ میں کچھ لوگ قائم کیے جن کو اپنی خدمت کی توفیق
 بخشی اور بے نیل کی متاثریت کے وقت اپنی مدد سے ان کی تائید کی اور صلاح و سلام
 ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ملے بشت کے کافروں اور سرکشوں کو ذلیل
 کر دیا اور اس کے آل و اصحاب پر جنوں نے جہل کی آگ بجھا دی تو یقین کا نور انکھوں دیکھا
 روشن ہو گیا احمد و صلاح کے بعد کوئی شک نہیں کہ وہ تو مہرجن کے حال سے سوال پوچھا
 کفر و شرک کی بیخ و بن سے نکل گئے ہیں جیسے تیر کل جاتا ہے نشت از سے
 دنیا میں اس کے مستحق ہیں کہ سلطان اسلام کی گردنیں ہاتھ سے اور اللہ عزوجل کے حضور پیشی
 اور عذاب کے دن سخت تر عذاب کے سزاوار اللہ ان پر رحمت کرے اور ملک کو سلائی
 دے اور ان کا ٹھکانا و سرخ کرے اچھی طرح تو نے اپنے خاص بندے کو ان
 سرکش کافروں کی بکیتی کی تو متیق دمی اور اسے تو نے اس قابل کیا کہ سید عالم صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس دین کی طرف بلائے ہیں اس کے معافوں کو دفع کرے یہ ہیں
 اس کی وہ مدد کر جس کے سبب تو دین کو عزت دے اور جس سے تو اپنا یہ مدد پر کرے

لکھنے کا نصاب اور فقیر کا نام بھی حساب کتاب بلکہ مرتبہ ملکوں کی روزگار
 مولانا شیخ عبدالرحمن دہان جیسے احسان و ملکوں کے ساتھ رہیں
 بسم اللہ الرحمن الرحیم
 سب خوبیاں اس خدا کو جس نے ہر زمانہ میں کچھ لوگ قائم کیے جن کو اپنی خدمت کی توفیق
 بخشی اور بے نیل کی متاثریت کے وقت اپنی مدد سے ان کی تائید کی اور صلاح و سلام
 ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ملے بشت کے کافروں اور سرکشوں کو ذلیل
 کر دیا اور اس کے آل و اصحاب پر جنوں نے جہل کی آگ بجھا دی تو یقین کا نور انکھوں دیکھا
 روشن ہو گیا احمد و صلاح کے بعد کوئی شک نہیں کہ وہ تو مہرجن کے حال سے سوال پوچھا
 کفر و شرک کی بیخ و بن سے نکل گئے ہیں جیسے تیر کل جاتا ہے نشت از سے
 دنیا میں اس کے مستحق ہیں کہ سلطان اسلام کی گردنیں ہاتھ سے اور اللہ عزوجل کے حضور پیشی
 اور عذاب کے دن سخت تر عذاب کے سزاوار اللہ ان پر رحمت کرے اور ملک کو سلائی
 دے اور ان کا ٹھکانا و سرخ کرے اچھی طرح تو نے اپنے خاص بندے کو ان
 سرکش کافروں کی بکیتی کی تو متیق دمی اور اسے تو نے اس قابل کیا کہ سید عالم صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس دین کی طرف بلائے ہیں اس کے معافوں کو دفع کرے یہ ہیں
 اس کی وہ مدد کر جس کے سبب تو دین کو عزت دے اور جس سے تو اپنا یہ مدد پر کرے

وكان حقا علينا انصر المؤمنين + لاسيما عمدة العلماء الذين + زوايا
 الفضلاء السراستين + علامه الزمان + واحد الدهر والخوان
 الذي شهد له علماء البلد الحرام + يانه السيد الفريد المدام
 سيدى وملاوى + الشيخ محمد رضا خان اليرسليوى متعنا الله
 بحياته والمسلمين + و منعه هدى فان هدى به هدى
 سيد المرسلين + وحفظه من جميع جهاته على رعا القوف العاقل
 وبكلا ترغ قلوبا بعد اذ هدى بقا وهب لنا من ذلك رحمة انك انت
 الوهاب + وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم +

قاله بعهده + ورقه بقاءه + مفضل ائمه الزمان
 من ربه الغفران + عبد الرحمن ابن المرحوم محمد الكاظم



صورة باسطة الفاضل المستقيم + على الدين القوي +
 ولحق القديرة المدرس بالمدرسة الصوفية + بمكة
 المحمية + مولانا الشيخ محمد يوسف الكافى + حفظ بالسيح المشاهير

بسم الله الرحمن الرحيم

سبحك يا من تغفر ما لا يحصى + وتزهد عن سعة المقص والكلب
 والفتشاه + احمدك حمد من اعرفت بحجزة + واشكر شكر من شوقه
 اليك باسرة + واصلى واسلم على سيدنا محمد خاتما نبيا شلى + وخلاصة
 اهل ارضك وسماطك + والى واصبا به عمدة اصفيا متك + ومن
 نعيمهم بالحسان الى يوم لقائك + ولجمل فالى قد اطاعت على هذا الرسالة
 التى الغيا الفاضل العلامة + والحمد لله الذى جعل بحسب الله المتبر

الشيخ
 محمد
 رضا
 خان
 اليرسليوى
 متعنا
 الله
 بحياته
 والمسلمين
 +
 وصلى
 الله
 على
 سيدنا
 محمد
 وعلى
 آله
 وصحبه
 وسلم
 +
 قاله
 بعهده
 +
 ورقه
 بقاءه
 +
 مفضل
 ائمه
 الزمان
 من
 ربه
 الغفران
 +
 عبد
 الرحمن
 ابن
 المرحوم
 محمد
 الكاظم

هذا
 هو
 الفاضل
 المستقيم
 على
 الدين
 القوي
 +
 ولحق
 القديرة
 المدرس
 بالمدرسة
 الصوفية
 +
 بمكة
 المحمية
 +
 مولانا
 الشيخ
 محمد
 يوسف
 الكافى
 +
 حفظ
 بالسيح
 المشاهير

کر مسلمانوں کی مدد کرنے کا پیر حق ہو انھوں میں مامان باطل کا معتاد و موصوفہ ملنے کا فاضلوں کا
 فلاحیہ علامہ نماں لکھتے ہیں روزگار جس کے لیے ملے کہ مسئلہ گواہی دے رہے ہیں کہ وہ ہمارے
 ہے بے نظیر ہوا امام ہے میرے سر دار اور میرے جاسے یہ ان حضرت احمد رضا خاں بریلوی
 اشد تعاقب میں اور سب مسلمانوں کو اس کی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور مجھے اس کی رہنمائی
 نصیب پاکوتہ کی اس کی رہنمائی اشد تعالیٰ علیہ و علیہ وسلم کی رہنمائی ہو اور عاصیوں کی
 ناک خاک میں ڈالنے کی رہنمائی جس سے اس کی حفاظت کرے اٹھیں ہمارے دل کے ذکر و
 اسکے کہ تو سنتے ہیں ہر اہل غرائی اور میں اپنے پاس سے رہتے رہتے بیشک تو ہی ہے
 بہت بخشے والے اور اشد تعالیٰ ہمارے سر دار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اٹھنے والے اوصاف
 درود و سلام بھیجے آپ کی زبان سے کہنا اور اپنے قلم سے لکھنا اپنے دل سے

بسم الرحمن
 الرحیم
 ۱۳۰۲

اعتقاد کرتا ہوا ہے رہے حضرت کے امیر داؤد الرحمن بن محمد رحمہ اللہ

تقریباً ان فاضل کی جو دین راست حق قدیم پر مستقیم ہیں مکہ معظمہ میں مدرسہ
 صوفیہ کے مدرس مولانا محمد یوسف افغانی قرآن عظیم کے صدر ہیں اس کی نگہبانی ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک اور تجھے اور دو پڑاوی ہیں کیا ہے اور ہر شخص و کتب و اسراوات کے ان سے تو
 شکر ہے میں تیری مدد کرنا ہوں اس کی ہی حمد و ثناء جاری کا مقرب ہوا و تیرا شکر کرتا ہوں اس کا
 شکر ہر تن تیری طرف متوجہ ہوا اور میں اور دو مسلمان بھیجتا ہوں ہمارے سر دار محمد صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم تیرے امیہا کے خاتم اور تیرے ذوق و مسلمان والوں سب کے
 خاندان سے اور ان کے آل و اصحاب پر کہ تیرے بیٹے ہوں کی عہدہ ہیں اور ان سب پر
 جو کوئی کہے کہ ان کے ہر وہ ہے تجھ سے ملنے کے دن تک حمد و صلوات کے بعد میں اس
 رسالہ پر مطلق ہوا جسے فاضل علامہ دریا نے ختم کرے تعریف کیا جو اللہ کی عطا کردہ ہے

میں نے اس کتاب کو
 مسلمانوں کی مدد
 کے لیے لکھا ہے
 اور اس میں
 ان کے حقوق
 و فرائض
 بیان کیے ہیں
 اور ان کے
 دل کو
 اللہ کی طرف
 متوجہ کیا ہے
 اور ان کے
 دل کو
 اللہ کی طرف
 متوجہ کیا ہے

میں نے اس کتاب کو
 مسلمانوں کی مدد
 کے لیے لکھا ہے
 اور اس میں
 ان کے حقوق
 و فرائض
 بیان کیے ہیں
 اور ان کے
 دل کو
 اللہ کی طرف
 متوجہ کیا ہے
 اور ان کے
 دل کو
 اللہ کی طرف
 متوجہ کیا ہے

النحاة فظننا الشريعة والدين + من قصرت لسان البلاغة عن مبلغ
 شكره + ونجز عن القيام بحقه وتبره والذي التحق بوجوده الزمان بمولانا
 الشيخ أحمد رضا خان + لا زال سالكا سبيل الرشاد + ونأشر التوبة
 الفضل على مرؤوس العباد + وإدامه الله للذب عن الشريعة الغراء
 ومكن خصامه من رقاب الأعداء + فتوجد تها فتد عدا مت
 معصدا وكان عقائد المفسد من المرتدين + الذين أرادوا ان يطفئوا
 نور الله بأفواههم ويأبى الله أن ينقرهم + إرغاما لأنوف المحتل
 وقد أودعت الحكمة وفصل الخطاب + إذ هي مسألة عند أولي
 الألباب + ولا عبرة من استمر عليها ممن أضلها الله + وخلف على سمعها
 وطلبها وجعل على بصيرة غشاوة فمن يهديه من بعد الله + شمس

أحمد تنكر العين خبوء الشمس من ريد | ويتكر الغم طعم الماء من سقم

والله انهم قد كفروا + وعن ربيعة الدين قد خرجوا + فقصا لهم
 واضل اعماهم + أولئك الذين لعنهم الله فأصمهم وأعمى ابصارهم +
 نسأله السلامة من تلك الاعتقادات + والعافية من هاتيك الخرافات
 فجزى الله مؤلفها عن المسلمين خيرا عظيما + وانعم علينا وعليه بحسن
 القضاء + المين يارب العالمين + قاله بفقه + ورقم بقل + معتقدا
 له بجنانه + اضعفت خلق الله خادما طلبته العدل محمد ميوست
 الأفتاني + بلغه الله الأمانى +

صورة ما رفته ذوالفضل والنجاة + اجل خلقاء الحاج المولوى
 الشاهد امداد الله + قد روى عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم
 بكلمة المحبة + مولانا الشيخ أحمد المكي الأمداني لا زال شغويا بملاد

ہوئے جو دین و شریعت کے متون روشنی کا محافظ و نگہبان وہ کہ زبانِ بلاغت حبش کا
 شکر پورا کر رہے ہیں غاصر اور اُس کے حقوق و احسانات کی خدمت سے عاجز ہے وہ جس کے
 وجود پر تراز کوناز ہے مولانا حضرت احمد رضا خاں وہ ہمیشہ راہِ ہدایت چلتا رہتا ہے
 بندہ دل کے سرور و فیض کے نشاں پھیلا رہا ہے اور شریعت کی حمایت کے لیے
 اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ رکھا اور اُس کی توارک و دشمنوں کی گردنوں میں جگہ ہے تو میں نے
 اُسے پایا کہ اُس نے ان مضبوط مردوں کے عقیدوں کے بڑے بڑے ستون
 زجاجیہ جنھوں نے چاہا تھا کہ اپنے منہ سے اللہ کا نور بجھادیں اور اللہ نہیں مانتا کرتے
 نور کا پورا کرنا حامدوں کی ناک خاک میں رکھنے کو اور بیشک اُس رسالہ میں حکمت اور لوگ
 بات امانت رکھی گئی۔ اس لیے کہ اہل عقل کے نزدیک وہ مقبول ہے۔ اور وہ جسے اللہ نے
 گمراہ کیا اور اُس کے کان اور دماغ پر لگا دی اور اُس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ایسوں میں سے جو
 اس رسالہ پر ہلکا کر رہے اُس کا کیا اعتبار کر اُسے کون ماہ دکھائے خدا کے بعد شعری

وکتبی جوئی آنکھوں کو برا لگتا ہے سوچ

جیسا کہ زبانوں کو میرا لگتا ہے یا

نہ ان کی قسم بیشک وہ کافر ہو گئے اور دین سے گلے اٹھیں بلائی ہو خدا ان کے اعمال
 برباد کرے وہ وہ لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی اور کان بھر سکے ہیں اور آنکھیں بھی
 جہنم سے سوال کرتے ہیں کہ لیجئے اعتقادوں سے ہیں پھانے اور ان خرافات سے
 ہیں عافیت سے اللہ تعالیٰ اُس کے ملکوت کو سلطانوں کی طرف سے بہتر دیا عطا فرمائے
 ہیں اور اُس کو حسن و خوبی و دیارِ الہی کی نعمت دے ایسا ہی کراؤ سامع جہان کے
 مالک جسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے دل سے اعتقاد کرتا ہے اخصاف
 ترین مخلوق خدا بطلوں کے خادم محمد یوسف افغانی نے اللہ تعالیٰ سے آندوں کو پھیلنے
 تعویذ صاحبِ فضیلت و جہانت لعلِ خرقائی حاجی مولوی شاہ امداد اللہ صاحب
 حرم شریف میں ستراسم کے برحق الشیخ احمد کی امدادی بددلتی ہمیشہ محفوظ رہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إليه الحمد والثناء من شبيد الزكّان الاسلام ونصب اعلامها + وضع
 بنيان اللّٰه + ونكس الزّلامها + وجعل سيدنا محمد المرسل قعتلا
 وللاّنبيا اختامها + اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له الى
 واحد حمد تنزه عن جميع النّقائص وعماء يتقوله به اهل الزّلف و
 الشّريك تعالى الله عما يقول الظالمون + واشهد ان سيّدنا ومولانا
 محمد اخيرا الخلق اطهبا الذي خصه الله بعلم ما كان وما يـكون +
 وهو الشّفيع المشفع وسيد لواء سيّد الانبياء + ومن دونه تحت لوائه
 يوم يبعثون + ولعل فيقول العبد الضعيف + الراجي لطف
 ربه المطيع + الحمد المكي الحنفى القادرى + الحجة العصابة يرى
 الى مدادى + انى اطلعت على هذا الرسالة + المشتملة على اربع
 فريضات المؤيدة بالادلة القاطعة + والبراهين المبرهنة بالكتاب
 والسنّة + كانتها اسنة في قلوب المحدثين + قرأيتها صمما متاضية
 على رقاب الكفرة الفجرة الوهابيين + فجزى الله مؤلفها خيرا الجزاء
 وحشرنا الله واياه تحت لواء سيّد الانبياء + كيف لا وهو البحر
 الطّستام + الى بلاد دلة الصّحيفة غير سقام + والحق ان يقال
 في حقه انه قاتل لنصرة الحق والدين + وقع اعناق الملاحدة
 والمجردين + الا وهو النقي القاضل + والسلف الكامل + عمدة
 المتأخرين + واسوة المتتدين + فخر الايمان + مولانا المولى
 الشيخ محمد احمد رضا خان + كثر الله امثالهم
 وفتح المسلمين + بطول حياتهم آمين + لا ريب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اُمّی کے لیے حمد و احسانات میں جس نے سلام کے ستون قائم کیے اور اُس کے نشان
 قائم فرمائے مکتبوں کی عمارت چلا دی اور اُن کے پاسے اونچے کر دیے اور ہمارے علم
 محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دوازہ نبوت کا بندہ کرنے والا اور انبیاء کا خاتم کیا تو میں
 گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سبوت نہیں ایک لکھلا اسکا کوئی سا بھی نہیں خدا کا یہ
 پاک تو سب میں اور اُن بڑی باتوں سے جو کئی اور شرک والے کہتے ہیں اللہ بلند والا
 ہے اُن باتوں سے جو عالم کہتے ہیں آدمی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سرور دوسرے
 محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام مخلوق عاقبت انہی سے بہتر ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے جو کچھ بزرگ
 اور جو کچھ نئے والا سب کے علم کے ساتھ خصوص کیا اور وہ شفیع ہیں اور اُنکی شفاعت
 مقبول ہے اور انہیں کے ساتھ حمد کا نشان جو آدم اور اُن کے پیچھے ہیں سب قیامت
 کے دن حضور ہی کے زیر نشان جو گئے علیہم الصلاۃ والسلام حمد و صلوات کے بعد کو تا ہے
 بند و ضعیف اپنے مدب لطیف کے لطف کا امیدوار احمد کی حنفی قادر جی جہشتی مبارک باد تو
 کہ میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو چار بیانیوں پر مشتمل ہے قطعی و دلیل است مؤید و راسی ہیں
 سے جو قرآن وحدیث سے ثابت کی گئی ہیں گویا وہ بیہ نہیں کے دل میں بھاسے ہیں تیسرے
 سے تیز تلواریں کافر عاجز و راہیوں کی گردنوں پر تو اللہ اُس کے موفقت کو سب سے اکثر
 جزو فرمائے اور اللہ تعالیٰ ہمارا اور اُس کا حقیر زیر نشان میں اللہ تعالیٰ سے اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کرتے اور ایسا کہوں نہ ہو کہ وہ دریا سے زخار جو تصبیح و دلیلیں لایا میں کوئی ملت
 جس آدمی زوار ہو کہ اُس کے حق میں کہا جائے کہ وہ حق و دین کی مدد کرنے اور بیدار ہوں
 سرکشوں کی گردنیں قلع قمع کرنے پر قائم جو حسن کو وہ بہترین کار فاضل شہر کامل و جلیلوں کا
 معتقد اور انھوں کا قدم مقدم فکر اکابر مولانا مولوی حدیث محمد احمد رضا خاں اللہ اُس کے
 افعال کثیر کرے اور سلاموں کو اُنکی راز می عمر سے نفع بخشے اللہ ایسا ہی کو کچھ شک نہیں

ان هؤلاء فكل من ولد له صريحا فيحكم عليهم بالركض فحصل الامام ايد
 الله به الدين + وتصبر فيسبب عدله اعناق الطغاة والمهتد اعة
 والمفسدين + كهؤلاء الفرق الضالة الباغين + وانزاد في المارقين +
 ان يطهر الارض من امثالهم ويربح الناس من ثباتهم اقوالهم ونصرتهم
 وان يبالغ في نصرة هؤلاء الشريعة الغراء التي ليلها كنهها رها ونهارها
 كليلها فلا يضل عنها الا هالك ويشد على هؤلاء العقوبة التي ان
 يرجعوا الى الهدى + ويتكفوا عن سلوك سبيل الردى + ويتخلصوا
 من شر الشريك الاكبر + وينادي على من قطع دابرهم ان لم يتوبوا
 بالله اكبر + فان ذلك من اعظم مهمات الدين + ومن افضل
 ما اعنت به فضلاء الامة وعظماء السلاطين + وقد قال
 الامام الغزالي رحمه الله في نحو هؤلاء الفرق ان القتل منهم افضل
 من قتل مائة كافران ضررهم بالدين اعظم واشد اذ الكافر
 تجتنبه العامة لعلمهم ببقية ماله فلا يقتل رعيته خوفا لحد منهم
 واما هؤلاء فينظرون للناس بزي العلماء والفقراء والصالحين
 مع انطوائهم على العقائد الفاسدة والبدع المقيتة فليس
 للعامة الا ظاهرها الذي بالغوا في تحسينه واما باطنهم المعلوم
 تلك القبائح والخبائث فلا يحيطون به ولا يطلعون عليه
 لقصورهم عن ادراك الخفايا الدالة عليه فيغترون
 بظواهرهم ويعتقدون بسببها فيهم الخير فيقبلون
 ما يسمعون منهم من البدع والافتراء الخفية ونحوها
 ويعتقدون به

ان هذا
 من
 النقص
 في
 انفا

کہ یہ ظالم کفر صراحتاً دیلوں کو جھٹکا رہے ہیں تو ان پر کفر کا حکم لگا یا جانیگا تو سلطان اسلام پر
 کہ اللہ اس سے دین کی تائید کرے اور اس کی بیعت حد سے سرکشوں پر نہ ہوں مفسدوں کی
 گرفتیں توڑے جیسے یہ گمراہ فرقہ طاعت سے نکلے ہوئے دہریے بیعت نہیں واجب ہے
 کراہیوں کی آلودگی سے زمین کو پاک کرے اور ان کے اقوال و افعال کی قباحتوں سے لوگوں
 کو نجات دے اور اس شریعت پر روشن کی مدد سے زیادہ کو شمشعل کرے جسکی روشنی
 اسی ہے کہ اسکی مات بھی دن ہو ہی تو اور اس کا دن بھی روشنی میں اسکی شب کی طرح
 ہے تو ایسی شریعت سے کون بکے مگر جو ہلاک ہو اتیر سلطان اسلام پر واجب ہے
 کہ ان لوگوں کو سخت سزا دے یہاں تک کہ حق کی طرف واپس آئیں اور راہ ہلاکت کے
 چلنے سے بچیں اور ماہ اپنے کفر اکبر کے شر سے نجات پائیں اور اگر توبہ نہ کریں تو انکی جڑ کاٹنے
 کے لیے اللہ اکبر کا نعرہ کر سنا چاہیے کہ یہ دین کے بڑے مہم کاموں سے ہیں اور ان فضل
 باتوں سے جو کہ فضیلت والے اماموں اور عظمت والے سلطانوں نے جس کا اہتمام کیا
 اور بیشک امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایسے ہی فرقوں کے حق میں فرمایا کہ جو حکم کو
 ان میں سے ایک نے قتل ہزار کافروں کے قتل سے بہتر رکھ دین میں ان کی مضریت زیادہ
 و سخت تر ہے اس لیے کہ کھلے کافروں کو عام بچے نہیں سمجھے ہوئے ہیں کہ اس کا اہتمام ہر ایک
 توبہ ان میں کسی کو گمراہ نہیں کر سکتا اور یہ تو لوگوں کے سامنے عالموں اور فقیہوں اور شریک
 لوگوں کی وضع میں ظاہر ہوتے ہیں اور عمل میں کچھ تاخیر عقیدے اور تیری جتنیں بھی ہوتی
 ہیں تو عوام تو ان کا ظاہر ہی دیکھتے ہیں جسکا اہتمام نے خوب بنایا ہے اور ان کا باطن
 جو ان قباحتوں اور خباثتوں سے بھر رہا ہو وہ اسے پورے طور پر نہیں جانتے بلکہ اس پر
 مطلع ہی نہیں ہوتے اس لیے کہ وہ قرآن مجید سے اسکا باطن پہچاننا جانتے ان تک ان کی
 رسائی نہیں تو ان کی ظاہر ہی صورت سے دلوں کا کھاتے ہیں اور اس کے سبب انھیں
 اچھا سمجھ لیتے ہیں تو جو بہ مذہبیاں اور چھپے کفر ان سے سنتے ہیں اسے قبول کر لیتے ہیں

اسلام کا مہم
 اور اس کا
 سبب جس کی
 سبب سے

فما بين آفة الحق فيكون ذلك سبباً لأضلالهم وظوايهم فلهذه المفسدة
العظيمة قال الإمام المولى محمد الغزالي عليه رحمة المباري أن قتل
الواحد من أمثال هؤلاء أفضل من قتل مائة كافر وكذا في المواهب
اللدنية أن من اتقى من شأ أن النبي صلى الله تعالى عليه
وسلم فيقتل فكيف من غاب الله والنبي صلى الله تعالى عليه وسلم
من باب أولى فإني ألقى الله المظيعة والنجوى اللهم إنا نحقق أن لا شيئاً
هي وأحفظنا عن الغواية وأهلها ربنا لا ترغ قلوبنا بعد إذ هدانا
وهب لنا من لدنك رحمة إنك أنت الوهاب . وأغفر لنا ولوالدينا
مما نحن فيه من الحماة وإنا رزقنا رضاك واجعلنا مع الذين أنعمت عليهم
من الأحياء . هذا ما قاله بلسانه . وبرز به ببنانه . والرحي عفو به المباري
أحمد المكي العنفي ابن الشيخ محمد خيا والدين القادر ليعيشي الصابري



الإمام المولى المدرس بالحرم الشريف المكي وبالمكة
الأحمدية بمكة الجمعية سنة ١٢٣٢ غفر الله لهما
وحسان له ناصر أو معينا حامداً مصلياً

صورة ماحترمة العالم العامل . والفاضل الكامل . مولانا
محمد يوسف الحياط . أدامه الله عز وجل في سوي الضرر .

بسم الله الرحمن الرحيم

أحمد لله وحده . والصلاة والسلام على من لا نبي بعده . سيدنا
محمد صلى الله تعالى عليه وسلم من هؤلاء الأصفاء الذين
حكى عنهم حضرة الفاضل المولف أحمد رضا خان شكر الله سبحانه وتعالى

اور حق سمجھ کر اس کے معتقد ہو جانے میں تو ان کے بچنے اور گمراہ ہونے کا سبب ہوتا ہے
 تو اس فساد عظیم کے سبب امام مارت ہاشم محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ عالم کو
 ایسوں میں سے ایک کا قتل ہزار کا فخر کے قتل سے افضل ہو اور ایسا ہی مواہب لشیعہ میں
 ہے کہ جو بھی محلہ اشتر تھانے علیہ وسلم کی شان گھسانے قتل کیا جائے تو اس کا کیا مال ہے
 جو اشتر بن زید بن اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عیب لگانے وہ بد پر یہ اوسنے مشرکے موت
 مستحق ہے تو اشتر بن کی طرف مناجات اور اسی سے فریاد ہے۔ اچھی ہر چیز فی جہنم
 حقیقت واثق کے مطابق دکھا اور ہمیں گمراہی اور گمراہوں سے پناہ دے اسی چلے
 دل بکج نہ کر بعد اسکے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے
 بیشک تو ہی ہے بہت عطا فرمائے والا اور ہمیں اور ہمارے ماں باپ اور آستانہ
 کو قیامت کے دن بخشدے آؤ ہمیں اپنی خوشنود ہی نصیب کر اور ہمیں ان دو متول کے
 ساتھ کہ جن پر تو نے احسان کیا یہی وہ جو اپنی زبان سے کہا اور اپنے اہل و عیال سے
 لکھا اپنے رب خالق کے امیدوار معافی احمد کی معنی ابن شعیبہ محمد ضیاء الدین متاوی
 چشتی صاحبزی امدادی نے کہ حرم شریف اور کمرستان کے مدرسہ مدرسہ میں درس دیتا ہر
 اشتر بن دونوں کے گناہ بخشے اور ان کے گناہ گار دھسین ہو کر تباہا اور مدد و سلامت تباہا

تقریظ عالم باطل فاضل کامل مولانا محمد بن یوسف خیاطہ اشتر بن

راہ راست پرست ائمہ کے

ایسم اللہ الرحمن الرحیم

خاص اشتر بن کے لیے محمد جو اور ذرہ و سلام ان چہین کے بعد کوئی نبی نہیں ملے گا
 محمد محلہ اشتر تھانے علیہ وسلم جو پابا جائے ان اقسام میں سے جن کا مال حضرت فاضل
 مولانا محمد رضا خاں نے کہ اشتر بن کی کوشش قبول کر سکے اس واسطے میں

من هذه المنكرات الفاحشة، التي في غاية الغرابة، التي لا يقصد سر
مثالها عمن يؤمن بالله واليوم الآخر لا شك انهم ضالون مضلون كفار
يخشى منهم الخطر العظيم على عوام المسلمين، خصوصاً في الاصطراع
التي لا ينصر حكامها الدين، نكروهم ليسوا من اهله، ويجب على كل
مسلم التباعد عنهم كما يتباعد من الوقوع في النار وعن الاسود لافانكة
ويجب على كل من قد من المسلمين على هذا فيهم، وقمع فسادهم،
ان يقوم بما استطاع من ذلك كما فعل حضرة المؤلف الفاضل شكر
الله سعيه وله اليد الطولى عند الله ورسوله
والله تعالى اعلم بكتبه المحقير محمد بن يوسف خيال



صورة ما كتبه الشيخ الجليل المقدار الرفيع المنار مولانا
الشيخ محمد صالح بن محمد بافضل ادام الله فيوضه على الصفا والكلبا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لك اللهم يا مجيب كل سائل، واصلي واسلم على من حولنا اليك
اشرف الوسايط والوسائل، رغماً على انفس كل مجادل معاند، وطرفاً
لكل مصادير في ذلك ومطارد، واسألك الرضا عن العلماء الا ما نزل
القائلين بخدمة الشريعة فلا احد لهم في ذلك مسائل، اما بعد
فان الله جعلت عظمتك، وعظمت سنتك، قد وفق من اختارته
من عباده للقيام بخدمة هذه الشريعة الغراء وامده بشواقب
الا فيها ما فاذا اظلم ليل الشبهة اطلع من سماء علمه بدراءه وهو
العالم انفا خمل، الماهر الكامل، صاحب الافهام المدقيق،

نقل کیا جن میں یہ فاحشہ فنیج باتیں ہیں جو درجہ کے اچھے کی ہیں اور جو کسی ایسے شخص سے
صادر نہ ہو سکی جو اللہ اور قیامت پر ایمان لائے ہو کچھ شک نہیں کہ وہ مگر وہاں مگر وہاں گناہوں کا
خاتم مسلمانوں پر ان سے سخت خطرہ کا خوف ہو خصوصاً ان شہروں میں جہاں کے حاکم
دین اسلام کی مدد نہیں کرتے اس لیے کہ وہ خود مسلمان نہیں تھے مسلمان پر ان سے جو وہ پہنا
فرس ہے بیسے آدمی آگ میں گرنے اور خود غرور و تدو سے دور رہتا ہے اور مسلمانوں
میں جس سے جو سیکے کہ ان لوگوں کو خوف دل کرے اور ان کے فساد کی جڑ نکھیرے اسی فرس
ہے کہ اپنی مدد نہ کرے بلکہ اسے جس طرح حضرت مولف فاضل نے کیا اللہ تعالیٰ
سی مشکو کرے اور اللہ و رسول کے نزدیک مولف مذکور کا بڑا اقتدار ہے واللہ اعلم



المعلم الحسین محمد بن یوسف نیاط

۱۷۰ تقریظ حضرت والا منزلت بلند رفعت حضرت محمد صالح بن محمد افضل رحمۃ اللہ
سب چھوٹوں بڑوں پر ان کا فیض کے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعوذ باللہ من ہر مانگنے والے شیئے خشنے والے میں تجھے سزا ہوں اور ان پر جو ہمارے لیے
تیری بارگاہ میں سب سے شرف واسطہ وسیلہ ہیں درود و سلام بھیجتا ہوں ہر جگہ اللہ
ہٹ و حرم کی ناک ناک میں رگڑے کو اور اس بارے میں جو مقابلہ و مدافعت کو ہے اُسے دور
لانگنے کو اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ عمدہ علم پر تیری رضا ہو جو خدمت شریعت پر پیش
تیا م کیے ہوئے ہیں۔ محدود صلاح کے بعد اللہ عز و جل نے جسکی عظمت جلیل اور احسان عظیم کو
اپنے پسندیدہ بندے کو اس شریعت و مہم کی خدمت کی توفیق بخشی اور دقیقہ رس
عقل و فکر اسکی مدد کی کہ جب کبھی مشہد کی ذات اللہ حیرت انگیز ہے وہ اپنے آسمانی علم سے
ایک چودھویں صات کا چاند چمکا کر ہے اور وہ عالم فاضل امیر کمال ہر ایک فہمیں والا

فلعن الله عليهم وعلى اعدائهم و برحمة الله وبركاته عتق من خذلهم
 في اطوارهم و هلك اء و جعل الله على سيدنا محمد وآله وصحبه
 اجمعين و خدام العلم الشريف في المسجد الحرام
 عبد الكريم الدلاستاني

صورة ماسطر الشارب من مهمل الايمان اليما في الفضل
 الكامل البالغ منتهى الاماني و مولدنا الشيخ محمد سعيد بن
 محمد اليما في لا زال محفوظا و محفوظا يا طائب التها في

بسم الله الرحمن الرحيم

محمد في الله محمد اهل واداءك و من وفقهم للعمل على قوتهم و اء
 فاد و ام احملة من اعياء الدنيا و مع مشهودهم العجز و الاستكامة و ان
 امد و قهرهم بالفتح و الاغاثة و نسألك اللهم في سلكهم انتظاما و من
 مقسم الفضل معهم اقتساما و فصله و تسليم على من فقه و علم و اء في
 جوامع الكلام و على اهل الميامين و اصحابه اصحاب اليمين اما بعد
 فان من جلائل النعم التي لا تحصى في ما تحت شكرها ان قيض الشيم
 الى امام و البحر الصام و برحمة الانام و بقيقة السلف الحكيم
 احد الائمة الزهاد و الكاملين العباد و احمد رضا خان المراد علي
 هؤلاء المرتدين و الصالحين المفضلين و المارقين من الدين و مروق
 السيم من الرمية اء لا يشك في ردتهم و ضلالهم و مروقهم
 من الدين و جعل الله التقوى نراة و برزقني و آية الحسن و علي
 و انا له من الخيرات ما اء

ان کے مدکاروں پر اللہ کی لعنت اور جو انھیں ان کی بدکاریوں پر مفضل کرے اس پر
اللہ کی رحمت و برکت اسے عجز و ذل و راند و دبیجے جیسے سردار علی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم اور کئے آل و اصحاب و سید مرام علیہم السلام کا خادم و مہد الکرم و افستانی

تقریظ اتنی کہ چشمہ ایمان مینی سے پانی پیے ہیں فاضل کل نہایت آندوکت ہے
یہ ہے مولانا شیخ محمد سعید بن محمد یانی ہمیشہ محفوظ رہیں اور پاکیزہ تہنیتوں کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے ہم تیری کسی حمد کرتے ہیں جیسی تیرے دوستوں نے کی جن کو تو نے اپنے حسبِ مراد عمل
کرنے کی توفیق دی تو دین کے جو بارانہوں نے اپنے دیکھیں بہت چڑھا کئے تھے اور اگر
حال و کردار اپنی ملازمتی و سکنی دیکھ رہے تھے اگر تو اپنی کشائش و محنت سے مدد فرما
اے ہم تجھ سے مانگتے ہیں تو ان موتیوں کی ٹری میں ہسین بھی پرو دے اور قسمتِ فاضل
میں ان کے ساتھ حشر دے اور ہم درود و سلام بھیجتے ہیں ان پر جن کو تو نے اپنے احکام
سکھائے اور معلوم دیے اور جامع و مختصر کھے دیے گئے اور ان کی مبارک آل اور
ان کے اصحاب پر کہ روز قیامت وہی جانب جگہ پالے والے جس حمد و صلاح کے بعد
بیشک ان عظیم نعمتوں سے جن کے میدانِ شکر میں ہم قیام نہیں کر سکتے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ
نے حضرت امام قیامت بہت برکت تمام مال و گنے کرم والوں کے بقیہ و یادگار جو دنیا سے
بے رغبتی والے اماموں اور کامل و مہدوں میں کا ایک ہی ستے ہر احمد و رضا خاں کو مقرر
فرمایا کہ ان مرتدوں گمراہوں گمراہ گروں کا تذکرہ جو دین سے ایسے غل گئے جیسے تیر
نشانے سے آسپے کہ کوئی عقل والا ان لوگوں کے مرتد و گمراہ اور خارج از دین ہونے
میں شک نہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس مصنف کا توشہ پر سیرگاری کوئے اور بچھے اور اسے
بہشت اور اس سے زیادہ نعمت عظمیٰ کیسے اور حسبِ مراد اسے بھلا نیاں دے

امين . بحجة الامين رقم اقل الخليفة . بل لا شئ في الحقيقة . فقير بوجه ربهم واسمهم
وصلة ذنبه . خويلد طلبة العلم في المسجد الحرام . سعيد بن محمد
اليه انى غفر الله له ولوالديه ولشائعه . ولجميع المسلمين . امين



صورة ما كتب الفاضل الخاوي . للذكر المثل والد عاوي الخاوي
الزاوي . عن محمد المسأوي . مولانا الشيخ حامد الجليل محمد
المجلد . وحفظ عن شمس كل غنى وعاوي

بسم الله الرحمن الرحيم

وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم . التحن الله العلى الاعلى بالذ
صل بكنة الذي كفر والسفلة . وكلمة الله على العلى . سمعته من الزلزلة
وجوا عن الزور والبهتان . وعن امكان النقص وسماوات الحدوث
والامكان . سمعته وتعالى عما يقول الظالمون علوا كبيرا . والصلاة و
السلام على افضل خلق الله على الاطلاق . وادعهم علموا انهم هم في
الخلق والخلق . من اداة الله على الامين والآخرين . وحنق رب
النبوة ختمه تحقيقا فهو خاتم النبيين . كما علمه ذلك من ضروريات
الدين . التي ثبتت بسواجع ادلة البراهين . سيدنا ومولانا محمد
بن عبد الله الذي هو محمد . المبشر به على لسان انبياء الله المصطفى
الى واحد . صلى الله عليه وعلى جميع الانبياء والمرسلين . وعلى آله وصحبه
والتابعين . ومن تبعهم باحسان من اهل السنة والجماعة اجمعين باولئك
حزب الله الا ان حزب الله هم المفلحون . جعل الله مع المتأيدين
والشديد ستمهم وامنهم والسفهم

ایسا ہی کر صدقہ انکی وجاہت کا جو این میں علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لکھا۔ اس کے ستر
 خدائق یکوہ حقیقت ناچیز لپٹے رب کی برست کے محتاج آورا اپنی شامت گناہ کے گرفتار
 سجدہ الحرام میں مابہان طم کے چھوٹے سے تادم سیدین محمد یانی بنے اللہ
 ہسکی اور اسکے والدین اور اسحاق قول اور تمام سلام انکی نظر فرمائے اور اللہ تعالیٰ



تقریظ ان قائل کی جو دلائل دعاوی کے حاوی ہیں روکنے والے باز کھنڈ والے
 سبب ایوں سے مولانا حضرت علامہ محمد جواد علی تہرہ دین گرانہ کے شرف محفوظ

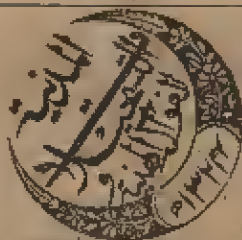
بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور اللہ تعالیٰ ہے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انکے دل واصحاب پرورد و سلام
 بھیجے تہیہاں اللہ کو جو سب سے بلند و بالا جس نے کافروں کی بات خبی کی اور اللہ تعالیٰ کا قول
 ہے یا انی جو کہ ہے جو ایسا طواغوت جو ہر صورت اور بہتان اور ہر نقص کے امکان اور مخلوقات ممکنات
 کی تمام مخلوقوں سے بالضرورت مبرا ہے یا انی اور انتہا درجہ کی بڑی بلندی جو کہ سے ان باتوں سے
 جو ظالم لوگ کہہ رہے ہیں آدہ و دو سلام ان پر جو مطلقاً تمام مخلوقات سے فاضل ہیں اور
 تمام جہان سے ان کا علم زیادہ وسیع اور تحسین صورت و تحسین سیرت میں تمام عالم سے زیادہ کامل
 علیٰ حقین کو اللہ تعالیٰ نے تمام ملکہ پھولوں کا علم عطا فرمایا اور فی الحقیقت ان پر نبوت کو ختم فرمایا
 تو وہ خاتم النبیین ہیں جیسا کہ یہ دین کی ان ضروری باتوں سے معلوم ہو چکا ہے جو فصیح و بلیغ
 دلیلوں اور عبتوں سے ثابت ہو چکی ہیں۔ ہمارے سردار و مولے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 ابن عبد اللہ کہ وہ احمد کیا ہو چکی ایشادت گناہ و کیا مسیح بن مریم کی زبان پر آوا ہوئی اللہ تعالیٰ
 ان پر اور تمام انبیاء و مرسلین اور حضور کے آل واصحاب اور کتب پیروں اور جو اس قدر ہماست
 کہ کوئی کے ساتھ انکی پیروی کریں سب درود بھیجے ہی لوگ اللہ کے گردہ ہیں اللہ اللہ ہی کے
 گردہ ملو کہ پچھنے والے ہیں اللہ تعالیٰ انکی کی ہد کے ساتھ انکی دشمنوں اور غیروں اور زبانی

واقلامهم وراحوا في نحو المأرقين من الدين ، كما امرت السهم من المومية يقرون
 القرآن لا ينجوا من حناجرهم او تلك حزب للشيطان الا ان حزب الشيطان هم
 الخسرين انا بعد فقد طاعت هذه الذبذبة التي هي لغو ذم للعتلست
 فوجدت كما شئت من صبيحة وجوه من عقود ورويا قوت وزرجه
 قد نظمها بيد الازاد في سلك اصاوية الصواب في الا فاداة العجلة
 القدوة العالم العامل ، العبر الصخر الرجب العذاب المحيط الكما صلي
 المحبوب المقبول المرتضى ، محمودة الاقوال والافعال مودة الشيطان المحمودة
 متعنا الله والمسلمين بيمينته ونفعه ونفعنا واياهم في الدارين بطوبى مصفا
 تدل على ان اصلها حجة حق بالغة ، وشمس هدى باهرة بازغة ولا دغاة
 الى باطل وامنة ، ونظامات شجاعت اهل الزيف بلحية ماحقة ، حتى اخبرت
 بانوارها حق الحق زاهقة ، كيف دهي ليات في بايها ، ومصيبة فيجراها
 اذ لا شات ان من تلحق بالانجاس المنفرة ، من انجاس يدع العقائد المكفرة
 كان حريا بان يكفر ، ويجعل رعيته كل احد ولو اخر وينفر ، اذ هو اكبر الكبار
 وحاشا ان يكون من الكبار ، بل هو اسفل الصاغر ، ويجب على كل عاقل ان
 يعظه ولا يعظمه وكيف ومن يحذر الله فما له مكرم ، وان صلح حاله ، وان
 بالتقوى احسن جد له ، فان تاب الى وجهه قتله وقتاله ، وكان في
 مستقر سفر باله ، الا وان القلم احد اللسانين ، وان اللسان احد
 السنانين ، وان جسم مراقب البدن المكفرة احد الحسامين ، وان
 احسان الجبالة بقواطع الحج احد الجهادين ، والذين جاهدوا فليسوا
 لنهد يرميهم سبنا وان الله طبع المستزين ، مبطن ريت ريت
 العزة عما يصفون ، وسلم على المرسلين والحمد لله رب العالمين

الحاشي
 القائل
 قد
 من
 كانت
 فقه
 من
 والاعلم
 والعامة
 وشعلي
 والتفكير
 انما
 من
 من

الحمد لله



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صورة محترمة تاج المفتين ، وسرير المتقين
 مفتي السادة المحنفة ، مفتي ثقة الأمانة الصافية
 ناصر الهيئة بالتجدة والباس ، مولانا المصنعة
 تاج المدين الياس ، لا زال بحبال عند الله
 وعند الناس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سأبدا لا تنزع قلوبنا بعد أذهل يتناوهم لنا من بلدك رحمة
 انك انت الوهاب جربنا أمنا بما أنزلت واتبعنا الرسول وأكثرتنا مع
 الشاهد بن ، سبحانه حل شأنك ، وعز سلطانك ، ووسط برهانك
 وسبق الهمم الحسانك ، تقدر ست ذمتك وصدق متلك ،



بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریباً تاج مفتیان چرخ اہل اتقان تہینہ با امن و صفا میں
 سرداران حنفیہ کے مفتی شجاعت سوط کے ساتھ مسکن کے
 مددگار مولانا مفتی ملک الدین الیاس تہینہ اللہ تعالیٰ اور بندوں
 کے نزدیک شہادت سے ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انہی ہمارے دل شیریں بکریہ اسکے کہ میں راجع و کھائی اور میں اپنے پاس سے
 رحمت بخش بیشک تیری بخشی شش بیوہ ہے آخر رب ہمارے ہم اسیر ایمان اللہ کے جوہر نے
 آثار اور رسول کے ہر وہو ہے تو ہمیں نہیں کہ ان حق میں لکھ کے پاکی سب تجھے تیری
 شان بہت بڑی ہے اور تیری سلطنت غالب اور تیری بخت پائندہ ہے اور
 ہمہ ازل سے تیرے احسان میں تیری ذات و صفات پاکیزہ ہیں اور مزا احسن

وتنزهت عن المعارض أيا تفت وبينا تاتك ، فحمدك على أن هذا يقنا الدنيا
 الحق ، وانطقنا بألسان الصدق ، وارسلت اليها سيدي الانبياء ، و
 خاتم الرسل الاصفياء ، سيدي فاطمة بن عبد الله ، والى يات الباهرة ،
 والحج الساطعة القاهرة ، والحجرات الباقيات الظاهرة ، فامانة
 واتبعنا ، ووقرنا ، ونصرنا ، هناك انحضد كما يحب والثناء
 الحصيل ، على ما هديتنا اليه من سواك السبيل ، فصل يا ربنا وسلم
 على ما دينا اليك ، ودالنا عليك ، صلاتك تليق بك صلات الميعاد ،
 وسلم ما راتك كذا بك عليه ، والله وذو به ، واجز جملة شريعتك
 في كل عصر ، وجملة دينك في كل مصر ، يا فضل ما تجازي
 المحسنين ، وبأوفى ما تشيب به المنقذين ، ولعلنا
 فتد الطامحت على ما حرره العالم الضعيف ، والد راحة
 المشهيرة جناب المولى الفاضل الشيخ احمد رضا خان
 من علماء اهل الهند ، اجزى الله مشيئة ، واحسن
 عاقبته ، في التردد على الطوائف المتأرقة من الدين
 والظروف الضعالة من الزيادة المحمدية ، وما اقرب
 في حقهم في كتابه المعتمد المستند فوجدت
 غير بعيد في باب ، ومجيد في صوابه ، فجزاه
 الله عز وجل ، ودينه والمسلمين حتما بحجته ، وبأرك
 في حياتهم حتى يزيح به شبه اهل الضلال
 الاصفياء ، وأكثرت الامانة المحمدية امثاله ،
 واشباهه واشكاله

و مخالف سے تیری آیتیں اور دلیلیں منترہ ہیں اور ہم تیری حمد کو سنتے ہی کہ تو نے ہمیں
 سچے دین کی ہدایت فرمائی اور تو نے ہمیں سچے کلام سے گویا کیا اور تو نے ہماری سر
 ان کو بھیجا جو تمام انبیاء کے سرواں اور برگزیدہ رسولوں کے خاتم ہیں ہمارے سردار
 محمد بن عبد اللہ ایسے نشانوں والے جو قتلوں کو جبراً گدیں اور بلند و غالب جتوں
 والے اور باقی درخشندہ معجزوں والے تو ہم ان پر ایمان لائے اور ان کی پیروی
 کی اور ان کی تعظیم کی اور ان کے دین کی مدد کی تیرے ہی لیے ہم سب جس طرح دجب
 ہے اور حال والی تعریف سپر کرتے ہیں سید سے راستہ کی ہدایت فرمائی تو اسی
 ہمارے درود و سلام بھیج ان پر جو تیری طرف ہمارے ہدایت کرنے والے ہیں اور
 تیری راہ میں بنائے والے ایسی درود جو اس کی مسزود ہو کہ تیری طرف سے ان پر
 بھیجی جائے اور ایسے ہی سلام و برکت بھیج ان پر اور ان کے آل اور علاقہ والوں پر
 اور ہر زمانے میں ان کی شریعت کی راہوں اور ہر شہر میں ان کے دین کے حاسیل کو
 ان سب جزاؤں سے افضل دے جو نیکو کاروں کو ملیں اور ان سب ثوابوں سے
 زیادہ ثواب جو مقبول کو عطا ہو جب محدود صلاہ میں مطلع ہوا سپرد عالم باہر اور علامہ
 مشہور جناب مولے قاضی حضرت احمد رضا خاں سے کہ علامہ ہند سے ہیں بلکہ جلیل
 اہل کے ثواب کو بیاری دے اور اس کا غام خیر کرے ان گروہوں کے تو میں
 لکھا جو دین سے محل گئے اور وہ گمراہ فرستے جو زلیقوں میں نہیں ہیں سے ہیں اور امیر
 جو ان کے حق میں اپنی کتاب المعتمد المستند میں فتوے دیا تو میں نے اسے پایا کہ
 اسی باب میں بحث ہے اور اپنی ضمانت میں لکھا تو اللہ سے سچے نبی اور دین مسلمان
 کی طرف سے سب میں بہتر جزا و عطا فرمائے اور اس کی طرف سے ہر گز سے یہاں تک کہ
 اس کے سبب جنت گمراہوں کے سب شیخ متاوس اور امت محمدیہ صلے اللہ
 تبارک علیہ وسلم میں اس جیسے اور اس کی مانند اور اس کے مشابہ بکثرت پیدا کرے

الحسين الفقير اليه عن شأقه + محمد تاج الدين ابن المرحوم
محيي طغيان اليا من الحنفية المفتي بالمدينة المنورة غفر له

صورته + أسطره + اجل الا فاضله + امثل الا ما مثل +

القول بالحق + وان ثقل وشق + محفة المدينة سابقا

ومرجع المستفيدين لاحقا + الفاضل الترياني + مولانا

عثمان بن عبيد السلام الداعستانى + دام بالتريانى

وفوز الامال والاماني

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده + اما بعد فقد اطلعت على هذه الرسالة المصيبة

والمقالة الواضحة الجليلة + فوجدت مولانا العلامة + والشيخ الفاضل

حضرة احمد رضا خان قد استند للرد على هذه الطائفة

للمارقة من الدين + الكفرية السائلة سبيل المفسدين + فاعطى

فضائحهم القبيحة في المعتمد المستند فلم يبق من نتائجهم الفاسدة

فيه الا وزيفها فليكن منكم القسوت بتلك التعجالة السنيّة + نظير في

الرد عليهم بكل واضحة + اصغحلية + لا سيما المتصدى لحل راية هذه الفرقة

المارقة التي تدعى بالوهابية + ومنهم مدعي النبوة غلام محمد القادياني والمارق

الآخر المنقص لشأن الانسانية والرسالة قاسم التانوري وشيخ محمد التانوري وحليل



۱۵۱ اشرفیہ ای کی گریہ و رقتیں فقیر محمد تاج الدین
ابن مرحوم سید صفیہ الیاس خنی مفتی مدینہ منورہ غفرلہ

۳۳

تقریباً عمدة العلماء افضل الافاضل حق بات کے بڑے کہہ دینے والے
اگرچہ کسی پر سخت و گراں گزرے سابق مفتی مدینہ اور حال میں تمام
مستفیدین کے مرجع و ماہی قابل ربانی مولانا عثمان بن عبدالستار
واعسانی ہمیشہ خوش رہیں اور عزا دیں اور آرزوئیں پائیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک اشرفیہ کو ساری خوبیاں بعد حمد و صلاۃ بیشک میں اس پر روشن رسالے اور ظاہر و مخ
کلام پر مطلع ہوا تو میں نے پایا کہ ہمارے مولیٰ علامہ اور دیانت فقیہ فقیر حضرت احمد رضا خاں
نے بیشک اس گروہ خارج از دین کا فرسادیوں کی راوی بننے والے کے روئے کے لئے فرمایا
کی تو کہ سب ائمہ کرام سند میں اس گروہ کی بری رسوائیاں ظاہر کیں پس ان کے فارغ ہو جانے
سے ایک بھی نہیں پہنچ و پھر کیسے نہ چھوڑا تو ای مخاطب تجھ لازم ہے کہ اسی روشن رسالے
کا دامن پکڑے جسے مصنف نے ہر دوری لکھ یا تو ان گروہوں کے زوہ میں ہر ظاہر
وروشن و سرکوب دلیل پائیگا خصوصاً جو اس گروہ خارج از دین کے ہاتھ سے ہر
نشان کھول دینے کا قصد کرے وہ گروہ خارج از دین کون ہے جسے وہ ایہ
کہا جاتا ہے اور ان میں سے دعویٰ نبوت غلام احمد قادیانی سے ہے اور دین سے
دوسرا لکھنے والا اس شان الوہیت و رسالت کا گھٹانے والا نامہ نالی اور رشید احمد
گنگوہی اور فاضل احمد ہنسی اور اشرف علی تھانوی اور جو انکی چال چلا اللہ تعالیٰ حضرت
جناب احمد رضا خاں کو جزائے تہ عطا کرے کہ اس نے مستغابی اور کفایت کی

بما أفتى به في كتابه المعقد المستند المذلل بتقاريف علماء مكة المكرمة
 فأفهم بحق عليهم الوبال + وسؤال الحال + لا فهم من المفسد يفسد
 الأرض من هم ومن على منور الصموات لهم الله إلى يوم يكون يحرم الله
 حضرة الشيخ أحمد رضا خان وبارك فيه وفي قبره وجاهه
 من القائلين + بالحق إلى يوم الدين + الفقير المذنب
 عبد القدير عثمان بن عبد السلام وأغسل في مقبرته
 المنورة سابقا عفا الله عنه

صورة ما نسيه الفاضل الكامل + بأهر الفضائل + ظاهر
 الفواضل + ظاهر السماائل + شيخ المالكية + ذوالالمة المالكية
 السيد الشريف السري + مولانا السيد محمد الجبلي
 دام بالفيض الباطني والظاهري

بسم الله الرحمن الرحيم

وعليكم السلام ورحمة الله تعالى وبركاته + وتأييد + ومعونته وإضافته
 الحمد لله الذي جعل أهل السنة والجماعة معزوزين في قيام الشاهادة
 والصلوة والسلام على سيدنا + وذريته وأولادنا ومعتقدين بآية سيدنا محمد
 المصطفى عيسى هذا الوجود + الثابت بكلمة وإجلاله + ومجده وفضله +
 لدى أهل النقل والعقل والشهود + القائل ما ظهر أهل بدعة الأهل
 الله لهم حجة على لسان من شاء من خلفه القائل ما ظهرت البديعة أو
 الفتن وسبب انحصار في فليظهر العالم العمل ومن لم يفعل ذلك فعليه العتق
 والمثابة والناس

اجمعين لا يقبل الله منه صرفا ولا عدلا والقاسل اقروا عن ذكر
 الفاجر متى يعرفه الناس اذ كرهوا الفاجر بما فيه يحذر به الناس من اذ
 ابن ابي الدنيا والتكليم والشيرازي وابن عدي والطبراني والبيهقي
 الخطيب عن جهر بن حكيم عن جعفر بن محمد عن علي بن ابي طالب
 والتابعين من اهل السنة والجماعة للقلدرين والائمة الاربعة
 المجتهدين اذ اقبل فقتل اطلعت علي ما تضمنه هذا
 السؤال مع الامعان الذي عرضة حضرة الشیخ
 احمد رضا خان متع الله المسلمين بحياته ومنتعه
 بطول العمر والخلود في جناته فوجدت وانقذه من الاقوال الغريبة
 عن اهل هذه السادة الشفيعه كذا صرح به وصرح بها
 بعد الاستتابة دمه مباهج ومولفها استحق بتكليف مضمخ
 لسانه ومرض سبله وبنات حيث استخف بمقام
 الالهية واستحق منصب الرسالة العمومية وعظم
 استاذة ابلين وشارحه في الاعواء والتلبين فعمل من
 بسط الله لسانه من العلماء ان علام واطلق بيده من الامراء
 والحكام ان يجتهدوا في ازالة سبل عنهم باللسان والسان
 حتى يستريح منهم العباد والسبلاد والادهان والازان
 بمسكة بلسان الله الامين طائفة منهم شياطين فليجود
 العوام من مخا الطمهم بالكلية فانها والله اشد من نوال الطة
 الحجد وم في الاذية ومنهم ايضا عندنا بالمستدينة
 السنبوية شر ذمة متليمة مسترة بالتقية وفان

سب کی خدمت میں اور اس کے پاس کا فرض قبول کرے نہ نقل جن کا فرمان ہو کیا تمہارے کار
کی ہدایاں دکر کرنے سے پرہیز کرتے ہو لوگ کو کب بچائیں گے یہ کار میں جو عیب ہیں مشہور
کر دو کہ لوگ اُس سے بچیں۔ حدیث ابن ابی اللہ علیہ السلام اور حکیم اور شیرازی اور ابن عدی
اور طبرانی اور بیہقی اور خطیب نے بن مزین حکیم انصاری نے اپنے ہاداسے روایت
کی اور اُن کے نقل و اصحاب اور سب پیروں پر کہ اہل سنت و جماعت و مقلدین ائمہ
راہ مجتہدین ہیں بعد حمد و صلاۃ میں نے اس سوال کا مضمون بغور تمام دیکھا
جو حضرت جناب احمد رضا خاں نے پیش کیا اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اُس کی
زندگی سے ہر منفرد فرمائے اور اُسے درازی عمر اور اپنی بہتوں میں بیشکی نصیب
کرنے تو میں نے پایا کہ ہونا کہ باتیں جو اہل بُری بغاوتی و دلوں سے نقل کیں صریح
ظہر ہیں اور جو اہل شیعہ بدعتوں کا مرکب ہوا تو یہ لینے کے بعد سلطان ہند سلام کے لیے
اس کا خوشِ جلال پیر اور جن جن کی تصنیفوں میں وہ اقوال ہیں وہ اس قابل ہیں کہ اُن کی
بان چبا ڈالی جائے اور اُن کے ہاتھ اور انگلیاں کھل دی جائیں کہ انھوں نے شان
نہی کو تو کا ہانا اور رسالت عامہ کے منصب کو خفیف ٹھہرایا اور اپنے استاد اہل
پڑائی کی اور ہر گاہ نے اور مٹھو کا دینے میں اُس کے شریک بیٹے تو مشاہیر علماء
اہل زبان کو اللہ تعالیٰ نے وسعت دی ہے اور سلاطین و حکام جگہ ہاتھ کو جبر و سزا
کے ساتھ کیا ہے اُن سب پر فرض ہے کہ ان لوگوں کی بد مذہبیانہ زائل کرنے میں علما
بان سے اور سلاطین ہاتھ سے کوشش کریں تاکہ ہند سے اور شہر اور دکن کی تکلیفوں
سے راحت پائیں جسٹن گو اور اللہ کے امان واسطے کہ میں میں ان سٹیٹانوں میں
ایک طائفہ ہے تو عوام پر فرض ہے کہ اُن کے میل بھول سے بالکل احتراز کریں کہ
ہر اکی قسم ان سے میل بھول جذامی کے میل بھول سے ایذا میں ملت ترچہ تیزان میں سے
ہر سے یہاں مرض طبعہ میں چند نفق کے میں نفق کی آڑ میں چھپے ہوئے گروہ تو یہ

له ثوبوا نحن قريب تنفيهم الملائكة عن عبادهم فيها ما هو ثابت
 في الحديث الصحيح عن الصادق عليه السلام في هذا أو يقال الله تعالى ان اراد
 بالعلم من قسمة ان يقسمنا اليه غير مفتونين به وان يبرر قسما
 حسن الغية ويجعلنا من المتفادين قاله بلسان الله عز وجل
 مبلغان به اعظم الرضى واتحادهم العباد والفقراء شيئا لنا لكية
 بحرم عقيد البرية السيد احمد الجعفي المسمى في مولده
 الشيعي معتقدا لما لكى من عباد القادر على
 ونسبنا عاقل متفكرا ومسلما معظما بمجالاته متفكرا

صورة بارزته كباير العلماء وكريم الكرام والارواحوارف ومعدن
 المعارف ذو شيدته العالم الموفق من الشفاء ذو الفيض المملوك
 مولانا الشيخ خليل بن ابراهيم الجعفي في ايدى الله بالصبر والا هو

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على خاتم النبيين
 سيدنا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين والنايعين لهمته احسان
 الى يوم الدين اقا محمد فتح محمد بن محمد الاسلام المقر في هذا المقام
 هو الحق المبين الواجب اعتقاده باجماع اهل المسلمين حبا
 حقه العالم العلامة الفاضل الكامل المولود المحمل بوضو احوال البرية
 في كتابه المعتقد المستند ادام الله تعالى نفع المسلمين به والى الله
 المهادى الى الصواب والبرية المرجع والذاب وموكله حاتم
 العالم الشريفة بالخبر الشريف النبوي خليل بن ابراهيم الجعفي

تکبریں گئے تو غریب عریضہ ان کو اپنی مجاہدیت سے نکال دیگا کہ اسکی یہ نہایت
 حدیث صحیحہ ثابت ہو اور ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ اگر وہ لوگوں کو کسی
 نقص میں ڈالنا چاہے تو ہمیں نقص میں پڑنے سے پہلے اپنے پاس بلا لے اور ہمیں
 مسنون بیت نصیب کرے اور ہمیں کھرا بنائے۔ اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے
 اللہ سے لکھا فقیر ترین مخلوق خادم علماء فقہ احرم سید عالم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں
 اکیس کے سرور و مستی احمد جزا میری ہے کہ تیرے میں پیدا ہوا اور حقیرے کا کشتی بند خدا
 اور غیب کا مالکی اور طریقہ اور نسب کا قادری ہے۔ حمد کرتا ہوا اور درود
 رسول اسلام بھیجتا ہوا تعظیم و تکریم و تحسین کرتا ہوا



تقریباً عظمیٰ علم و کرم اہل کرم خزانہ علوم و کائنات فہوم علمائیں صاحب پیری
 آسمان سے توفیق یافتہ صاحب فیض ملکوت مولانا حضرت خلیل بن ابیہیم
 خربوئی اللہ تعالیٰ مدد الہی سے اعلیٰ تایید کرے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا مالک احمد درود و سلام حبیب پچھلے نبی ہمارے
 سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب سب پر اور نیز جو کوئی کے
 ساتھ ان کے پیرو میں قیامت تک حمد و مناجات کے بعد ان علماء اسلام کی تحریر میں
 جو بات اس مقام میں قرار پائی وہی حق و واضح ہو جس کا اعتقاد باجماع علماء مسلمین
 واجب ہو جس طرح عالم علامہ فاضل کامل مولوی احمد رضا خاں بریلوی نے اپنی
 کتاب المصنف المستند میں تحقیق کیا اللہ تعالیٰ اہل تکمیل انوں کو اس سے نفع پہنچائے
 اور اللہ ہی حق کی راہ دکھائے والا جو اجڑا کسی کی طرف رجوع و بازگشت ہی نہیں
 لکھنے کا حکم دیا حرم شریف نبوی میں غلام شریف کے خادم غلام علی بن مریم
 خطبہ لکھنے



صورة ما حتره الضوء المنور + والشرع المصنوع +
 صورة السعادة + وحقيقة النسيادة + ذوالحسن
 ونزيادة + ودلائل الحنايات + وحلائل
 المبرات + الحميد الرشيد + مولانا السيد محمد سعيد
 شيخ الدلائل + لا زال لفضائل

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي به استقر المطالب وتيسر المارب + حمد الله
 عينه + ونها من المحاورن الى امنه + وصلاة وسلاما يتو اليان
 ما قال المولون + على سيدنا محمد الذي اشرق بعينه السماء
 والارض + ولا ذية المحلات عن عند اشتداد الهول يوم العرض
 وعلى اله الذي اقبلت سوا النور من اضاءاته + وحفظوا اقواله واهواله
 فصار لهم بصرهم في الدين قدوة + وفي الهدى الهدى لكل تابعهم
 اسوة + وبذلك كان المحفوظ هذه الشريعة العزرا ومختصا بعقول
 الصادق المصدوق لا تزال طائفة من ائمة ظاهريته يحيونهم امر الله
 ظاهرين او باعقل فان الله جلت عظمتهم وعظمت سنته + قد فوض
 من عباده لخدمته هذه الشريعة العزرا + وادارة شواقب الافهام فاذا اظلم
 ليل الشهرة اطلع من سماء علمه داء صوابه لك محفوظ عن التغير والتبدل
 بين جملة العلماء النقاد جلالا بعد جلال + وهو من اجلهم العالم العلامة

تقریظ نور روشن روح مجسم نظیر سفاوت حقیقت سیادت صاحب غیبی
وزیادت و دلائل غیبی و فضائل کمالی محمود مہدی مولانا سید محمد حسین
شیخ الدلائل کی تفصیلاتیں ہمیشہ رہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے لیے وہ حمد ہو جس سے سب ارمان نکلیں مرادیں آسان ہوں وہ حمد جسکی برکت
سے ہم تمسک کریں اور سب اندیشوں میں اسکے دامن کی پناہ لیں آدوہ درود و سلام
کہ پورا پڑ آتے رہیں جب تک صبح و شام ایک دو سرے کے بعد پڑا کریں چار سے
سورۃ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جنگی رسالت سے آسمان و زمین یکجا اٹھیں اور
پیشی و لے دن جب ہوں ان کی شدت ہوگی سادہ جہان ان کی پناہ لیگا اور ان کی آل پر
بھونوں نے ان کی روشنیوں سے نور حاصل کیا اور ان کی باتیں اور کئے کام سب
کئے تو وہ اپنے بچوں کے لیے دین میں پیشوا ہیں اور روشنی محمدی میں اپنے
ہر پیرو کے امام ہیں اور اسی ذریعہ سے اس شریعت ربطین کے ساتھ ممالک ملت
مخصوص ہوئی جس طرح ان کا ارشاد ہی جو سچے ہیں اور سچے مانے گئے کہ ہمیشہ سچی
ہیں کا ایک اور غالب رہے ایمان ایک کہ خدا کا حکم اسی مالت میں آئیگا کہ وہ غالب
ہوں تمہارے صلوات کے بعد بیشک اللہ تعالیٰ نے جسکی عظمت طویل اور شدت غلبہ اپنے
خداوں میں سے جسے پسند کیا آئے اس شریعت ربطین کی خدمت کی توفیق بخشی اور
اسے نہایت تیز فہم معارف کے دوران قرب شہید کی بات اذہمیری کا لائق ہے
وہ اپنے آسمان علم سے ایک چودھویں بات کا چاند چکا ہے تو اس طریقہ سے
شرعیات مطہرہ تغیر و تبدل سے محفوظ ہوگی قرآن کریم اعلیٰ درجے کے کامل علم پر کئے
وہ انوں کے انھوں میں آوران میں سب سے زیادہ عظمت والوں میں سے عالم شہیرا

والبحر الفهامة + حضرة الشيخ المولوي أحمد رضا خان فقد لجأ
 في رده في كتابه للمعتمد المستند + على التزاع بين المرتد بين أهل
 الفناء والسند + فجزاه الله عز وجل سلام والمسلمين خيرا وصلى الله
 على سيدنا محمد وآله وسلم + قلله بسأله + ومن محمد بن آله بالفقيه
 لوريه محمد سعيد ابن السيد محمد المغربي
 شيخ الكراميل غفر الله له ولجميع المسلمين



صوفية + مكتبة الفاضل الجليل + والعالم النبيل
 ذوالضياء الشمس والنور القمري + مولانا محمد
 بن أحمد العمري + دام بالعيش الحسن الغض الطري

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين + والصلوة والسلام على خاتم النبيين +
 أدام المراسلين + ونابعه بأحيان التي يوم الدين + ويعمل فقد
 اطلعت على رسالة العالم العلامة + والمرشد الحق الفهامة + صاحب
 المعارف والعوارف + والمحقق الإلهية الطائفة + سيدنا الأستاذ
 خلد الدين ورأيت + وعاد المستفيد ومفقه + الملائكة الشريفة
 صنع الله بوجوده + وأما رسالته العلوم بانوار شهوذه + فوجدتها كاملة
 المقاصد + ومهمة المراضل + ومفيدة الشوارب + وميزة المصادر
 بالمراد + قل استوفيت على شبه المحدثين فأجدها + وانت على
 أسباب الزيادة فاستأصتها + مع وضوح الألفاظ

وہ ایک عظیم اور حضرت جناب مولوی احمد رضا خاں ہیں کہ اس نے اپنی کتاب
مقتدایہ میں ان کی دسے قزموں کا خوب کھراؤ کیا جو فساد اور ستائش
پھیلانے کے مرکب ہوئے تو اسے اللہ تعالیٰ اس کا اور سلاووں کی طرف سے خیر
کھا فرمائے اور اللہ تعالیٰ ان کے شر اور عہد علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کی آل پر
برود و سلام بھیجے۔ کہہ اسے اپنی زبان سے اور لکھا اسے اپنے قلم سے۔ اپنے
رب کے محتاج محمد سید ابن اسلم محمد لغزنی شیخ الدلائل نے



اللہ تعالیٰ اس کی اور سب سلاووں کی مغفرت فرمائے۔
تقریظ فاضل جلیل عالم عقل شعاع آفتاب روشنی ماہ جناب ابوالمولانا
محمد بن احمد عمری ہمیشہ پیش خوشگوار سرسبز و شاداب میں رہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب بیان نہ کہو جو ملک سیاست جہان کا اور درود و سلام سب نبیوں کے قائم اور
سب پیروں کے امام اور ان کے اچھے پیروں پر قیامت تک اور مصلحت کے بعد
بیشک میں مطلع ہوا اس کے ہمارے پیر و عالم علامہ سید محمد تقی کثیر القلم عربی و فارسی
عربی و عربی و کثیر و عطاؤں والا ہمارا سردار استاد دین کا نشان و نشان احمد قادہ
پائے دینے کا شکر و شفقت چناہ فاضل حضرت احمد رضا خان رحمہ اللہ تعالیٰ نے
اس کی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور اس کے فیض کے نوروں سے علوم کے
آسمان کو روشن رکھے تو جس نے اس رسالہ کو پایا مظلوموں کا پورا کرنے والا مقاصد کی
پہنچ کر رہنے والا اور وہیں سے نکل جانے والے مضامین کا رٹو کرنے والا جس میں ہر صابر
و جواد کے لیے آپ شیریں جگر اس نے محدود کیے تمام شہوں کو گہر کر اور بیخیر کندہ کر دیا
اور ذریعہ میل کی رعیتوں پر مشدد کہہ کے انھیں جبر سے کاٹ دیا و بقیوں کی روشنی اور

سطح البراهين وعلوية المسالك وصحة الموازين في جزاة الله برة
عن نبيه ودينه احسن الجزاء ووفاء الجزاء عن الاسلام واهله

بالتكليف الا وفي شمس

ولا زال في الاسلام محمد بن عبد الله في البر والحر



قاله في ربيع الثاني سنة ١٢٠٥ هـ وعنه محمد بن
محمد العمري أحد طلبة العلم بالحرم النبوي

صورة ما نظمته يا لترصيف السيد الشريف النظيف

اللطيف الماهر العريف ذو العز والتشريف الغنى عن

التوصيف حضرة مولانا السيد عباس ابن السيد

الجليل محمد رضوان شيخ الدلائل عاملها الله تعالى

في اليوم العيوس بالرضوان

بسم الله الرحمن الرحيم

بسمك ربنا لا تحصى ثناء عليك والحمد لك واليك وصلاً

وسلاماً على نبيك كاشف الغمة وعسى الله وصحبه هذه الامنة

يا خط قلم وخف الى مسامرة الخيرات قدم اقباله فيقول الحقير

دعاء الاخوان عباس ابن المرحوم السيد محمد رضوان الطلق

عناز الطرف في سيدنا رابعة هذه الرسالة فوجدتها ارفلة من السلا والرشا

في جلتي جمالة وجلالة كافلة بالرد على اهل البدع والاضلال في المعنى المستنة

لكم في المهند بن مفرها وسند قدرا وصحت ما ضلت في ادراكه فانك انما هم

جنتوں کے چھوڑ کے ساتھ اور روشوں کی شیرینی اور میزائلوں کی دستہ کی دستہ کے ساتھ تو
 اللہ تعالیٰ اسے اپنے دین اور مال پہنے ہی کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے اور مسلمان
 و مسلمین کی طرف سے سب سے زیادہ کامل پہننے سے اس کا خواہاں ہو کر اسے ۵
 روزہ ہمیشہ رہے سلام میں ایک حجت بنیں

کہا اسے ہستم رتج لوتخس ان کی دعا کے امیدوار محمد بن احمد نعیمی سے کہ حجت بنیں
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں علم کا ایک طالب بنے۔



تقریباً حکیم شریف پائیزہ لطیف ماسر علامہ صاحب نے شرف تفسیر عن ابی
 حضرت مولانا سید عباس بن سید حلیل محمد رفیع اللہ لائل اللہ تعالیٰ
 اس مفتی کے دن میں ان دونوں کے ساتھ اپنی رضا کا معاملہ فرمائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکستان ہے اور نہ ہمارے ہم تیری تعریف شمار نہیں کر سکتے اور تیرے ہی لیے محمد
 نبی سے تیری ہی طرف درود و سلام بھیج اپنے نبی پر جو شکلیں نکھرتے دلتے ہیں اور
 ان کے آل و اصحاب پر کرامت کے رہنما ہیں جتنا کہ کوئی ظلم کچھ کھچھے اور نیکیوں کی طرف
 جلوہ گر کرنے میں کوئی قدم لگا جو حمد و صلا کے بعد دعا کے برادران کا محتاج عباس بن
 مرحوم سید محمد رضوان کہتا ہے اسے اس رسالہ کے کمالات حیران کن کہ میدان میں لگا
 کی باگ ڈوبی کی تو میں نے اسے عیادت کی چوٹا کب مال و جلال میں ناز کرنا پانا
 کہ بد مذہبوں گراہوں کے رد کا ذمہ میرے ہونے پر تو وہی مستند و مستند ہو اس لیے کہ
 ہدایت پائے والوں کی جاسے پناہ و سند جو اس رسالہ نے وہ باتیں ظاہر کر دیں جن کی
 بارگاہوں کے پچھلے میں حقائق ہر ایک ہی تھیں وہ وہ باتیں تھیں جن کی حقیقتوں کے پائے میں

في حقائقه الاقدام . كنهه ولا وهو العلامة الامام . الذي النعمان
 النبي . النبي . الوجيه الجليل . وحيد الصدر والجان . حضره
 الملوك . احسن ارضاء . البريلوي . الحنفى . لا زال روضاً
 وانما بالمعارف . ويد راساً في منازل لطائف العوارف . اجزل
 الله على وله الثواب . ومغنى واهل حسن المآب . وورقة نجب ع الحسن
 الختام . بجوار خير الامام . ويد راساً . وعلى اله وصحبه
 افضل الصلوة . واتم السلام . كتابه خادم العلم ودلائل
 الخيرات . في مسجد افضل المخلوقات .
 عباس رضوان في اليوم السابع من ربيع الثاني



صورة هارقه بالفاضل العقول . احد الفحول .
 الطيب النزي الفطن الذي . الفطن المزين لجناب
 المغرسي . مولانا عمر بن حمدان الحرسى . في كره
 الفوز والفلاح واليسرى

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي خلق السموات والارض وجعل الظلمات والنور
 ثم الذين كفروا يربى يعدلون . والصلوة والسلام على سيدنا محمد
 خاتم النبيين . القائل لا تزال طائفة من امة محمد عليه السلام
 الساعة يرونه لما كره عمر . وفي رواية ابن ماجه عن ابي هريرة لا تزال طائفة
 من امة محمد على امر الله لا يضرهم من خالفهم . وعلى اله الهادين . واحصوا بالذي

قد مولیٰ نے فرمایا میں اور کہیں نہ ہو کہ وہ اسکی تصدیق ہی جو علامہ امام سب سے تیز ذہن والا
 ہے تھوڑا سا صاحب عقل صاحب جاہل و جلال اللہ کے تختہ سے دہرہ زاد حضرت مولوی
 جسے درخصا خاں بریلوی خفی بہ پیشہ وہ ہر قول کا پتھو لا پھولا بارے سے اور علوم فقہ
 کی منزلوں میں شیر کرتا ہوا وہ تمام اللہ تعالیٰ کے احسان سے فواید عظیم عطا فرمائے اور
 مجھے اور اسے جسٹین و اہل بیت نصیب ہو کہ وہ اور ہم سب کو جسٹین حاکم روزی کو کہ اسکی
 ہمسایہ ہیں جو تمام جہان سے ہشوار و چودھویں راستہ کے جائے بھی اُن پر اور اُن کے آل و



انصاف پر سب سے ہشوار و چودھویں راستہ کا مقرر استلام
 تحریر تاریخ ہجری ۱۲۸۰ لکھنؤ کے دارالعلوم میں مسجود عالم علی ہمدانی
 علیہ السلام کی علم و دلائل انجیل است کا خادم عباس رضوان

تقریر فیاض کامل العقل کی باز مروان میدان علم پاکیزہ شہزادہ شہزادہ تیز ذہن
 شلخ آہستہ و پاکیزہ نہت مولانا محمد بن حواری محرمی تحفہ و فلاح انھیں
 یاد رکھیں اور کہیں نہ بھولیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب غریبوں اللہ کو جس نے زمین و آسمان بنایا اور اندھیریوں اور روشنی پیدا کی اس پر
 کافر لوگ اپنے رب کا عرس جانتے ہی آؤد و دوسلام ہاویے سرور و محمد صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم ختم الامم پر مین کا رشتہ اور کہ ہمیشہ میری آشت سے ایک گروہ قیام تمام ملک
 حق کے ساتھ غالب رہے گا اسے حاکم فوج حضرت امیر المؤمنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 روایت کیا اور ابن ابی اسحاق ایک روایت میں ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ ہمیشہ
 میری امت کا ایک گروہ درین الہی پر پشت قائم رہے گا انھیں نقصان نہ دے گا
 یوں کہ غلامان گروہ کا خدا کنی بال پر کہہ دے قرآن مجید میں ہر گز کوئی چیز نہیں ہے

شأنه والدين + أما بقوله فاني قد اطاعت عيني ما حرره العالم
 العلامة + الدراية الفهامة + والتحقيق الباهر جائب الشبهة
 احسن رضا خان في الخلاصة الماخوذة من كتبه المستمعة
 بالمعتمد المستند فوجدناه في غاية التميز فقلله وضممنا له فلفظنا
 الذي عن طريق المسلمين ونصحه الله ورسوله ولائمة الدين و
 حاشيتهم قاله في + من بيع الثاني عمر بن عبد الله
 المحمدي لما لقي مذهبا الا شعري اعتقادا خافا
 العلم ببلدة سديد الى نام + علي افضل الصلا والسلام



صورتها مسطرة حفظه الله مرة اخرى والمساك

٢٩

بالتكرار احووا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي هدانا لهذا من بعد فضلنا + وافضل من هذا بعد
 + ويسر المؤمنين لليسر + وشرح صدورهم للذكرى + فامنوا
 بالله بالسنة لهم ناطقين + ونقلوا هذه فخلصين + وبما اتهم به كتبه
 ورسوله عاقلين + والصلوة والسلام على من ارسله الله رحمة
 للعالمين + وانزل عليه كتابه المبين + فيه تبيان كل شئ وابطال
 الحاد المحدثين + فبينت بسنة الواضحة الادلة والبراهين +

دین کو مضبوط کیا بعد حمد و سلامۃ بیشک میں مطلع ہوا میں نے جو تحریر کیا ایسے عالم ملا
نے کہ کمالی اور ایک غلیظ قسم والا جو ایسی تحقیق والا جو عقول کو حیران کر دے جناب
حضرت احمد در قضا خان اس خاصہ میں جو اسکی کتاب مستند سے لیا گیا
ہے تو میں نے اسے اپنی درجہ کی تحقیق پر پایا تو امیر کے لیے یہ خوبی اس کے صنف
کی بیشک اس نے مسلمانوں کی راہ سے ہر نیا دہ چیز کو دور کر دیا اور امیر اور اس
کے رسول اور دین کے اماموں اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کی۔ کہا اسے ہشت



ریجہ الثانی میں عمر بن حمدان محرمی نے کہ مذہب کا
مالکی اور عقیدے کا شکی اشعری ہو اور سرور عالم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہر میں علم کا خد مستگار

عالم موصوف سلف اللہ تعالیٰ کی دوبارہ تحریر مشک بقنا کر

کیا جا بے لائق و سزاوار ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے اسے راہ و کمان جسے اپنے فضل سے توفیق بخشی
اور اپنے دل سے گمراہ کیا جسے چھوڑا اور ایمان والوں کو آسانی کی راہ بخشی اور
نصیحت قبول کرنے کے لیے ان کے سینے کھول دیے تو اللہ عز و جل پر ایمان
لائے نہ انوں سے گواہی دیتے اور دلوں سے انعام رسکتے اور جو کچھ انھیں
اللہ تعالیٰ کی کتابوں اور رسولوں نے دیا اس پر عمل کرتے ہوئے اور وہ دو سلام
ان پر جن کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کے لیے رحمت بھیجا اور ان پر اپنی شافع
کتاب اتاری جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہو اور بیداروں کی بیداری کا باعث بن کرنا
تو اسے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی سنتوں سے ظاہر فرادیا جنکی دلیلیں اور جتنی ظاہر ہو

وعلى آله الهامدين ، واصحابه الذين شادوا الدين ، ومن تبعهم
 بأحسن الى يوم الدين ، لاسيما الامثلة الاربعة المجتهدين ، ومن
 تدر بهم من جميع المسلمين ، اما بعد فقد سرحت نظري في رسالة
 الشيخ العالم العلامة باقر مشكلات العلوم ، ومبين المنطوق
 منها والمفهوم ، بتوضيحه الشافي ، وتقريره الكافي ، الشيخ محمد رضا
 الشيرازي ، المسماة بالمعتمد المستند حفظه الله ، فاجتهد ، فادركت
 فوجدتها شافية كافية فيما ذكر فيها من الرد على من ذكر فيها ، وحكم
 الخبيثات العيين غلام احسد القادى الى الدلائل الكذاب
 مسيل الخ الزمان ورشيد احمد الكناكوهي وحليل احمد الانجي
 واشر فاعلم التافوسي فهو لا اعان ثبت عنهم ما ذكره هذا الشيخ
 من ادعاء النبوة للقادى ، واستقاص الشيخ صلى الله تعالى عليه
 وسلم من رشيد احمد وحليل احمد واشر فعلم للمذكورين ولا شك
 في كفرهم ووجوب قتلهم على كل من يكتنه
 ذلك قاله الفقير الى الله تعالى عمر بن عبد
 الرحمن المالكي خدام العلوم والمسجد النبوي

اور ان کی آل پر کہ رہنما ہے اور ان کے صحابہ پر جنہوں نے دین کو مضبوط کیا اور
 انکوئی کے ساتھ ان کے پیروں پر قیامت تک خصوصاً چاروں نامہ مجتہدین اور ان
 سب علمائوں پر جو ان کے مقلد ہیں عمدہ صلاۃ کے بعد میں نے اپنی نظر کو جو اہل دین
 حضرت عالم ملامہ کے رسالہ میں جو کلمات معلوم کا کشادہ کر سنے والا ہے اور
 ان میں منطوق و مفہوم کا اپنی توضیح غائی و تقریر کافی سے ظاہر کر دینے والا ہے
 آیت محمد رضا خاں بریلوی جس کا نام لمحتدمستند ہے۔ اللہ تعالیٰ انکی ہمار
 کی نگہبانی فرمائے اور انکی شاندار مالی ہمیشہ رکھے تو اس میں جن لوگوں کا ذکر ہے
 ان کے بتوں میں سے آیت شافی و کافی پایا اور وہ لوگ کون ہیں جہت مزدور
 غلام احمد قادیانی و جال کذاب آخر زمانہ کا سیل اور رشید احمد گلوچی اور غلام احمد
 اور اشرف علی تھانوی تو ان لوگوں سے جبکہ وہ باتیں ثابت ہوں جو غلط ذکر کرنے ذکر میں
 قادیانی کا دعویٰ نبوت کرنا اور رشید احمد اور غلام احمد و اشرف علی تھانوی علیہ السلام کی
 شتمیں کرنا اور کچھ شک میں کہ وہ کفار ہیں اور قبل از اختیار کے یہاں نہیں لاکھڑا ہو سکتے ہیں
 اللہ تعالیٰ کہ مصلح عرب محمد بن محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں
 علیہ السلام کا نام ہے۔

تقریظ فاضل کابل عالم بائسٹل بدین کی برائے یوں کے طبعیت
 یعلیٰ مستجد محمد بن محمد بن دیاوی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل عظیم میں
 ان کو چھپائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بے بیابان ملک اور درود و سلام خیر کے رسول اور ان کے آل و اصحاب و ان کے سب مستحق

أما بعد فقد اطلعت على ما سطر العلامة الخيرية والذمراكية
 الشريفة الشيخ أحمد رضا خان فوجدته صمداً على الألباب و
 ترهاقاً لكل مسموم حائل عن الصواب وإن قوله حق وادلت على
 المرسومة صدق فيجب على كل مسلم العمل بمقتضاها وتكون
 هجيرة من أوجه الحق ينال من الخيرات
 منهاها كتب أسير المسامحة فقير
 محمد بن محمد الحبيب الدين داور عفى عنه



صورتها سطر ذو الخير الجارح والمير الساري
 بين الامصار والبراري اتخذ الاختيار من خيار الماري
 الشيخ محمد بن محمد السوي الخياري المكنى بكسر
 المختاري بحسب الله تعالى عليه بشأن العقاري

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره
 على الدين كله والصلوة والسلام الايمان الدائم على افضل
 الخلق على الاطلاق سيدنا محمد وعلى آله وصحبه ومن تبعه
 في قوله وفعله وعلى سائر الانبياء والمرسلين وعلى ال وصحبه
 كل اجتهدين وعلمت جميع عباد الله الصالحين أما بعد فقد
 اطلعت على هذه الرسالة في الرد على أهل الزيغ والكفر والضلال
 التي الطردوا العالم الفاضل الانسان الكامل والعلامة العتق الفهامة
 المصدق

حدود مسلا قہ کے بعد میں مطلع ہوا سپر چکھا عالمہ ہستار ماہر لے کہ نہایت ذہن رسا و بالا
 نام تو رہے اپنی حضرت استاذ رضا خاں تو میں نے اسے پایا مقلندوں کے لیے بحر
 طلال اور ہر صواب سے الگ جانے والے نہ ہر دینے ہوئے کے لیے تریاق اور شکر
 اسکی بات سچی ہے اور اسکی کھسی جہتی اہلیں حق ہیں تو ہر سلطان پر فرض ہے کہ انہیں لاکھ
 کے حکم پہل کرے اور ظاہر و باطن میں وہی اسکی طبیعت ثانیہ
 ہو جائے تاکہ بھائیوں کی نہایت کو پہنچ جائے اسے کھانا ہوں کے
 گرفتار اپنے تپ کے محتاج محمد بن محمد حبیب دہلوی اعلیٰ مرتب نے



تقریظ ایسے فیض و نفع والے کی جو شہروں اور جنگلوں میں جاری ساری
 بے آندہ عز و جل کنیا بندوں میں سے ایک نیک بندے شیخ
 محمد بن محمد رسوی خیاری محرم مدینہ طیبہ میں مدرسہ اللہ تعالیٰ ان پڑھی
 غفاری سے تحلی نمائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خیریاں اس مخلوق میں نے اپنے رسول کو ہایت اور بچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ
 اسے سب دنیوں پر غلبہ دے تا وہ دعوہ اسلام سب سے کالتر اور عیث رہنے والے
 ان پر ہو مطلقاً تمام مخلوق اسکی سے افضل بھی تھا اسے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب پر اور ان پر جنہوں نے ان کی گفت و کردار میں
 پیروی کی اور تمام انبیاء اور رسولوں پر اور ان سب کے تمام آل و اصحاب پر اور اللہ کے
 سب نیک بندوں پر حمد و صلاۃ کے بند میں اس راستہ پر مطلع ہوا جو کئی دہائیوں
 گزر چکے تھے میں نے جسے عالم افضل انسان کامل علامہ نقی قاسم مدق

حضرة الشيخ أحمد رضا خان ، ارحم الله له الحال والشأن ، طهارة
 فوجدتها كما خفيت في الرد على هؤلاء الزائعين الملحدين المعتقد
 على الله تبارك وتعالى ، ورسول رب العالمين ، الذين يريدون
 ان يطفئوا نور الله ، يا فواهم ، وباني الله ان يستنير نورهم ولو كثر
 الكافرون ، اولئك الذين طبع الله على قلوبهم واتبعوا
 اهواءهم ، واصمهم عن الحق واعشى ابصارهم ، ومنزلهم
 الشيطان اعمالهم فصلهم عن السبيل فهم لا يفتنون ، و
 سيولهم الذين ظاهروا لا ينقلب ينقلبون ، كلف لا وهي موافقة
 للتصوير الصريحة ، المشهورة الصحيحة ، فخرى الله مؤلفها
 عن هذه الامة الخيرية الخيرة الاوسخ ، وغريبة ومن سيلوذية
 لذية لرأفة ، واسيدية الستة ، وهدامية البديعة ،
 وادام لامة محمد صلى الله تعالى عليه

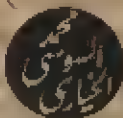
وسلم نفعه ، آمين ، ككتبه

الفقيه الى الله البارئ

محمد بن محمد السوي

الخيارى ، خدام

العلماء الشريفة



حضرت جناب تہجد رضا خاں نے ایضاً کیا اللہ اس کا مال اور کام اچھا کرے
 اتنی ایسا ہی کرتی تھی کہ اس نے پایا کہ ان بکروں میں بیڑیوں کے تڑپ میں سستانی دکائی
 ہے جنہوں نے خود اللہ عزوجل اور رب العالمین کے رسول پر زیادتی کی جو یہ چاہتے ہیں
 کہ اپنے مومنوں سے اللہ کا نور کھجھ سکیں اور اللہ نہ مانے گا مگر اپنے نور کا پور کرنا چاہے
 میرا مان کر میں کافر ہو لوگ وہ میں امن کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر کر دی اور یہ لوگ انہی
 خواہش نفسانی کے پیچھے ہیں اور اللہ نے انہیں حق سے ہٹا کر دیا اور ان کی آنکھیں
 پھٹ کر دیں اور شیطان نے ان کی نظروں میں ان کے کام اچھے کر دکھائے تو انہیں
 براہ حق سے روک دیا کہ وہ چاہتے نہیں پاتے اور اب جانا چاہتے ہیں ظالم کہ کس بلے پر پڑا
 کھائیں گے کہوں نہ ہو کہ یہ رب العزت و شہود و محسم لصوص کے موافق ہے تو اللہ تعالیٰ
 اس کے مولع کو اس بہترین نعمت سے نہایت کامل جزا عطا فرمائے اور اس سے اور بڑھ
 لوگ اس کی پناہ میں ہیں انہیں اپنے پاس قرب بخشے اور اس سے شرف و قوت دے

اور بہت کوڑھائے اور نعمت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کے لیے اس کا فاعل میرے کھے اللہ ایسا ہی

آپ سے لکھا اللہ عزوجل خالق عالم کے

مناج محمد بن موسیٰ خیراوی

سید عالم شریف

کا خادم ہے





٢٢
 صورة ما كتبه خاتر العلوم العقلية وقاتر الفنون
 العقلية والجوامع بين شرف النسب الحسب وارث العلم
 والمجد ابا عن ابن الحق الامعي وللدقق اللوذعي
 مفتي الشافعية يا لمدينه المحمديه مولانا السيد
 الشريف احمد البرزنجي عفت فيوضه كل رومي ونحي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي وحب له الكمال المطلق لذاته في ذات وصفاته
 الذي يسبح له ويقدره عن كل نقص من في ارضه وسماواته
 وفعلت حقيقته عن الشريك والنظير فلا يس كمثله شيء وهو السميع
 البصير كلامه الاشرى هو الصدق وعين اليقين وقوله الفصل
 والحق المبين وافضل الصلاة والتسليم واحسن الرحمة والبركة
 والتكريم على سيدنا ومولانا محمد الذي اصطفاه ربه على العالمين



تقریب جامع علوم نقلیہ و عقلیہ جامع شرافت حسب و نسب
 آبا و اجداد و علم و شرف تحقق صاحب بن نقاد و قق تیز و زدن
 مدنیہ طیبہ میں شافعیہ کے مفتی مولانا سید شریف احمد برزنجی ان کا پیش
 استحضار ہر سیاہ و سفید کو شامل ہو

بسم الله الرحمن الرحيم

سب خوبیاں اس خدا کو جسے اپنی ذات سے ہر کمال ذاتی و صفاتی لازم ہو جسکی
 تسبیح کرتا اور ہر نقص سے اسکی یاگی ہوتا ہے جو کچھ کہ اسکی زمین اور آسمانوں میں ہو اور
 اسکی ذات بشریکہ مشابہ سے بلند و بالا ہو تو کوئی چیز اس جی نہیں وہی جو سننا اور دیکھنا
 اسکا کلام قدیم سچا اور خالص حقین ہے اور اسکا قول حق و باطل میں فیصلہ فرما دینے والا
 اور صریح حق ہے اور سب سے بہتر درود و سلام اور سب سے کمال تر رحمت و برکت و عظیم تر علم ہے
 سرور و مولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جن کو ان کے رب نے تمام جہان سے چن لیا

وأما علم الأولين والآخرين + وأنزل عليه القرآن المجيد + لا يأتيه الباطل
 من بين يديه ولا من خلفه تنزيل من حكيم حميد + وخصه بالكمال
 التي لا تستقصى + وعلم المغيبات التي لا تحصى + فهو أفضل المخلوقات
 وشماثل على الإطلاق + وأكملهم عقلاً وحلاً وعلاً بلا شقاق + وختم به
 النبيين فلا رسول ولا نبي بعده + وأيد شريعته فلا تنسخ حتى تقوم
 الساعة ونجز الله وعده + وآله الطيبين الطاهرين + واصحابه
 المؤيد بنصر الله محمداً + وهم حتى أصبحوا طاهرين + أئمة العدل
 فيقول الصالح إلى عظماءه المنجي + السيد محمد ابن السيد اسمعيل
 الحسيني البرزنجي + مفتي السادة الشافعية + في مدينة خير البرية +
 عليه الخصال الصلاة والصية + إلى قد وقفت أيها العلامة للحرير +
 والعلوم الشهية + ذو التحقيق والحرير + والمستدقيق والتعبيين عالم
 أهل السنة والجماعة + جناب الشيخ محمد رضا خان
 الميرزاوي ادام الله توفيقه وارتفاعه + على خلاصة من كتابك
 المسمى بالاعتماد المسيئند + فوجدت على أكمل الدرجات من حيث
 الاتقان والمنطق + وقد زالت بها الأذى عن طريق المسلمين +
 ونصحت فيها لله ورسوله ولأئمة الدين + وأثبت فيها دبراهين
 الحق الصريحة + وامثلت فيها أقوال صلوات الله تعالى عليه وتسلم
 الدين النصيحة + فهي وإن كانت غنية عن الإطراء والتعجيل +
 والثناء والتعجيل + لكني أحببت أن أجاردها في مرهاًتها + وأجلو
 عن بعض الوجوه في مضمناً رغباً فيها + لكي أشارك صديقها
 فيها استوجبه من الخط الجميل + وألحبر المديخر

اور ان کو صوبہ انگلوں پھلوں کا علم عطا فرمایا اور ان پر قرآن عظیم اناراجکی طرف ہل کر
 راہ نہیں نہ آگے سے نہ پیچھے سے ٹھٹکت والے سسر ہے گئے گا اناراج اور انھیں
 ایسے کائنات کے ساتھ خاص کیا جن کا احاطہ نہیں ہو سکتا اور انھیں استغنیوں کے
 علم دیے جن کا شمار نہیں تو وہ مطلقاً تمام جہان سے افضل ہیں ذات میں بھی صفات
 میں بھی اور عقل و علم و عمل میں بلا خلات تمام جہان سے کامل تر ہیں اور ان پر انبیاء کو
 ختم فرمادیا پس ان کے بعد کوئی رسول نہ بھی اور ان کی شریعت کو ابدی کیا تو
 تمام قیامت تک مفسوخ نہ ہوگی اور اللہ اپنا وعدہ پورا کرے گا اور ان کی تہذیب پاکیزہ
 آئی اور ان کے اصحاب پر کہ مدد انھی سے و دشمنوں پر جنگی تائید فرمائی یہاں تک کہ وہی
 غالب ہوئے خود مصلوٰۃ کے بعد کہتا ہوں وہ جو اپنے رب غلات و ہندہ کے غلو کی طرف
 محتاج ہو سید احمد بن سید اسماعیل حبشی پر زنجی کر ضرور عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کے مدینہ طیبہ میں شافعیہ کا مفتی ہوا جو علامہ کمال مامون مشہور و مشہر صاحب تحقیق و تنقیح
 و تدقیق و ترمیم عالم اہل سنت و جماعت جناب حضرت احمد رضا خاں بریلوی
 اللہ تعالیٰ انکی توفیق اور ہندی ہمیشہ رکھے میں آپ کی کتاب المستندہ کے خلاصہ
 واقع ہوا تو میں نے اسے مضبوطی اور پرکھ کے اعلیٰ درجے پر پایا اس کے سبب آپ نے
 مسلمانوں کی برادری سے ہر کلیف و دشمنی ہٹا دی اور اس میں آپ نے اللہ اور رسول اور
 دائرہ دین کی خیر خواہی کی اور آپ نے اس میں حق کی تحریک و دلیلوں سے ثبوت دیا
 اور اس میں آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی تفصیل کی کہ
 دین خیر خواہی ہے تو آپ کی تحریر اگر یہ داعی اور تعلیم اور اچھی تعریف سے بے نیاز
 ہے مگر مجھے پسند آیا کہ اسکی جولا لگا دیں میں بھی اسکا ساتھ دوں اور اس کے بیان روشن
 کے میدان میں بعض اور وجہ ظاہر کریں تاکہ میں مصنف رسالہ کا شریک ہو جاؤں اس
 لہجہ سے جو اس نے اپنے لیے واجب کر لیا اور اس اجرا و عہد و ثواب میں

عند الله والشوايب الخزييل قال قول الله عز وجل فلام احمد القادري
 من دعواتهم ما كانت له المصيبة ودموا له الوحي اليه والقبول وتفضيلهم عن كثير
 من الانبياء وغير ذلك من الاباطيل التي تحقها الامم جمع . وينظر عنهما
 مستقرهم الطباع . فنفوت في ذلك اخو سياسة الكلدان . ولما
 الله سبحانه بل لا ريب في ان لا يقبل الله منه علما ولا عملا ولا قولا .
 ولا صراحا ولا خفيا . لان في مرق عن دبر الانبياء سلام مرق والسهم
 عن الرومية . وكفر بها الله ورسوله وآياته البلية . فيجب على
 كل مؤمن يخشى الله وعبد اياه . ومن حوز حقيقته وثوابه . ان يجنبه
 واجزائه . وان يفر منه فراره من الانبياء والمجذوم . لان قربة
 فاعيناه وبلا جاس وشوم . وحصل من مرق في بعض من يقال له
 الما طيلة او استحسنه او اتبعه عليها فهو كافر في ضلال
 مبين . او انك حزب الشيطان . لان حزب الشيطان هم
 الخسرون . لان قد علموا للضرورة من السكين . ووقع الاجماع
 من اول الامة الى اخرها بين المسلمين . عليه ان نبينا صلى
 الله تعالى عليه وسلم خاتم النبيين والآخر معلوم يجوز في زمانه و
 لا بعدة نبوة جديدة لا بعد من البشر . وان من ادعى ذلك فقد
 كفر . واما الفرق في المسماة بالانبياء والفرقة المسماة
 بالندرية والفرقة المسماة بالناحية وقولهم لو فرض في نونه
 صلى الله تعالى عليه وسلم بل لو حدثت بعدة نبي جديد
 لم يخل ذلك بما تميمته الخوف وقول صريح في يجوز نبيسقة
 جديدة لا بعدة ولا شك ان يجوز ذلك فهو

جو اللہ عزوجل کے پاس ذخیرہ ہے تو میں کہتا ہوں وہ جو نظام احمد قادیانی کے اقوال
 ذکر کیے کہ شیل سچ ہوئے اور اپنی طرف وحی آئے اور نبی ہوئے اور جنتیہ ایسا
 سے اپنے افضل جوئے کا دعویٰ کرتا ہو اور اسکے سوا اور باطل باتیں جنہیں سنتے ہی
 کان بھینک دیں اور استی والی بیعتیں لگن مستہ نفرت کر رہے تو وہ ان باتوں میں وسیلہ
 کتاب کا بھائی ہے اور بلا مشہد و قائلوں میں کا ایک ہی اللہ تعالیٰ نہ اُس کا علم قبول
 کرے جس نے کوئی قول نہ فرض نہ نفل ایسے کہ وہ دین اسلام سے نکل گیا جیسے تیر نکل
 جاتا ہے نشانہ سے اور اللہ اور اُس کے رسول اور اُسکی روشنی باتوں کے ساتھ کفر کیا
 تو واجب ہے ہر مسلمان پر جو اللہ اور اُس کے مناسب سے ڈرے اور اُسکی رحمت اور ثواب
 امیدوار ہو کہ اُس سے اور اُس کے گروہ سے پرہیز کرے اور اُس سے ایسا بھاگے جیسا
 شیر اور جہنمی سے بھاگتا ہو اس واسطے کہ اُس کے پاس پشیمان اسراریت کر جانے والا مرض
 اور چلتی چوئی بلا نحوست ہو اور جو کوئی اُسکی باطل باتوں میں سے کسی بات پر راضی ہو
 یا اُسے اچھا جانے یا اُس میں اُسکی بیرونی کوئے تو وہ بھی کافر مکلی گمراہی میں ہے یہی
 لوگ شیطان کے گروہ ہیں شیطان ہی کے گروہ زبانی کا رہیں ایسے کہ وہین سے بالشر
 عقیدت ہو اور تمام امت اسلام کا اقل سے اکثر تک اجماع ہو کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم سب انبیاء کے حاکم اور سب پیغمبروں سے پہلے ہیں اُن کے زمانہ میں
 کسی شخص کے لیے نئی نبوت ممکن نہ اُن کے بعد اور جو اس کا ادعا کرے وہ بے سند ہے
 کافر ہے اور ہے میر احمد اور زبیر حسین اور قاسم ناٹوئی کے فرستے اور اُن کا کہنا کہ
 اگر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں کوئی نبی فرض کیا جائے گا اگر حضور
 کے بعد کوئی نبی پیدا ہو تو اس سے مائیت محمد یہیں کوئی فرق نہ آئے گا اہم تو اس
 قول سے صاف ظاہر ہو کہ یہ لوگ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو
 نبوت سہیدہ یعنی عاقلان سے پہلے ہیں اور کہہ شک جس کہ جو اسے مانگتا ہے وہ

كاذبا يجمع علماء المسلمين وهو عند الله من الخسرين وعليم وحكم
 من رضى بمقالته تلك ان لم يتوبوا غصب الله ولعنته الى يوم الدين
 واما الفرقة الواحدة الكذابة اتباع مرشيد احمد الكسكوشى
 القائل بعيدهم يحكم خبر من يقول بوقوع الكذب من الله بالفعل
 فعلى الله عيبا يقولون علوا كبيرا فلا شك ايضا ان من
 يقول بوقوع الكذب من الله تعالى كافر معلوم كفرة من
 الدين بالضرورة ومن لا يكفره فهو شريك في الكفر لان القول
 بوقوع الكذب من الله تعالى يؤدى الى ابطال جميع شرائع المنزلة
 عليه نبينا صلى الله تعالى عليه وسلم وعلى من قبله من الانبياء
 والمرسلين لان القول بذي انت مستلزم لعدم الوثوق بشئ من
 الاخبار التي اشتملت عليها كتب الله المنزلة فلا يتصور مع
 ذلك ايمان وقصد بن جازم يعنى منامع ان شرط الايمان وصحة
 التصديق الجازم بحسب ذلك قال الله تعالى قولوا امنا بالله وما
 انزل اليه وما انزل الى ابراهيم واسماعيل واسحق ويعقوب الاسباط
 وما اوتى موسى وعيسى وما اوتى النبيون من ربهم ولا نفرق
 بين احد منهم ونحن اليه مبطلون فان امنوا بمثل ما المنكر
 به فقد اهدوا وادان قولوا فاما هذه رقة شقاق قبيحة كفاهاهم
 الله وهو السميع العليم ولان الرسل كملهم لاجل
 وتلافوا عكس صديقه سبحانه سبحانه وتعالى في جميع
 كلامه فبعد من الرسل من القول بوقوع الكذب
 من الله تعالى كاذبا بجميع الرسل

باہواں عطا ہے امت کا فر ہے اور اللہ کے نزدیک دنیاں کا راور ان لوگوں پر اور جو انکی
 اس بات پر راضی ہو اس پر اللہ کا غضب اور اسکی لعنت ہو قیامت تک گنہگار تب نہ ہوں
 اور وہ جو منافقہ ہا جید کذابیر رشید راجد گنگوہی کا پیرو ہو جس کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ سے
 وقوع کذاب بافضل ماننے والے کو کافر نہ کہنا چاہیے۔ اللہ نہایت بلند ہے انکی باتوں
 سے تو کوئی مشابہ نہیں کہ جو باری تعالیٰ سے وقوع کذاب بافضل ماننے کا فر ہو اور اس کا
 کفر دین کی ان ہادی باتوں سے جو بخامن و عام کسی پر نفی نہیں اور جو است کافر
 نہ کہے وہ کفر میں اس کا شریک ہو کہ اللہ عزوجل سے وقوع کذاب ماننا ان سب
 شریعتوں کے ابطال کا باعث ہو گا جو علی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان سے اگلے ایسا
 واصلین پر اتاری گئی ہے اس سے لازم آئیگا کہ دین کی کسی شریعت اعتبار نہ کیا جائے
 جن پر اللہ کی اتاری ہوئی کتابیں مشتمل ہیں اور اس حالت میں نہ ایمان و عقل نہ ایمان
 کسی کی تصدیق تصدیق متصور حالانکہ ایمان اور محبت ایمان کی شرط ہی ہے کہ پورے نقیبن
 کے ساتھ ان حسب خبروں کی تصدیق کی جائے اللہ عزوجل اپنے بندوں سے فرمائا کہ
 لیکن کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ چاہو اس پر جو ہماری طرف آکارا گیا اور جو آکارا گیا ہمیں
 و احسن و معتدب اور نبی اسراہیل کی شاخوں کی طرف اور اس پر جو کچھ عشا کے گلے موسیٰ
 اور یسعے اور ہرچکھ اور نبی اپنے رب کے اس سے دیے گئے ہم ان میں کسی پر ایمان
 میں فرق نہیں کرے اور ہم اس کے حضور گردن رکھتے ہوئے ہیں تو یہ خود و نصاریٰ و غیر ہم
 تمہارے مخالفین اگر اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم لائے جب تو ماہد لائے
 اور اگر وہ پیغمبر تو وہ ہر سے جھگڑا لو میں تو ایسی فریب ہو کہ اللہ تعالیٰ چھے
 ان کے شر سے کفایت کرے گا اور وہی ہو سبھا اور جاننے والا اور اس سے کہ
 تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کا اتفاق ہے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کا
 میں سچا ہو تو حق سبحانہ تعالیٰ سے وقوع کذاب ماننا اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں کی تکذیب کا

ولا شك في كفر من يكذب بههم ولا يلزم في ذلك دور بين تصديق
 الرسل لله تعالى وتصديق الله للرسل بالمعجزات لأن التصديق
 بالمعجز تصديق بالفعل وتصديق الرسل لله تعالى تصديق بالقول
 فانفكت البهتان كما وضعه صاحب المواقف وأما استناد هذه
 الفقرة الضالة في تجويز الكذب على الله سبحانه وتعالى عما يقولون
 علوا كبيرا إلى تجويز بعض الأئمة الخلف في وعيد الله للعصاة
 فهو استناد باطل لأن كل امية ونص شرعي مشتمل على
 وعيد لبعض العصاة إذا كان ذلك الوعيد في تلك الآية والنص
 مطلقا فهو مقيد بمشبهة الله تعالى بل لا ريب لقوله تعالى أن الله
 لا يغفر أن يشرك به ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء وأما بالنظر
 إلى كلامه النفسي الأزلي فلا يشبهه صفة واحدة فالقيد
 المقيد فيها اجتماع أن لا وابدأ لا يفترقان وأما بالنظر للوجوه المنزلة
 والاطلاق والقيد يفترقان بحسب تعدد الآيات
 وافتراقها وكل مطلق فيها محمول على المقيد منها أكمل
 القواعد الأصولية فكيف يتصور مع هذا النور المستقر
 بالكذب على الله جل شأنه عند من يقول بجواز خلف الوعيد
 والله المستعان على ما يصفون وأما قول من شيد لعمركم الكناهي
 المذموم في كتابه الذي سماه بالبراهين القاطعة
 أن هذه السعة في العلم ثبتت للشيطان ومالك الموقر
 بالنص وإي نص قطع في سعة علم رسول الله صلى الله
 تعالى عليه وسلم حتى ترد به النصوص جميعا وبقيت شرارة

اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے جتنا نام کے جتنا نام کے کہیں کوئی شک نہیں۔ اور
 اس میں اس پناہ پر کہ رسولوں نے اللہ تعالیٰ کی تصدیق کی اور اللہ عزوجل نے مجربات
 و مظاہر کائنات کی تصدیق فرمائی کسی شک کا اپنے نفس پر معروف ہونا لازم نہ آئیگا۔ اسیلئے
 کہ اللہ عزوجل نے جو انبیاء علیہم السلام کی تصدیق مجربات سے فرمائی وہ ایک فعل
 کے ساتھ تصدیق ہو کہ انہیں یہ جزوہ فعل الہی (یعنی اور یہوں کا اللہ عزوجل کی تصدیق
 کرتا قول سے ہو تو ہمیں جدا نہیں جیسا کہ صاحب موانع نے اسکی توضیح کی اور وہ
 جو اس گمراہ فرقت نے مسئلہ امکان کذب میں جس سے اللہ پاک و برتر اور بہت بلند
 ہے اسکی سند لی ہو کہ بعض ائمہ ہائے کتب کہتے ہیں کہ گناہ گار کو عیش سے اور عذاب کو کسے کئی
 یہ سند اصل ہو اسیلئے کہ بہر گز یا نص شرعی کہ بعض گناہ گاروں کے لیے کسی وسیع پیمانے پر
 گمراہ و عید اس آیت بالنص میں بظاہر مطلق ہیں چہ بڑی غمی ہو تو بلاشبہ وہ حقیقہ شکیستہ الہی
 کے ساتھ مقید ہو کہ اللہ عزوجل خود فرماتا ہو بیشک اللہ تعالیٰ کفر کو نہیں بخشتا اور اسکے پیچھے
 جو کچھ ہو جسے چاہے کچھ بٹھیرے لگا اگر اللہ عزوجل کے کلام نفسی قید عین کی طرف دیکھو تو وہاں
 اس مطلق کا مقید ہونا ہر ظاہر ہو کہ وہ ایک صفت بسیطہ ہو تو اس میں قید و مقید
 اول تا آخر ہمیشہ متبع ہیں جن میں کسی جوابی نہیں اور اگر اس آکاری ہوئی وحی کی طرف نظر
 کرو تو اس میں لازماً کہ آیات متعدد و جدا ہوں قید و مطلق الگ الگ ہونگے گر ان میں
 جو مطلق ہو مقید پر محمول ہے جیسا کہ اصول کا مادہ ہے ان وجوہ کے ہوتے ہوئے کہ کس
 مقصورہ کہنا ہے کہ اللہ عزوجل کے کذب کا قول طعن و عید جائز بانٹنے والوں پر لازم
 آئے اور اللہ عزوجل سے وہ مطلوب عواقل لوگوں کی باتوں پر آئے وہ جو کتب پر احمد
 نقل ہوئی نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں لکھا ہے کہ شیطان و ملک الموت کو یہ دست
 نص سے ثابت ہوئی ہے مالم کی دست علی کی کو کسی نص قطعی ہو کہ جس سے کلام
 قصص کو ذکر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے تو یہ شیعہ احمد کو کما حقہ مستحکم

فهو حكر من وجهين الوجه الأول أنه صريح في أن إبليس مع
 العلم ودينه صلى الله تعالى عليه وسلم وهذا استحقاق صريح
 به صلى الله تعالى عليه وسلم والوجه الثاني أنه جعل اثبات سعة
 العلم لرسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم شركاً وقد نقص اثباته
 لهذا ذهب الأربعة على أن من استخف برسول الله حكاؤه من
 جعل ما هو من الإيمان شركاً وحكراً كافر قاطباً ما قول الله تعالى
 أن علم الحكم على ذات النبي لا يقد سعة بعلم المغيبات كما يقول به
 يزيد والمستوى عنه أنه ما دلالة هذا البعض الغيوب أم حكمها
 فإن أراد البعض فاقى خصوصية فيه كحقيقة الرسالة وإن مثل هذا
 العلم حاصل لزيد وعمر ويل لكل صبي وجنون بل لجميع الحيوانات
 والبهائم فكذلك أياداه كفر صريح بالإجماع لأنه أشد استخفاً وأ
 برسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم من مقالته سر شيد أحمد
 السابقة فيكون كفاً بطريق الأولى وهو شبه النقص الله ولعلته إلى
 يوم الدين فهم جدد بزعم بقوله تعالى قل يا الله وأنت ورسوله
 كنتم تستخفون لا تعتدوا وأنت كفتهم بعد إيمانكم هذا
 حكم هؤلاء الفرق والأشخاص أن ثبتت عنهم هذه المقاتلات
 الضمنية فتسأل الله الجنان المنان أن يثبتنا على الإيمان
 والتسليم ستة سيد ولد عدنان وإن يحفظنا من نزغات
 الشيطان وهو ما وسر النفر من وأوهما الباطلة مدى الأزمان
 وإن يجعل ما دنا في فسيم الجنان وصلى الله تعالى وسلم
 وبارك على سيدنا محمد

دو وجہ سے کفر ہے ایک یہ کہ اس میں اس کی تصریح ہو کہ انہیں کا علم پہنچ ہو نہ کہ حضور اقدس
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اور یہ صاف صاف حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کی شان گھٹانا ہو دوسرے یہ کہ اس نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کے طہ کی وسعت ماننے کو شرک ٹھہرایا اور چاروں مذہب کے اماموں نے تصریح کر
 فرمائی ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گھٹانے والا کافر ہے اور یہ
 جو کوئی ایمان کی بات کو شرک و کفر ٹھہرائے وہ کافر ہے اور وہ جو اشرع صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کے کلمہ کی نفایت عقدہ صریح طہیب کا حکم کیا جائے اگر قبول نہ ہو صحیح ہو تو دریافت طہیب
 ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہو یا کل غیب اگر بعض معلوم غیب سے مراد کیا تو
 اس میں حضور کی کیا تخصیص ہو ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر جی و جنون بلکہ جمیع
 حیوانات و بہائم کے لیے حاصل ہو تو اس کا حکم بھی یہی ہے کہ وہ کھانا پیرا کفر ہے بالافتراق
 لہذا کہ اس میں کشتیدار کے اس قول سے یہی زیادہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کی تنقیص میں شان ہو تو وہ چراہنے کفر ہوگا اور بقیامت تک اللہ تعالیٰ کے
 غضب اور لعنت کا موجب توبہ لوگ اس آیت کو عیب کے منظر ادا نہیں کہ ان کی ان سے
 فرما رہے ہیں کہ اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ ٹھکانا کرتے تھے
 ہمارے زبنا و تم کا فر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد یہ حکم ہے ان فرخوں ایمان خنثوں کا
 اگر ان سے پیشاب باقی ثابت ہوں تو اللہ عز و جل سے دھوکا دے دے جو ان واسطے
 سے ہم سوال کرتے ہیں کہ ہمیں ایمان پر قائم رکھنا اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کی سنت کا دامن چاہے ہاتھ سے کبھی نہ چھڑائے اور شیطان کے
 جھٹکوں اور غیبس کے دوسروں اور اس کے باغسل و دھوئیں سے ہمیں ہمیشہ
 محفوظ رکھے اور ہمیں رات کو سو سو جنت میں کرے اور اللہ تعالیٰ ہم سے عطا فرما
 محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سَيِّدُ الْإِنْسِ وَالْجَانِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، وَهُوَ جَسَدَانِي
 أَفْتَحُكَ إِلَى عَفْوِهِ الْخَفِيِّ ، السَّيِّدِ لِحَدِّ بْنِ السَّيِّدِ الْحَمِيلِ الْكُفَيْفِيِّ الْإِزْمَنْجِيِّ ،
 مَخْفِي السَّادَةِ الشَّافِعِيَّةِ ، وَعَلَى يَدِ تَخَوُّدِ الْهَرَمِيَّةِ ،
 عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالطَّيَّةِ



صُورَةُ مَارِ قَمِيصِكَ الْفَاضِلِ الشَّهْبِيرِ مِنْ هَوَاتِي بِلَادِ
 الْفُجْهَةِ كَامِيرٍ ، وَلِسُلْطَانِ الْعِلْمِ مِثْلِ وَزِيرٍ ، مَوْلَانَا
 الشَّيْخِ مُحَمَّدِ الْعَزِيزِ الْوَزِيرِ ، لِمَا لَكَ مِنَ الْفَقْرِ الْإِنْدَلِسِيِّ ،
 الْمُدْرِي فِي التَّوَسُّعِ حَفِظَكَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْ كُلِّ مَا يَسُوغُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَوْلُ لِلَّهِ الْمُنْعَوَاتُ بِصِفَاتِ الْكَمَالِ ، الْوَاجِبُ تَقْدِيرُهُ وَتَرْفِيقُهُ
 غَلَا يَلِيْقُ فِي الْإِعْتِقَادِ وَالْمَعَالِي ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّهِ وَمَوْحِدِهِ
 وَجَبْدِيهِ وَخَيْرَتِهِ مِنْ خَلْقِهِ وَتَحْقِيقِهِ ، الْمُبْرَرِ مِنْ كُلِّ مَا يَشِينُ ،
 الْمُسْتَوْجِبُ مِنْ تَقْقِصِهِ كُلِّ هَوَانٍ ثُمَّ عَذَابِ مُجْهِدٍ ، وَعَلَى الْإِلَهِيَّةِ
 هَدَاةِ الْإِلَهِيَّةِ ، الْمُنَافِقِينَ مِنْ دِينِهِ أَنْفُوزِيَّةِ مَا سَدَّ فَعْدَهُ الْفُرْعَانُ
 وَتَرْهَاتِ الْأَوْهَامِ ، وَكُلِّ الْفُجْهَةِ مِنْ عَجْرَاتِهِ عَمَلُهُ مِرَالِدُ هَوَانٍ
 وَالْإِعْرَامِ ، أَمَّا بَعْدُ فَقَدْ طَالَعْتُ مَا حَزَنِي فِي هَاتِهِ الرِّسَالَةِ
 التَّسْلِيَّةِ ، مِنْ قَضَائِهِ هَاتِهِ الطَّرْفَ وَضَلَّ الْأَنْفُورُ الْإِبْلِسِيَّةِ ، وَقَضَيْتُ
 مِنْ ذَلِكَ الْعَجَبِ كَيْفَ زَخَرَتْ لَهُمُ الشُّيَاطَانُ الْمَرَادُ

سرور انس و جان پرورد و بیچہ اور سب خوبیاں خدا کو سامنے جہان کا مالک آنکے
 کلمے کا سکھ دیا اس نے جو اپنے رب تعالیٰ کو بندہ کے معذرت کا محتاج نہ رہے سب سے پہلے
 سید عالم یعنی ہدیٰ نبی جو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
 دینہ شریف میں شافعیہ کا مفتی تھے



تقریظ فاضل نامور جو کشور فہم میں مثل حاکم ہیں اور سلطان علم کے لیے
 بجائے وزیر مولانا حضرت محمد عزیز الملکی مغربی اندلسی مدنی تونسوی
 اللہ تعالیٰ انہیں ہر دے سے محفوظ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد اس خدا کو جو صفات کمال کے ساتھ موصوف ہے۔ دل کے اعتقاد اور زبان کے
 قول میں ہر امتزات سے اسکی شان کو سنترہ جانتا اور پاکی بولتا فرض ہے اور اللہ تعالیٰ
 پرورد و بیچہ اپنے نبی اور اپنے کچے ہوئے اور اپنے پیادے اور تمام مخلوق میں سے
 اپنے پسندیدہ اور اپنے برگزیدہ پر جو ہر مہیب سے سنترہ ہیں جو ان کی خدمت میں
 شان کو سے دنیا میں ہر طواری اور آخرت میں دولت دینے والے عذاب کا مستحق
 ہے اور ان کے آل و اصحاب رہنما ہیں خلق پر کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
 دین کو صحیح سے ان باتوں کی روایت کرنے والے ہیں ان سے شیطان کی بھڑک ہے اور
 انہوں کی بناؤں میں دفع ہوتا ہے سب خدا و اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جو رسول
 ہیں کہ زمانوں اور برسوں کے گزرنے تک رہیں گے۔ حمد و صلاح کے بعد جو کچھ اس کا اثر
 پر نور میں ان غرقوں کی رسوائیاں اور انکی شیطانی نگاہیاں لکھی ہیں ان سے دیکھیں
 بھجاس سے تختہ بنی اپنا ہو کہ شیطان نے اپنی خواہشوں کو ان کے سامنے کیا کچھ

وبلغ منهم الأرباب واختلق لهم انواراً من الحكمة فهم فيها
 يعمهون + وتقتنون في سلوكها فهم من كل حدب يصسلون
 حتى اعتدلوا على جانب الرب الكريم وسلكوا مسلكاً خيراً
 ومن اصدق من الله حديثاً + وتجرأ على خاتمة سلسله المتقنين
 من صميم الصميم والمنزل عليه وانك لعلى خلق عظيم + وما
 سطر بعد هذا من الفتاوى والاجوبة لرضية المجتة لتلك
 الأباطيل من اصحابها + الطاعنة ببيان الحق ورمح الفصل
 في اعناقها + ونحمرها + فذهبت هباء منثوراً لا يذكر + والى لظلام
 الذي يجور بقاء مع الصبح المنير لا بهر + سيما ما نفعه وهذه
 صاحب الراية العاشية + حامل لواء هذب ابن ادريس بالسديار
 الطيبة الزكية + معية الانام + قدوة العلماء الاعلام + الأتي من
 البراعة والبلاغة في كل منزع لطيف + شجناً واستاذناً
 سيدي احمد البرزنجي الشريف + حمى الله جميعهم خير الخلق
 ومنهم صبرة الخيزل الأدي + فلو يبق مثل مقال + والى لا اذ كرمع
 الرجال + وهل يذكركم الصقر الغرأش + او يقاس مرأى القفر بنظر
 الخفاش + لكن خشيت من عدم الاجابة لهذا الشأن + وان كنت
 بعيد الشأ عن فرسان هذا المياد + ورجوت ان تنالني مع هؤلاء
 الفحول بهمة جلية + وافوز بالمقدح المعلى في زمره تلك العصابة
 وانظروني سلك من انفس سيفه نصرة للدين + والله يهدي لخلق
 ربه استعابن + فاقول مقتضياً سبيل شجنا المذكور + ضاعف
 الله الجميع الاجور + فيما نقره من التقرير والتأصيل + وهذا من التفصيل

ناکرہتے کیا اور ان میں اپنی مرا کو پہنچ گیا اور طرح طرح کے کفرانکے لیے گڑھے نوہل
 میں اندھے ہو رہے ہیں اور وہ ان کفروں کی راہ میں قسم قسم کے ہو گئے تو وہ سہراؤچی نظر
 سے دھمال کی طرف ڈھلک سہتے ہیں یہاں تک کہ خود سب گمراہ کی بارگاہ میں مسلہ
 کر بیٹھے اور نہایت گندی راہ چلے اور اسلئے زیادہ کسکی است بھی ہو اور اسلئے عزت
 کی جو سب رسولوں کے خاتم اور خالص درعالم سے چنے ہوئے ہیں جن پر یہ خطاب
 اُمّہ اکبر بشک تم علیہم علیہم پر ہو نیز میں نے وہ فتاویٰ اور پسندیدہ جواب کچھ جو اس سال
 کے اخیر میں لکھے گئے جنہوں نے ان باطل باتوں کو جو جسے اکھیر کر چھینک دیا اور حق کے
 بدلے اور ٹھیک فیصلے کے نیز ان باطل باتوں کی گردنوں اور سینوں پر اسے کلام
 تباہ و برباد گئیں جن کا نام نشان نہ رہا اور اندھیری رات کی تاریکی میں روشن روشن
 کے سامنے کہاں ٹھہر سکتی ہو خصوصاً وہ تحریر جسے مہذب و منقح کیا مسلم کے نشان بڑا
 پاکیزہ شہرے شہروں میں مذہب الہام شامعی کے علم بردار تھے جہاں ایشیائے عظمیٰ شہر
 لے جو متعیر کر دیئے دل کے کمال اور رسائی کلام میں ہر پاکیزہ مقصد کو پہنچے پہلے شیخ اور
 استاد سید احمد برزنجی شریف اللہ تعالیٰ ان سب کو سب سے بہتر جزا عطا فرمائے اور انہیں
 اپنا احسان کثیر نہایت کامل بخشے تو اب مجھ جیسے کے لیے کیا کہے کے لیے رہ گیا ہو کہ
 مردان مبدل میں میرا شمار نہیں اور کیا باز کے ساتھ ہنگام ذکر کیا جائے گا یا گھوڑے کی منڈ
 چرگا دہ کی نظر سے قیاس کی جائیگی مگر مجھے اس معاملہ میں جاہل نہیں سے خوف آیا اگرچہ
 میں اس میدان کو سواروں کی تیرگرمی سے دور ہوں اور میں نے امید کی کہ ان مولیٰ مبدل
 کے ساتھ مجھے بھی بچا ہوا پالی پہنچے اور اس جماعت کے گروہ میں بصفت کا پڑا ہوا پاؤں اور ان
 لوگوں کی ٹہنی میں گندھولہ خوں سے دین کی سو کو اپنی تلوار کھینچی اور اللہ حق کی راہ دکھاتا ہو
 اور میں اسی سے مدد پاؤں تو اپنے استاد کو رکھ کر وہی راہ کرتا ہوا کہتا ہوں اللہ تعالیٰ ان
 سب کے اجر و جزا کرے اس نتیجے میں جانوں نے مخصوص مطلب تقریر مصلحین کی اور ساج اور

ان انطباق الكليات على التخصيصات وادخال هؤلاء الفرق تحت
قواعد الشريعة المظهرة وتنزيل الاحكام بمقتضاها قد حرره
سادتنا بالاجوبة لهذا كورته بكل مزيد عليه ولا ارباب ولا اشك
فيه وانما المقصد جلب بعض النصوص توجب الاعتناء به وتحكم
اساس البنين والله ولي الارشاد قال عياض مزاعم الوسخ
النية او القبوة وما اشبه ذلك فهو كما اقر خلال الدم قال ابن
القاسم فيمن تنبأ ومن عمره انه يوحى اليه انه كالموتل دعا الى ذلك سرا
او جهرا واستظهر ابن زييد وارضاة ابو المودعة خليل في توضيحه
ان يقتل دون استنابة حيث اسر لا ما اذا جهر وقال في المختصر عطف
على ما يوجب الرد او اعلن بتكذيبه او تنبأ ان يسر على الاظهر
وتحكم من سب عياذ بالله الجناح النبوي الشريف او عابه او الحق
به نقصا في نفسه او نسبه اذ بينه او شبهه على طريق السب
والازراء عليه والنقص يرشاشه والصيب له فهو سب الجلالة
القتل قال ابو بكر بن الميثاق في جميع عوام اهل العلم على ان حكم
الساب لمن ذكر يقتل ومقرن قال بسنن لك مالك واليهت واحسن
واصحق وهو من ذهب الشافعي وقال محمد بن سعدون اجمع العلماء
ان الشاتم المنقص لمن ذكر كافر والوعيد جار عليه بعد ان اب
الله وحكمه عند الامم

لقد قد قدم مرار ان الامة ذكروا هذه الاحكام اسلافهم ابيهم ابيهم الله نصره فان
قتل احد اوليهم او احد عليه اثم اوله واليه وعلى العلماء اظهار مكانتهم وانطباع
مقتاتهم ومنه مفسداتهم وعلى العوام الغرض منهم ولا حذر من عندهم من انهم سبوا

کر کے کوتر انگلی دہی یہ کر کلیت کا جزئیات پر مطبق کرنا اور ان فرقوں کا قواعد و شریعہ کے
 نیچے لانا اور احکام کا ان کے محل اقتضا پر نازل کرنا یہ سب کام جو ہمارے سر و اہل کے
 ان جہالوں میں کر دکھائے ایسے کہ نمان پر افزوئی کی جگہ ہے نہ اس میں شک و شبہ کو
 باقی ہے اور میرا مقصد صرف اتنا ہے کہ بعض نصروں سے ان کو جن سے تلبید ہوا وہ عداوت
 کی چیز مضبوط کر دیں اور اللہ ہدایت کا مالک ہو امام کا ضعیف یا مضاعف سے فرمایا جو اپنی طرف
 دہی آئے یا نبوت یا اسکے مثل کسی بات کا دعویٰ کوئے وہ کافر ہو اسکا خون مطہل امام
 الدین القاسم نے فرمایا جو نبی بنے اور کہے کہ میری طرف دہی آتی ہے وہ مرتد کی طرح
 ہے خواہ اپنی طرف لوگوں کو پھینک دے دھوت کرے یا غلامیہ اور ان رشہ نے اسے ظاہر
 بتایا اور ابوالمودہ طویل نے کتاب التوضیح میں ثبت ہے کہ کیا کہ سلطان اسلام ایسے شخص کی
 بے قور لیے قتل کر دے جبکہ وہ دہی کی پوشیدہ کرتا ہو نہ جبکہ اعلان کرے اور مختصر میں ان
 چیزوں کے بیان میں جو آدمی کو مرتد کر دیتی ہیں اسے بھی گناہ ملا نہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کی تکفیر کرے یا نبی بنے مگر اس حالت میں کہ اعلان نہ کرے تاہو اس قول پر جو زیادہ ظاہر
 ہے اور جو شخص معاذ اللہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ و فتح میں بدگوئی کرے
 یا عیب لگائے یا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف کسی نقص کی نسبت کرے حضور
 کی ذات خواہ نسب خواہ دین میں یا حضور کو ٹہر لگائے اور تنقیص شان کرنے اور شان زداری
 کو چھوڑا بتانے اور عیب لگانے کے طور پر کوئی تشبیہ دے تو وہ بھی حضور کو کالی حیثیت والا
 ہے ان سب کا حکم یہ ہے کہ سلطان اسلام انہیں قتل کرے تو کہہ کر انہوں نے کہا کہ امام
 علما کا اجماع ہے کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کی تنقیص شان کرنے کے استہزاء موت دیا جائے گی
 اور امام مالک اور لیث اور احمد اور سلیمان اسی قول کے قائلوں سے ہیں اور یہی مذہب
 امام شافعی کا ہے اور امام محمد بن حنفیہ نے فرمایا کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کو ٹہر لگے یا کسی
 شان لگائے وہ کافر ہے اور اسے عذاب الہی کی وعید لافذ ہو اور تمام امت سچے سچے نزدیک اس کا

القتل ومن شئت في كفره وعذابه كفر والنصوص عنما لا
من رواية ابن القاسم والي مصعب وابن ابي اوسر ومطرف وغير
شعيرة بها أمهات كتب المذهب ككتاب ابن مخنون و
المبسوط والعتبية وكتاب محمد بن الحسن ابن زهير
بأن حكم من شئت أو صاب أو تنقص القتل مسلما كان أو كافرا
ولا يستتاب ولا يصح عياض أن مثا يلحق في الحكم بمن ذكر
ينفي ما يجب له مما هو في حقه نقيصة مثل أن يخص من مرتبة
أو شرف نسبة أو وفور علم أو زهدة فحكم هذا الوجه
كأول القتل دون تلحق ثم قال أعلم أن مشهور من ذهب إلى
في الساب وقول السلف وجه مشهور العلماء قتل من كفر
أن أظهر التوبة ولهذا لا تقبل توبته ولا تنفعه استنقالاته
وفيلته كانت توبته قبل القتل سرية عليه أو بعد ها قال
القاسمي يقتل بالسب أن أظهر التوبة لأنه حد ومثله
لا بن ابي زيد وقتال ابن مخنون لا تنزيل توبته عنه القتل
وأما ما بينه وبين الله فتوبته تنفعه وعلمه عياض
بأنه حق النبي صلى الله تعالى عليه وسلم
ولامته نسيبة لا تسقطه التوبة
كما أرحقوق الأسماء وجميع
ذلك العلامت خليل في قوله

له هذا كله

لساطع الإسلام بيد الله نصر كما تفقد مرار الله

حکم شتر کے موت پر اور جو اسکے کافر اور مشرک بن جانے میں شک کرے خود کافر ہے
 اور امام مالک کے نصوص جو ان سے ابن المقاسم اور ابو مصعب اور ابن ابی اویس اور ابن
 و غیر ہم نے روایت کیے ان سے محدث ترین کتب مذہب مثل کتاب ابن حنون اور مسوط
 اور شعبہ اور کتاب محمد بن المواز وغیرہ بھری ہوئی ہیں کہ جو یہاں کہے یا مصیبت لگائے یا حقوق کی
 تنقیص شان کرے اسکا حکم یہی ہو کہ سلطان اسلام اسے قتل کر دے گا اور اس سے
 توبہ نہ لیگا چاہے مسلمان ہو یا کافر اور قاضی عیاض نے نفس فرمایا کہ انھیں مذکورین کے
 حکم میں یہ بھی داخل ہو کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے جو بات لازم ہو اسکا انکار کرے
 جس میں ان کا نقص ظاہر ہو جیسے اسکے مرتبہ یا شرف سب یا دین و علم یا دین سے
 کچھ گھٹائے تو اس کا حکم بھی پہلی باتوں کی مثل ہو کہ سلطان اسلام ایسے کو فورا بلا وقت
 قتل کرے پھر فرمایا معلوم رہے کہ امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور مذہب متبع بعض
 شراہ اقدس کرنے والے کے پاس ہیں اور وہی قول متبع اور مجبور علی کا ہے ہے کہ اگر
 وہ توبہ ظاہر کرے اس مال میں بھی اسکا قتل کیا جائے یا برہائے منرا ہو نہ برہائے کفر
 (کہ کفر تو توبہ سے زائل ہو گیا اگر جو جرم حقوق العباد سے متعلق ہو اسکی منرا توبہ سے کئی نکل
 نہیں جوتی) ولہذا اسکی توبہ قبول نہ کی جائے گی اور اس کا معافی مانگنا اور رجوع کرنا
 اسے نفع نہ دے گا خواہ اسپر قابو پانے کے بعد اس نے توبہ کی یا قبیل اسکے قابو پانے
 کے بعد کہ تنقیص شان کرنے پر قتل کیا جائیگا اگرچہ توبہ ظاہر کرے اسلیے کہ یہ منرا ہو اور
 ایسا ہی امام ابن ابی ذبیہ نے کہا امام ابن حنون نے کہا اسکی توبہ اس سے قتل کو دفع
 نہ کرے گی یہ حکام کے یہاں ہر حال وہ معاملہ جو خاص اسکے اور اللہ کے درمیان ہے
 اس میں اسکی توبہ نافع ہے اور امام عیاض نے اسکی دلیل یہ بیان فرمائی کہ یہ نبی
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حق ہو اور ان کے ذریعہ سے انکی امت کا توبہ ہے اسے ساقط نہ کرے
 جیسے ہندوں کے اور حقوق اور ملامہ غلیل نے ان سب کو اپنے اس قول میں جمع کیا

یہاں پر
 مذہب مالک کے
 یہاں پر
 یہاں پر

وإن سب نبياً أو ملكاً أو عرضاً أو لعن أو عاب أو قذف أو استغف
 بحقه أو الحق به نقصاً أو غرض من مروتته أو دونه عليه أو من هذه
 أو أضاع له ما لا يجوز عليه أو نسب إليه ما لا يليق بنصبه عليه
 لمسلمين الذم قتل ولم يستتب حد أو قال شراً أخاه إن ناب أو انكروا
 إلا قتل كغراً أو قال عياضاً في عداد ما هو من الحق لا في
 كغراً إن منها من جوز عتله إلا نبياً أو كذا في التوبة
 أو في ذلك المصلحة بزعمه أم لا فهو كغيرها إجماعاً وكذلك
 مزاد في نبوه أحد مع نبينا صلى الله تعالى عليه وسلم
 أو بعد ذلك أو ادعى النبوة لنفسه أو جوز أنسابها مسألة
 خليل أو ادعى شركاً مع نبى بقية عليه الصلاة والسلام
 أو بعد ذلك أو جوز أنسابها أو كذا ذلك مزاد في التوبة
 إليه وإن لم يدع التسمية قال فهو كغيره كفاً من مكذبون
 للنبي صلى الله تعالى عليه وسلم لأن أخيراً خاتم
 النبيين وإنه أرسل كآفة للناس ولجميع الأمم على
 أن هذا الكلام عتله ظاهرة وإن مطهقاً لم يراد منه
 دون تأويل ولا تخصيص فلا شك في كغراً هؤلاء الطوائف
 كلها قطعاً إجماعاً وجمعاً قال ستمدحهم

اللقائي وخص خير الخلق أن قد نبأ

به الجميع مديناً وعمماً بعثته

فصرح لا ينسخه بغيره

حق الزمان يبين

کہ اگر کسی نبی یا فرشتہ کو برا کہے یا پہلو بجا کر اس پر لعن کرے یا لعنت کا لفظ موندے تو کلمے
 یا عیب لگانے یا ان کی تعریف نہ کرنے یا اس کے حق کو ہکا بھکا سمجھنے یا کسی طرح کا نقصان
 نسبت کرنے یا اس کے مرتبہ یا قدر و علم یا زچہ پن سے کچھ گھٹانے یا اس کی طرف ۱۰ بات نسبت
 کرنے جو اس پر تو انہیں یا دوست کے طور پر کوئی بات اس کی طرف نسبت کرنے جو اس کی
 شان سے لائق نہیں وہ براء منہ قتل کیا جائیگا اور تو بہ نہ لیا جائیگی شاہین نے کہا حاکم کا
 صرف ہر بلکے منہ سے قتل کرنا اس حالت میں جو کہ وہ تو بہ کہے یا حاکم کے ساتھ
 کر جائے مگر میں نے ایسا کہا ہی نہیں ورنہ بدینہ نے کفر قتل کر دیا اور امام قاضی عیاض
 نے کلمات کفر کے شمار میں فرمایا کہ وہ بھی کافر ہو جو امور شریعت میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ و
 السلام کا کذب جائز نہ کرنے چاہتے اپنے دعوے میں اس میں کسی مصلحت کا لڑا کرے یا انہیں
 تو وہ باجماع است کا فر ہے ایسے ہی جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں یا بعد کے
 بعد کسی کو نبوت لینے کا لڑا کرے یا اپنی نبوت کا دعویٰ کرے یا کہے نبوت کس سے مل سکتی ہے
 ملا خلیل نے فرمایا جو حضور کی نبوت میں کسی کو شریک نہانے یا حضور کے بعد کسی کو نبی
 جانے یا کہے نبوت کسی محل سے حاصل ہو سکتی ہو اور ایسے ہی جو اپنی طرف وحی آئیگا دھو
 کرے وہ بھی کافر ہے اگرچہ مدعی نبوت نہ ہو فرمایا کہ یہ سب کافر ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کی تکذیب کرتے ہیں اس لیے کہ حضور نے خبر دی جو کہ وہ سب پیغمبروں کے ختم
 کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ تمام جہان کے لیے پیغمبر تھے اور تمام امت نے اجماع کیا
 کہ یہ کلام اپنے ظاہر میں ہے اور اس سے جو سمجھا جاتا ہو وحی مراد ہے حاسم کی کہانی
 ہے نہ تخصیص تو ان سب کافروں کے کفر میں مصلحت شک نہیں یقین کی تہ سے اور اجماع کی
 آیت سے اور قرآن و حدیث کی رو سے ہمارے سردار ابوبکر علیہ السلام نے فرمایا ہے

یہ فعل خاص سرور کو میں کو دیا	حق ہے کہ ان کو خاتم النبیین کیا
امت کو منکر کیا ان کی شیعہ تک	زائل نہ ہوگی وہ ہر کو شک ہے بقا

وكذلك لك نقطع بتكفير كل من قال قولاً يتوصل به
إلى تضليل الأمة وإبطال الشريعة بأسرها وكذلك لك نقطع
بتكفير من فضل أحد أعملة الأنبياء قال مالك في كتاب
الزحبيب وابن محنون وقال ابن القاسم وابن الماجشون وابن
عبد الحكم وأصيب ومحنون فيمن شتم أحد أئمتهم وانتقصه
قتل ولم يستتب وقال عياض بن عبد الحميد تحرير عقود الأنبياء
في التوحيد والإيمان والوحي وعصمتهم في ذلك فإماماً عدل
ذلك من عقود قلوبهم فجمعاً عنها أنها مسلوثة علماً وبقية ناعلة
الجملة وانها قد احتوت على المعرفة والعلم بأصول الدين
والدين بما لا شئ في قوله وقال أيضاً من معجزات علي عليه السلام
تعالى عليه وسلم ما اطلع عليه من الغيب وما يكون وذلك
بحسب ما لا يدرك قهره ولا ينزف غمزه من جملة معجزاته
المعلومة على القطع الواصل اليها حيث برها على المتن اثر
وهذا لا يتأني الا يأتى الدلالة على انه لا يعلم الغيب
الا الله ولو كانت اعلم الغيب لاستكثرت من الحث
فان الخلف علمه من غير واسطة وأما اطلاق علي عليه
السلام الله له فامر متحقق ولا يظهر على غيبه أحد الا من
امر عليه من رسول وقال العنيد في عقباته ولا يجوز
علي الله الجهل والكذب وقال السدي والوحي في
دفع الاستناد الى جواز الخلف في الوعيد ان آيات
الوعيد مشروطة بشرط

هذا في كتاب
سلطان الاسلام
الدين الله تعالى
وهو من عقود قلوبهم
فجمعاً عنها أنها مسلوثة
علماً وبقية ناعلة
الجملة وانها قد احتوت
على المعرفة والعلم
بأصول الدين والدين
بما لا شئ في قوله
وقال أيضاً من معجزات
علي عليه السلام
تعالى عليه وسلم ما
اطلع عليه من الغيب
وما يكون وذلك
بحسب ما لا يدرك
قهره ولا ينزف غمزه
من جملة معجزاته
المعلومة على القطع
الواصل اليها حيث
برها على المتن اثر
وهذا لا يتأني الا
يأتى الدلالة على
انه لا يعلم الغيب
الا الله ولو كانت
اعلم الغيب لاستكثرت
من الحث فان الخلف
علمه من غير واسطة
وأما اطلاق علي
عليه السلام الله له
فامر متحقق ولا
يظهر على غيبه أحد
الا من امر عليه من
رسول وقال العنيد
في عقباته ولا يجوز
علي الله الجهل
والكذب وقال السدي
والوحي في دفع
الاستناد الى جواز
الخلف في الوعيد ان
آيات الوعيد مشروطة
بشرط

اسی طرح ہم یقین کرتے ہیں اُسے کافر کہنے پر جو ایسی بات کہے جس سے ساری امت کے
گمراہ ٹھہرانے یا تمام شریعت کو باطل کرنے کی طرف راہ پیدا ہو اسی طرح ہم یقین کرتے ہیں
اُسکے کافر ہونے پر جو تمام جہان میں کسی کو انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام سے افضل بتائے
تمام الکافیہ روایت ابن حبیب بن سعد اور ابن القاسم و ابن الماجشون ابن
عبد العزیز و اصبح و سعد بن نے اُسکے حق میں جو انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام میں سے کسی کو
پُر اسکے یا انکی شان گھٹانے حکم دیا کہ اُسٹے منبر کے موت دی جائے اور اُس سے
توبہ نہ لی جائے تو امام قاضی عیاض نے اس مسئلہ کی تنقیح کی بعد کہ انبیاء علیہم الصلاۃ
والسلام کے اعتقاد است تو میرد ایمان و وحی کے بارے میں ہمیشہ پاک و مشرق ہوتے
ہیں اور وہ اس باب میں غلط و خطاست سے معصوم ہیں یہ قرایا کہ ان امور کے سوال ان کے
باقی عقائد کی مجموعی حالت یہ تذکرہ ہر بات میں علم یقین سے بھرے ہوئے ہیں لوی کہ
وہ تمام امور و بین و دنیا کی معرفت و علم پر ایسے حاوی ہیں جس سے بڑھ کر متقدم نہیں ہے
خدا یا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزات سے جو حضور کا جاننا غیب کو اور جو کچھ پہنچ لا
جسب کو اور یہ وہ سمندر ہے جس کا گہراؤ معلوم نہیں ہو سکتا نہ اُسکا عظیم پانی کھینچا جا سکے
اور جو حضور کا غیب کو جاننا حضور کے ان معجزات سے جو جو بالیقین معلوم ہیں اور نبی ختم
المرسلین ہو چکا ہے اور یہ کچھ ان آیاتوں کے منافی نہیں جو بتاتی ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی غیب
نہیں جانتا اور اگر اس غیب کا تاویلات ہی جہاں تک کہ ان آیات میں نفی اسکی ہے کہ حضور کا
غیر تبارک غیب کو جاننا خدا کے بتائے سے حضور کا غیب کو جاننا تو یہ امر تو یقینی ہے کہ
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے پسندیدہ رسولوں
کے قاضی عصر الزمین نے کتاب عقائد میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کا جہل و کذب ممکن نہیں
علاوہ دوائی نے اُسکی مستخرج میں کہا کہ خلف و عید جائز ہونے سے جو مسئلہ
لے اُس کے زنی و چہ یہ ہے کہ عید کی آیت میں ان شرطوں سے مشروط ہیں جو

[illegible]

معلومة من الآيات والأخبار منها الأصبر أو عدم التوبة
 وعدم العفو في حق من في مقتلة الشرطية فحسب أن
 قيل العاصي إذا أصبر ولم يمت ولم يعف عنه بالشفاعاة وغيرها
 يكون معاقباً لعدم عقابه لعدم تحقق واجد من
 تلك الشرائط لا يستلزم كذباً أو يفتال للمراد إنشاء الوعيد
 والتهديد لا حقيقة الأخبار ولا كذباً ونقل عياض
 عن ابن حبيب وأصبغ بن حنبل إنشاء نازلة تتضمن الوقوع
 والعياد بالله في الجناب الألهي ما لصدقه إنشاء من رب عبده أنه
 ثم لا ينتصر له أنا إذا العبيد سوء وما نحن له بعباد دين وذكر
 أن نشر يسي في معياره حكمة ابن أبي نزيعة أن الرشيد سأل
 ما لك من رجل شتم وذكر النبي صلى الله تعالى عليه
 وسلم وإن فقهاء العزرا فتوا بجذبه فضرب ما لك وقال
 يا أمير المؤمنين ما بقاء الأمة بعد نبيها من شتم الأنبياء قتل
 ومن شتم الصحابة ضرب والله من يحسن الأنبياء ويحفظنا
 من الزبغ والزلل وسوء الاستدراع ونرجو من فضل الله ووعد
 العباد من الوعيد بعد له بحجابه للشفيع
 يوم العرض والقيام وخاتم الأنبياء
 والرسل عليه أفضل الصلاة
 والسلام وعلى آله وصحبه
 الهادي المهديين

آیتوں اور حدیثوں سے معاوم ہوتی ہیں انرا غلط یہ کہ عاصی اپنی معصیت پر توبہ ہے اور
 توبہ نہ کرے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ معاف نہ فرمائے ان شرطوں کے ساتھ واید ہے تو
 وجہ کے جتنے احکام ہیں حتیٰ قضیہ شرطیہ ہیں گویا یوں فرمایا گیا کہ عاصی اگر اسرار کو ہے
 اور تائب نہ ہو اور شفاعت وغیرہ معافی کی وجہ بھی نہ پائی جائیں اس حالت میں اگر
 عذاب ہو گا تو ان شرط و عذاب میں سے کسی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے
 عذاب نہ ہو تو معاذ اللہ اس سے کذب لازم نہیں آتا یا یہ کہا جائے کہ ان آیات سے
 مراد عید و تحویل کا انشاء فرمایا ہے نہ حقیقہ خیر و بنا تو کذب کا اصل و غل میں انعام
 قاضی عیاض نے ابن جیب اور اصحیح بن خلیل سے ایک واقعہ کے لئے میں میں ہیں
 کسی ناپاک نے تنقیص شان الہی کی تھی نقل کیا کہ انھوں نے فرمایا کیا وہ رب کی عیم
 عبادت کرتے ہیں گالی دیا جائے اور عیم انتقام نہیں جب تو ہم بہت برے بندے ہیں
 اور اگر کسی پر جسے والے ہی نہ ہوئے انشر کسی نے اپنی کتاب مبارک ذکر کیا کہ ابن ابی
 نے فعل فرمایا علیہ اہل روئے شفیق نے امام مالک سے اس شخص کے بارے میں سوال
 کیا جس نے ہگوئی کی اور اس میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک لیا اور یہ کہ فقیہ ان
 عراق تھے اسے کوڑے مارنے کا فتویٰ دیا جو امام مالک پھر انکے غضبناک ہوئے
 فرمایا امیر المؤمنین جب نبی کی تنقیص شان کی جائے تو پھر امت کی رنگی کسی جان گیا کہ
 بڑا کئے وہ قتل کیا جائیگا اور جو صحابہ کو بڑا کئے اس کے لئے کوڑے ہیں اللہ تعالیٰ انہی
 پیری و دیگر احسان فرمائے اور ہمیں بھی اور انفس مشن اور ہری بدعتوں سے بچا ہے
 اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور مدد سے ہم امید کرتے ہیں کہ جو عیدیں اس نے
 اپنے مدد سے مقرر فرمائی ہیں ان سے ہمیں ثبات بخشے آکھا حد و قد جو پیشی اور
 قیام کے دن شفاعت قبول کیے گئے اور انھیں اور رخص کے ختم کر غیور الہم میں ان پر
 سب پیغمبروں پر بہتر و درود و سلام اور ان کے آل اصحاب پر کہ راہ باب ہنایں اور

ومن أفضله أثرهم إلى يوم الدين + مرقد حليم العجز والتقصير + المفسر ^{لغوا}
 ربهم المقدس عبد محمد العنبري الوزير + الأندلسي أصلاً والتوسمي لاحقاً
 ومنشأ والمدني قراراً ثم بفضل الله مد فناناً ثم برافى هاتين السبعين سنة
 صورة ما سطر من في العلم تصديق وفي الدرس تفرؤ وفي
 النظر وورق وصدره بتوفيق من القادر والشهيد القائل
 عبد القادر بتوفيق الشهاب الطر بلسي الخفيف المدرس للمجد
 الكريم النبوي + منصف الله تعالى من فيضها القوي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده + والصلوة والسلام على من لا نبي بعده + وعلى آله وصحبه
 وأتباعه وحزبه + أما بعد فإذ أنبت وتحقق ما نسب لهؤلاء القوم وهم غلام
 القادري وأولادهم في درر شيد أحمد الكنعوني وخليل أحمد الأندلسي
 المتأتمن وأتباعهم + فهو مبين في السؤال فعند ذلك يحكم بكفرهم وإجرائهم
 أحكام المزند عليهم وإن لم تجز فيلزم التعذيب ونههم + والتنفير عنهم + على المنابر
 الراسخة والمجالس المحافل + حسب المادة شرهم + وقطع الميراث وكفرهم وخشيته
 من أن تسرهم في الضلال في الله + هو مؤمن بنبي آدم + وإنما قيد بأب التوبة
 التحقيق لأن التكفير يحتاج خطره + ومعاينة عرقه + لم تسلك سباً وإنما العلم بالآل
 بنور الإبانة والاعتماد على قواطع براهين الأئمة الأئمة لا يجوز تخيير وإخبار
 مرقبين يوماً تشخص فيه إلا بصفا + وحصل الله تعالى على سيدنا
 محمد وعلى آله وصحبه وسلمه أثر رقة العبد الضعيف مشبك القادر
 توفيق الشهاب الطر بلسي + والمدرس الخفيف في المسجد



